رہنمائے اساتذہ

Aquiline

حی علی الفلاح

اسلامیات پنجم



رہنمائے اساتذہ

حیاتِ علی انفلاح

اسلامیات پنجم



مصنفین: صدف افتخار

نظرثانی: عثمان مشتاق

ڈیزائین: ذیشان امجد

زیرنگرانی: ارشد شاہین، کے بی مرزا

Aquiline

پبلشرز، پرنٹرز اینڈ بک سیلرز

حی علی الفلاح ۔ تعارف

زندگی کے ہر شعبے میں اسلام ہماری راہنمائی کرتا ہے۔ اسی راہنمائی کے حصول کے لیے طلبا کو اسکول میں ''اسلامیات'' بطور لازمی مضمون پڑھائی جاتی ہے۔ اسلامیات کی تدریسی کتاب ایسی ہونی چاہیے جو اُن تمام تقاضوں کو پورا کرے جو اسلام نے وضع کیے ہیں۔ اسی مقصد کے پیشِ نظر ہم (ایکولائن پبلشرز) نے اسلامیات کا ایک نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کے نام سے متعارف کروایا ہے۔ اس نصابی سلسلہ کو ماہرین تعلیم، ماہرین نفسیات اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے پروفیشنلز کی زیرِ نگرانی تیار کیا گیا ہے جس میں اساتذہ اور والدین کی مشاورت بھی شامل ہے۔ اسلامیات کے اس نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کو وفاقی حکومت کے منظور شدہ نصاب کی روشنی میں مرتب کیا گیا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ طلبا اس نصابی سلسلہ کو دلچسپی سے پڑھیں گے اور اس سے بھرپور استفادہ حاصل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کو درجہ مقبولیت عطا فرمائے اور طلبا کے لیے مفید بنائے۔ (آمین)

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' ایکولائن پبلشرز کی شُہرہ آفاق تخلیق ہے۔ اس نصابی سلسلے کی بنیاد جدید تعلیمی و تدریسی نظریات اور بلُوم ٹیکسانومی پر رکھی گئی ہے۔ اس نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کے ذریعے اسکول کے ابتدائی برسوں کے دوران بچے کی یاد کرنے، سمجھنے، حاصل شدہ علم کو موزوں جگہ پر استعمال کرنے، تجزیہ کرنے، تخمینہ لگانے اور تخلیقی صلاحیتوں جیسی مہارتوں کو فروغ دیا گیا ہے۔

تحقیقی کاوش

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' جید عُلما، مفتی صاحبان اور پی ایچ ڈی مصنفین کی شبانہ روز محنت اور خلوصِ نیت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اس نصابی سلسلے کی تمام کتب میں ہر سبق اور عنوان جامع تحقیق کے بعد شاملِ نصاب کیا گیا ہے۔ اِن کتب میں سیرت و تاریخ کے حوالے سے جو بھی تحریری کاوش کی گئی ہے اُسے دستیاب تراجم کی اندھا دُھند تقلید کرنے کی بجائے اصل عربی متن اور مآخذ کی روشنی میں ضبطِ تحریر میں لایا گیا ہے۔ علاوہ ازیں اس نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' میں کوئی حدیثِ مُبارکہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مستند حوالہ کے بغیر شاملِ نصاب نہیں کی گئی۔

ذہنی کارکردگی کے لیے مؤثر کتب

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب ذہنی کارکردگی میں مؤثر اضافہ کرنے میں معاونت فراہم کرتی ہیں۔ ایکولائن پبلشرز کی ہمیشہ سے یہ پرخلوص کوشش رہی ہے کہ سبق سے متعلقہ ایسی مشقیں اور سرگرمیاں شاملِ کتاب کی جائیں جو بچوں کی ذہنی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے میں مددگار ہوں۔ مزید برآں نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب کے اسباق کا متن بچوں کی عمر اور ذہنی استعداد کو مدِنظر رکھ کر تحریر کیا گیا ہے۔ طویل اور پیچیدہ نوعیت کے جملوں سے مکمل طور پر پرہیز کرتے ہوئے متعلقہ مواد کو نہایت آسان زبان اور مختصر جملوں کی صورت میں پیش کیا گیا ہے گویا دریا کو کوزے میں بند کر دیا گیا ہو۔

بصری اثرات

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تیاری میں ذہنی اور بصری اثرات کو بالخصوص ملحوظِ خاطر رکھا گیا ہے۔ اس سلسلے میں بچوں کی تعلیمی دلچسپی میں اضافہ کرنے کی غرض سے شرعی اصول وضوابط کو مدِنظر رکھتے ہوئے ہر سبق میں جاذبِ نظر تصاویر شامل کی گئی ہیں جو نہ صرف بصری توجہ کو یقینی بناتی ہیں بلکہ سبق کے مواد سے ہم آہنگ ہونے کے باعث سبق کو سمجھنے اور یاد رکھنے میں بھی معاون ثابت ہوتی ہیں۔

مقاصدِ تدریس

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' میں ہر سبق کے آغاز میں ممکنہ مقاصدِ تدریس شامل کیے گئے ہیں تاکہ محترم اساتذہ کرام کسی بھی متعلقہ سبق کے دُوررس نتائج حاصل کر سکیں۔ ان مقاصد کا حصول نہ صرف تدریسی منصوبہ بندی میں معاون ثابت ہوگا بلکہ سبقی اقتباسات کی مدد سے بچوں کی سیکھنے کی صلاحیت کا تخمینہ لگانے میں بھی خاطر خواہ مدد ملے گی۔

اختلافی اُمور سے اجتناب

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ اسباق کے متن میں کوئی بھی ایسی بات شاملِ نصاب نہ کی جائے جس پر مختلف مسالک کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہو یا کسی فرد اور جماعت کی دل آزاری کا اندیشہ ہو۔

تجوید وقراءت قرآن مجید

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' میں قرآن مجید کی تلاوت کے آداب سے روشناس کروانے کے لیے تجوید اور قراءت کے مُستند اصول وضوابط کو مختلف رنگوں کی مدد سے واضح کیا گیا ہے تاکہ طلبا تجوید اور قراءت میں مہارت حاصل کرسکیں۔

آموزش اور مشقی سوالات کا حسین امتزاج

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' میں نئی تعلیمی پالیسی کے مطابق مشقی سوالات میں مختصر، مفصّل، کثیر الانتخابی، درست وغلط اور کالم ملانے کے سوالات کو شامل کیا گیا ہے۔ مشقی سوالات کی تیاری میں ہر ممکن حد تک Bloom's Texonomy کے بنیادی اصول وضوابط کو ملحوظِ خاطر رکھا گیا ہے۔

معاونِ اساتذہ

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب میں اساتذہ کرام کی تدریسی معاونت کے لیے ہر سبق کے آخر میں ہدایات برائے اساتذہ کرام'' کو شامل کیا گیا ہے جن کا مقصد اساتذہ کرام کو سبقی تدریس کے متعلق مفید مشورے اور تجاویز فراہم کرنا ہے۔

ذہنی آموزش کا ذریعہ

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب بچوں کی تعلیمی دلچسپی میں اضافہ کرنے کی ضامن ہیں۔ طلبا کو سوچنے پر آمادہ کرنے کے لیے ''ذرا سوچیے!'' کے عنوان کے تحت سبق سے متعلقہ چند سوالات شامل کیے گئے ہیں جو بچوں کے لیے یقینی طور پر معاونِ آموزش ہونے کے علاوہ دلچسپ اور متعلقہ سبق کے متن کے عین مطابق بھی ہیں۔

تخلیقی صلاحیتوں کی تحریک

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب میں ہر سبق کے آخر میں سرگرمیوں کے ذریعے بچوں میں موجود تخلیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے پر زور دیا گیا ہے۔

اضافی معلومات کا منبع

نصابی سلسلہ ''حی علی الفلاح'' کی تمام کتب میں بچوں کی معلومات میں اضافہ کرنے لیے ہر سبق میں ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' کے عنوان سے سبق سے متعلق مفید اضافی معلومات بھی فراہم کی گئی ہیں۔

اختتامی نوٹ

آپ بلاشبہ ہمارے مؤثر اور قابلِ صد احترام اساتذہ کرام ہیں۔ آپ سے ہماری تمام قابلِ ذکر تعلیمی توقعات وابستہ ہیں۔ ہماری آپ سے استدعا ہے کہ ہمیشہ ایک ایسے نصاب کو پاکستان کے معماروں کے لیے منتخب کیجیے جو اسلامی نظریاتی مملکت کے تمام معاشرتی اور اخلاقی تقاضوں سے ہم آہنگ ہو۔ ہم آپ سے یہ بھی توقع رکھتے ہیں کہ آپ ایسے نصاب کو مجوزہ قرار دینے میں اپنا کلیدی کردار ادا کریں گے جو بچوں کو بہترین مسلمان بنانے میں معاونت فراہم کرتے ہوئے اُنھیں بہترین طالب علم بنائے۔ اگر آپ عملی طور پر قوم کے لیے یہ فریضہ غیر جانبدارانہ طور پر ادا کرنے کی مسند پر برا جمان ہو گئے تو یقین کیجیے آپ نے ملک وملت کی تعمیر وترقی میں اپنا بے حد پُر جوش اور مؤثر کردار ادا کر دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین صحت، خلوصِ نیت، غیر متزلزل جذبہء ایمانی اور حُب الوطنی کے سچے جذبے سے سرشار فرمائے!

(آمین ثم آمین)

القرآن الکریم:	عنوان: حفظ قرآن
	سبق نمبر ۱: (آیت الکرسی)
	وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ آیت الکرسی کا تعارف جان سکیں گے۔

۲۔ آیت الکرسی کو درست تلفظ کے ساتھ زبانی سنا سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

آیت الکرسی کے تمام الفاظ ذخیرۂ الفاظ میں شامل ہیں۔

تدریسی معاونات:

بورڈ	آیت الکرسی کی ریکارڈنگ	چارٹس	درسی کتاب

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

طلبہ کو آیت الکرسی کی ریکارڈنگ سنوائیے۔ سابقہ معلومات کا جائزہ لینے کے لیے طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ آیت الکرسی قرآن مجید کے کون سے پارے میں ہے؟

۲۔ آیت الکرسی کتنی آیات پر مشتمل ہے؟

سبق کا تعارف:

آیت الکرسی قرآن مجید کی سورۃُ البقرہ کی آیت نمبر 255 کو کہتے ہیں۔ اس آیت کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔

طریقہ کار: (۲۵ منٹ)

☆ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر 5 کھولنے کو کہیے۔

☆ درست تلفظ کے ساتھ آیت الکرسی پڑھائیے۔

☆ طلبہ سے باری باری آیت الکرسی پڑھنے کو کہیے۔ اس بات کا خاص خیال رکھیے کہ طلبہ درست تلفظ کے ساتھ آیت الکرسی پڑھیں۔

اس دوران ان کے تلفظ کی اصلاح کروائیے۔

☆ آیت الکرسی کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کے لیے درج ذیل باتوں کا جاننا ضروری ہے لہٰذا طلبہ کو یہ باتیں آسان الفاظ میں سکھائیے۔

☆ آیت الکرسی میں جو حروف سبز رنگ سے لکھے گئے ہیں ان کو موٹا پڑھا جائے گا۔

☆ طلبہ کو بتائیے کہ اس سورت میں جس جس حروف پر کھڑی زبر ہے اسے ایک الف کے برابر کھینچنا لازمی ہے۔

☆ '' ~ '' اس علامت کو مد کہتے ہیں۔ یہ علامت جن حروف پر ہو ان کو ایک الف سے بھی زیادہ کھینچا جاتا ہے۔

☆ طلبہ کو بتائیے کہ قرآن مجید کی آیات کو ٹھہر ٹھہر کر اور تمام حروف کو واضح کر کے پڑھنا چاہیے۔

☆ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ آیت الکرسی کی ایک ایک آیت پانچ پانچ مرتبہ پڑھائیے۔

☆ کل جماعتی طریقے کے مطابق طلبہ سے آیت الکرسی کی ایک ایک آیت سنیے اور تلفظ کی اصلاح کروائیے۔

☆ طلبہ سے پوچھیے کہ کس کس کو آیت الکرسی زبانی یاد ہوچکی ہے۔ اثبات میں جواب دینے والے طلبہ سے کہیے کہ وہ آیت الکرسی سنائیں اگر کوئی طالب علم مکمل طور پر آیت الکرسی نہ بھی سنا سکے تب بھی اس کی حوصلہ افزائی کی خاطر اس کے لیے تالیاں بجوائیے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵ منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ آیت الکرسی میں کتنے حروف پُر یعنی موٹے پڑھے جاتے ہیں؟

۲۔ آیت الکرسی میں موجود کھڑی زبر والے حروف کو کیسے پڑھتے ہیں؟

۳۔ سورۃُ البقرہ کی کون سی آیت کو آیت الکرسی کہتے ہیں؟

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ طلبہ کو آیت الکرسی زبانی یاد کرنے کے لیے دیں۔

القرآن الکریم:	عنوان: حفظ و ترجمہ مع وضاحت
	سبق نمبر ۲: (سورۃ الفلق) وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ سورۃ الفلق کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں گے۔

۲۔ سورۃ الفلق کو مع ترجمہ زبانی یاد کر سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

مالک	پناہ	برائی	تاریک
اندھیرا	پھونکنے	گروہوں	حسد

تدریسی معاونات:

فلیش کارڈز	سورۃ الفلق کی ریکارڈنگ	بورڈ	کلر چاک	درسی کتاب

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

سورۃ الفلق بورڈ پر لکھیے اور طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ سورۃ الفلق قرآن مجید کے کون سے پارے میں ہے؟

۲۔ سورۃ الفلق قرآن مجید کی کون سی سورت ہے؟

سبق کا تعارف:

سورۃ الفلق قرآن مجید کی دوسری آخری سورت ہے۔ اس سورت میں مخلوق کے شر سے پناہ مانگنا سکھایا گیا ہے۔ آج کے سبق میں ہم سورۃ الفلق اور اس کا ترجمہ پڑھیں گے اور زبانی یاد کریں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر 6 کھولنے کو کہیے۔

☆ درست تلفظ کے ساتھ سورۃُ الفلق پڑھائیے۔

☆ طلبہ سے باری باری سورۃُ الفلق پڑھنے کو کہیے اس بات کا خاص خیال رکھیے کہ طلبہ درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔ اس دوران ان کے تلفظ کی اصلاح کروائیے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات فراہم کریں۔

☆ الفلق کا مطلب ہے ''صبح''۔ بہت سے لوگ ہم سے دشمنی اور بغض رکھتے ہیں اور ہمیں نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا ہے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیے کہ اے اللہ ہمیں ایسے لوگوں سے محفوظ رکھنا۔

☆ سورۃُ الفلق کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کے لیے درج ذیل باتوں کا جاننا ضروری ہے۔

☆ سورۃُ الفلق میں نوحروف ایسے ہیں جن کو پُر پڑھا جاتا ہے۔

☆ طلبہ کو بتائیے اس سورت میں جس جس حرف پر کھڑی زبر ہے اسے ایک الف کے برابر کھینچا جاتا ہے۔

☆ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ سورۃُ الفلق کی ایک ایک آیت پانچ پانچ مرتبہ پڑھائیے۔

☆ جماعت میں سورۃُ الفلق کی ریکارڈنگ بلند آواز سے طلبہ کو سنوائیے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سورۃُ الفلق کی ایک ایک آیت سنیے اور تلفظ کی اصلاح کروائیے۔

☆ طلبہ سے پوچھیے کہ کس کس کو سورۃُ الفلق زبانی یاد ہوسکی ہے۔ اثبات میں جواب دینے والوں میں سے کسی ایک طلبہ سے کہیے کہ وہ کھڑا ہو کر سورۃُ الفلق سنائے۔ اگر کوئی طالب علم سورۃ الفلق سنا دے تو اس کی حوصلہ افزائی کے لیے تالیاں بجوائیے اور اسے شاباش دیں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ سورۃُ الفلق میں کتنی آیات ہیں؟

۲۔ سورۃُ الفلق میں کیا سکھایا گیا ہے؟

۳۔ سورۃُ الفلق قرآن مجید کے کس پارے میں ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ کو سورۃُ الفلق اور اس کا ترجمہ زبانی یاد کرنے کے لیے ہوم ورک میں دیجیے۔

القرآن الکریم:

عنوان: حفظ و ترجمہ مع وضاحت

سبق نمبر ۳: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ سورۃُ الفلق پانچ آیات پر مشتمل ہے۔

ج۲۔ سورۃُ الفلق اس وقت نازل ہوئی جب ایک یہودی نے آپ ﷺ پر جادو کرنے کی کوشش کی۔

ج۳۔ اس سورت میں حضور اکرم ﷺ کو درج ذیل چار چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کی تلقین فرمائی گئی ہے۔

۱۔ مخلوق کے شر سے ۲۔ اندھیرے کے شر سے

۳۔ پھونکیں مارنے والوں کے شر سے ۴۔ حاسد کے شر سے

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ دوسری ، آخری ۲۔ تیسویں ۳۔ پانچ

سرگرمی: لائن کی مدد سے سورۃُ الفلق کی آیات کو ان کے ترجموں کے ساتھ ملایئے۔

آیت	ترجمہ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾	ہر چیز کی برائی سے جو اُس نے پیدا کی۔
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾	اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب (وہ) حسد کرنے لگے۔
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾	اور گرہوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں کی برائی سے۔
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾	کہہ دیجیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ ع	اور تاریک رات کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے۔

القرآن الکریم:	عنوان: حفظ و ترجمہ مع وضاحت
	سبق نمبر ۴: (سورۃُ الناس) وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ :

۱۔ سورۃُ الناس کا تعارف اور شانِ نزول جان سکیں گے۔

۲۔ سورۃُ الناس کو درست تلفظ مع ترجمہ زبانی سنا سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

پروردگار	حقیقی	معبود	بادشاہ
بہکائے	وسوسے	چھپ	بدی

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	بورڈ	کلر چاک	وائس ریکارڈر	فلیش کارڈ

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

سابقہ واقفیت کا جائزہ لینے کے لیے طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے :

۱۔ سورۃُ الناس کون سے پارے میں ہے؟

۲۔ قرآن مجید کی آخری سورت کا نام بتائیے۔

سبق کا تعارف :

سورۃُ الناس قرآن مجید کی آخری سورت ہے۔ اس سورت میں شیطان کے شر سے پناہ مانگنا سکھایا گیا ہے۔ آج کے سبق میں ہم سورۃُ الناس اور اس کا ترجمہ زبانی یاد کریں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر 8 کھولنے کو کہیے۔

☆ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ پانچ مرتبہ سورۃُ الناس پڑھائیے۔

☆ طلبہ کو سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات دیجیے:

- ''الناس'' کا مطلب ہے انسان۔

☆ اس سورت میں شیطان کے شر سے پناہ مانگنا سکھایا گیا ہے۔

☆ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے وہ چاہتا ہے کہ انسان گناہ کرے اور اللہ تعالیٰ کو ناراض کرے لہٰذا جب بھی کوئی بُرا خیال آئے ہمیں تعوذ اور تسمیہ پڑھ کر سوۃ الناس پڑھنا چاہیے۔

☆ طلبہ کو بتائیے کہ اس سورت میں جس جس حرف پر کھڑی زبر ہے اسے ایک الف کے برابر کھینچنا لازمی ہے۔

☆ طلبہ کو بتائیے کہ قرآن مجید کی آیات کو ٹھہر ٹھہر کر اور تمام حروف کو واضح کر کے پڑھنا چاہیے۔

☆ کل جماعتی طریقے کے مطابق طلبہ سے سورۃُ الناس کی ایک ایک آیت سنیے اور تلفظ کی اصلاح کروائیے۔

☆ طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔ گروپ ممبران کے مشورے سے ہر گروپ میں سے اچھا پڑھنے والا ایک طالب علم منتخب کریں اور اس سے کہیے کہ وہ درست تلفظ کے ساتھ سورۃُ الناس کی باآواز بلند تلاوت کرے۔ فاتح گروپ کی مناسب انداز میں حوصلہ افزائی کریں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ سورۃُ الناس میں کل کتنی آیات ہیں؟

۲۔ سورۃُ الناس قرآن مجید کی کون سی سورت ہے؟

۳۔ الناس کا کیا مطلب ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ کو سورۃُ الناس اور اس کا ترجمہ زبانی یاد کرنے کے لیے ہوم ورک میں دیں۔

القرآن الکریم:

عنوان: حفظ و ترجمہ مع وضاحت

سبق نمبر ۵: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج ۱۔ قرآن مجید کی آخری سورت سورۃُ الناس ہے۔

ج ۲۔ سورۃُ الناس قرآن مجید کے تیسویں پارے میں ہے۔

ج ۳۔ اس سورت میں حضور اکرم ﷺ کو شیطان کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کی تلقین فرمائی گئی ہے۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ آخری

۲۔ چھ

سرگرمی: لائن کی مدد سے سورۃُ الناس کی آیات کو ان کے ترجموں کے ساتھ ملایئے۔

آیت	ترجمہ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾	لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی۔
مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾	لوگوں کے معبودِ (برحق) کی۔
اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾	کہہ دیجیے کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾	جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔
الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾	خواہ وہ (وسوسے ڈالنے والا) جن ہو یا آدمی۔
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾	اس (شیطان) کی بدی سے جو بہکائے اور چھپ جائے۔

القرآن الکریم:

عنوان: حفظ و ترجمہ مع وضاحت

سبق نمبر۶: (سورۃُ الفاتحہ اور التحیات)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ سورۃُ الفاتحہ اور التحیات مع ترجمہ یاد کرسکیں گے۔

۲۔ درست تلفظ کے ساتھ سورۃُ الفاتحہ اور التحیات زبانی سنا سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

تعریفیں	جہانوں	مہربان	برکتیں
قولی	سیدھا	غضب	فعلی

تدریسی معاونات:

بورڈ	چارٹ	فلیش کارڈز	ریکارڈر	کلر چاک	تصاویر

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

سابقہ واقفیت کا جائزہ لینے کے لیے طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ قرآن مجید کی پہلی سورت کا نام بتایئے۔

۲۔ التحیات کے کیا معنی ہیں؟

۳۔ روزِ جزا کا مالک کون ہے؟

سبق کا تعارف:

طلبہ کو سورۃُ الفاتحہ اور التحیات کے متعلق بتائیں۔ سورۃُ الفاتحہ میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی گئی ہے اور التحیات میں بتایا گیا ہے کہ تمام قولی اور فعلی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر 10 کھولنے کو کہیں۔

☆ طلبہ کو درست تلفظ کے ساتھ سورۃُ الفاتحہ اور التحیات پانچ پانچ مرتبہ پڑھائیے۔

☆ اب طلبہ سے درست تلفظ کے ساتھ ریڈنگ کروائیں۔

☆ ریڈنگ کرواتے ہوئے اس بات کا خاص خیال رکھیے کہ جماعت کے وہ طلبہ جو پڑھائی میں کمزور ہیں ان سے لازمی ریڈنگ کروائیں سبق کے حوالے سے طلبہ کو درج ذیل معلومات دیں۔

☆ طلبہ کو بتائیں کہ اس حرف کو موٹا پڑھنا ہے جیسے کہ ان کی درسی کتاب میں لکھے گئے سبز حروف کو موٹا پڑھا جاتا ہے۔

☆ طلبہ کو بتائیں سورۃُ الفاتحہ اور التحیات کے جس جس حرف پر کھڑی زبر ہے اسے ایک الف کے برابر کھینچنا لازمی ہے۔

☆ طلبہ کو بتائیں جن حروف پر مد ہو ان کو ایک الف سے بھی زیادہ کھینچا جاتا ہے۔

☆ کل جماعتی طریقے کے مطابق طلبہ سے سورۃُ الفاتحہ اور التحیات سنیے اور تلفظ کی اصلاح کریں۔

☆ طلبہ سے پوچھیے کہ کس کس کو سورۃُ الفاتحہ اور التحیات زبانی یاد ہوچکی ہے۔ اثبات میں جواب دینے والے طلبہ سے کہیے کہ وہ سورۃُ الفاتحہ اور التحیات سنائیں اگر طلبہ مکمل سورت نہ بھی سنا سکے تب بھی اسکی حوصلہ افزائی کے لیے تالیاں بجوائیے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ سورۃُ الفاتحہ میں کل آیات کتنی ہیں؟

۲۔ الرحمن کا معنی کیا ہے؟

۳۔ اللہ کے آخری رسول کون ہیں؟

۴۔ التحیات کے کیا معنی ہیں؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سورۃُ الفاتحہ اور التحیات زبانی یاد کرنے کے لیے دیں۔

القرآن الکریم:

عنوان: حفظ و ترجمہ مع وضاحت

سبق نمبر۷: (درود ابراہیمی، نماز میں درود کے بعد پڑھی جانے والی دعائیں)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ درود ابراہیمی اور درود کے بعد پڑھی جانے والی دعائیں مع ترجمہ زبانی یاد کرسکیں گے۔

۲۔ درست تلفظ کے ساتھ درود ابراہیمی اور دعائیں سنا سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

رحمت	تعریف	رحمت	عذاب
بزرگی	پابند	بھلائی	بخشش

تدریسی معاونات:

وائٹ یا بلیک بورڈ	کلر چاک	درسی کتاب	فلیش کارڈ	ریکارڈر

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

سابقہ واقفیت کا جائزہ لینے کے لیے طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ نماز میں کون سا درود پڑھا جاتا ہے؟

۲۔ درود کے بعد کون سی دعا پڑھی جاتی ہے؟

سبق کا تعارف:

طلبہ کو بتائیں کہ نماز میں پڑھے جانے والے درود کو درود ابراہیمی کہا جاتا ہے۔ درود ابراہیمی کے بعد دعا پڑھی جاتی ہے۔ جس میں انسان اپنی اور اپنے ماں باپ کی بخشش کی دعا کرتا ہے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر 11 کھولنے کو کہیے۔

☆ طلبہ کے سامنے درود ابراہیمی اور دعاؤں کی درست تلفظ کے ساتھ ریڈنگ کریں پھر ایک ایک آیت پانچ پانچ مرتبہ پڑھائیں۔

☆ طلبہ سے درست تلفظ کے ساتھ ریڈنگ کروائیں۔

☆ طلبہ کو سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات دیں:

- درود ابراہیمی نماز میں پڑھا جانے والا درود ہے۔
- اس درود میں آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر رحمت اور برکت نازل فرمانے کی دعا کی گئی ہے۔جس طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اوران کی آل پر رحمت اور برکت نازل فرمائی۔

☆ طلبہ کے تلفظ پر خصوصی توجہ دیں۔

☆ طلبہ کو قرآن مجید کے آداب سے آگاہ کریں۔

☆ طلبہ کو بتائیں کس لفظ کو موٹا پڑھنا ہے۔

☆ آخر میں طلبہ سے پوچھیں کہ کس کس کو درود ابراہیمی اور دعائیں یاد ہوگئیں ہیں جو طلبہ ہاتھ کھڑا کریں ان سے سنیں۔ اگر کوئی طالب علم ٹھیک سے نہ سنا سکے تو پھر بھی اس کی حوصلہ افزائی کریں اس کے لیے تالیاں بجوائیں اور اسے شاباش دیں۔

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ درود ابراہیمی اور دعاؤں کو مع ترجمہ یاد کریں۔

ایمانیات و عبادات:

عنوان: دنیا آخرت کی کھیتی ہے

سبق نمبر ۱: (آغاز سبق تا آپ ﷺ نے فرمایا دنیا آخرت کی کھیتی ہے)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ آخرت کے دن کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ اچھے اور برے اعمال کی جزا و سزا کے متعلق جان سکیں گے۔

۳۔ جان سکیں گے کہ یہ دنیا ہمیشہ نہیں رہتی بلکہ ایک دن سب فنا ہوجائے گا۔

ذخیرۂ الفاظ:

عارضی	جزا و سزا	فنا	صاحب جلال
صُور	کائنات	کھیتی	مدت

تدریسی معاونات:

بلیک یا وائٹ بورڈ	کلر چاک / مارکر	چارٹس	تصاویر	فلیش کارڈ	درسی کتاب

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ یومِ آخرت سے کیا مراد ہے؟

۲۔ حضور اکرم ﷺ نے آخرت کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

۳۔ کیا یہ دنیا ہمیشہ قائم رہے گی؟

سبق کا تعارف:

طلبہ کو بتایئے کہ آخرت کیا ہے کس طرح حضرت اسرافیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے صور پھونکیں گے اور سب کچھ فنا ہوجائے گا۔ آج ہم اس سبق کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر 12 کھولنے کو کہیے۔

☆ سبق کا عنوان تختہ سیاہ پر لکھیے۔

☆ طلبہ سے سبق کی ریڈنگ کروائیں۔ کوشش کریں کہ تمام طلبہ کو ریڈنگ کرنے کا موقع ملے۔

☆ ریڈنگ کرواتے ہوئے طلبہ کو مشکل الفاظ کے معنی لازمی بتایئے طلبہ کی سبق میں دلچسپی بڑھانے کے لیے سبق کے ساتھ ملتا جلتا کوئی واقعہ لازمی بتایئے اس طرح طلبہ سبق میں دلچسپی لیں گے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات دیں:

۱۔ دنیا اور اس میں موجود ہر چیز عارضی ہے۔

۲۔ ایک دن ایسا آئے گا جب یہ کائنات فنا ہوجائے گی صرف اللہ تعالیٰ کی ذات باقی رہ جائے گی۔

۳۔ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو ایک خاص مدت کے لیے اس دنیا میں بھیجا ہے اس دنیا میں انسان جو بھی اچھے اور برے اعمال کرتا ہے ان کا بدلہ اسے آخرت میں ملے گا۔

☆ درسی کتاب کی مدد سے طلبہ کو بتایا جائے کہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوال نمبر ۱ اور سوال نمبر ۲ کے جوابات اخذ کروائے جائیں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الرحمن میں آخرت کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

۲۔ حضرت اسرافیل علیہ السلام کے ذمے کیا کام ہے؟

۳۔ انسان کے اچھے اور بُرے اعمال کا حساب کب لیا جائے گا؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سرگرمی نمبر ۱ مکمل کرنے کا کام طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

ایمانیات و عبادات:

عنوان: دنیا آخرت کی کھیتی ہے

سبق نمبر ۲: (اس دنیا کی مثال کھیت جیسی ہے تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ جنت اور دوزخ کے متعلق جان سکیں گے۔

۲۔ یہ جان سکیں گے کہ ہمارا کیا ہوا ایک ایک عمل لکھا جا رہا ہے۔

۳۔ یہ جان سکیں گے کہ انسان اس دنیا میں جو بھی اچھے اور بُرے اعمال کرتا ہے ان کا بدلہ اسے آخرت میں ملے گا۔

ذخیرۂ الفاظ:

برعکس	عارضی	کراماً کاتبین	اعمال
پلڑا	فرماں برداری	غافل	جنت
جہنم	برائیوں		

تدریسی معاونات:

بلیک یا وائٹ بورڈ	تصاویر	فلیش کارڈ	درسی کتاب	چارٹس

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ اچھے اعمال کرنے والے کو آخرت کے دن کیا انعام ملے گا؟

۲۔ بُرے اعمال سے انسان خود کو کیسے بچا سکتا ہے؟

۳۔ کیا انسان جنت میں ہمیشہ رہے گا؟

سبق کا تعارف:

طلبہ کو بتایئے کہ یہ دنیا عارضی ہے قیامت کے دن تمام انسان اللہ تعالیٰ کے حضور جمع ہوں گے جن کی نیکیاں زیادہ ہوں گی وہ جنت میں جائیں گے جن کی برائیاں زیادہ ہوں گی وہ جہنم میں جائیں گے۔ آج کے سبق میں ہم اس بارے میں تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر 13 کھولنے کو کہیے۔

☆ طلبہ سے سبق کی ریڈنگ کروائیں۔ کوشش کریں کہ تمام طلبہ ریڈنگ کریں۔

☆ ریڈنگ کرواتے ہوئے طلبہ کو مشکل الفاظ کے معنی بتایئے۔

☆ درسی کتاب میں دی گئی تصاویر کے ذریعے طلبہ کو آخرت کے متعلق بتائیں۔

☆ طلبہ کو فلیش کارڈز کی مدد سے کراماً کاتبین کے متعلق بتائیں۔

☆ چارٹ پر تصاویر بنا کر طلبہ کو جنت کی نعمتوں اور جہنم کے عذاب کے بارے میں بتائیں۔

☆ طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔ گروپ ممبران کے مشورے سے ہر گروپ میں سے اچھا طالب علم منتخب کریں اور اس سے آخرت میں جنت اور جہنم کے متعلق سوال کریں۔ فاتح گروپ کو شاباش دیں۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوال نمبر 2 اور 3 کے جوابات اخذ کروائیں۔ طلبہ سے مشقی سوال نمبر 5 کاپیوں پر حل کروایئے۔

ہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت کون سی ہے؟

۲۔ قیامت کے دن نیک لوگوں کا نامہ اعمال کس ہاتھ میں دیا جائے گا؟

۳۔ جہنم کیسی جگہ ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سرگرمی نمبر ۲ مکمل کرنے کا کام طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

ایمانیات و عبادات:	عنوان: دنیا آخرت کی کھیتی ہے
	سبق نمبر ۵: (حل مشق)
	وقت: ۴۰ منٹ

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ اس دُنیا کی مثال کھیت جیسی ہے۔ کسان کھیت میں جو بیج بوتا ہے، اُسی کی فصل کاٹتا ہے۔ اگر کسان وقت پر ہل چلائے، اچھا بیج بوئے، وقت پر پانی دے اور فصل کی حفاظت بھی کرے تو اُسے اچھی فصل کی شکل میں انعام ملتا ہے۔ اس کے برعکس اگر کسان وقت پر ہل نہ چلائے، اچھا بیج نہ بوئے، وقت پر پانی نہ دے اور فصل کی حفاظت بھی نہ کرے تو اُسے کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا۔ بالکل اسی طرح جو انسان اس دُنیا میں رہ کر اچھے اعمال کرے گا اور اپنے آپ کو گناہوں سے بچائے گا تو آخرت میں ایسے انسان کو انعام کے طور پر جنت عطا کی جائے گی۔ اس کے برعکس جو انسان اس دُنیا میں اچھے کاموں کے بجائے بُرے کاموں میں اپنا وقت ضائع کرے گا، اللہ تعالیٰ کی عبادت اور نبی کریم ﷺ کی اطاعت سے غافل رہے گا تو ایسے انسان کو سزا کے طور پر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: ''دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔''

ج۲۔ اللہ تعالیٰ نے دُنیا میں ہمارے اچھے اور بُرے اعمال لکھنے کے لیے دو معزز فرشتوں کو مقرر کر رکھا ہے جو ہر وقت ہمارے ساتھ رہتے ہیں۔ انھیں کراماً کاتبین کہتے ہیں۔ ان کا کام ہمارے اعمال کا ریکارڈ یعنی اعمال نامہ تیار کرنا ہے۔

ج۳۔ دنیا میں ہم جتنے بھی اچھے اور بُرے اعمال کرتے ہیں ان کا ریکارڈ اعمال نامہ کہلاتا ہے۔

ج۴۔ انسان قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہوں گے تو ہر انسان کے اعمال نامے میں موجود نیکیوں اور برائیوں کو تولا جائے گا۔

ج۵۔ ہمیں چاہیے کہ دُنیا کی زندگی میں اچھے اعمال کریں اور ہر قسم کے بُرے اعمال سے اپنے آپ کو بچائیں۔ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت اور فرماں برداری میں اپنی زندگی گزاریں تاکہ اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہو اور آخرت میں ہم کامیاب ہو جائیں۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ فنا ۲۔ عارضی

۳۔ آخرت ۴۔ جنت

۵۔ اچھے

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ب) عارضی

۲۔ (د) جنت میں

۳۔ (ب) آخرت کی تیاری کے لیے

۴۔ (ا) کراماً کاتبین

۵۔ (ا) کھیت سے

۶۔ (ج) جہنم میں

سرگرمی: ذیل میں دیے گئے کالم میں پانچ پانچ ایسے کام تحریر کریں جو آپ کو جنت یا جہنم میں لے جا سکتے ہیں۔

جنت میں لے جانے والے کام	جہنم میں لے جانے والے کام
نماز باقاعدگی سے پڑھنا۔	نماز نہ پڑھنا۔
روز صبح قرآن پاک کی تلاوت کرنا۔	جھوٹ بولنا۔
ہمیشہ سچ بولنا۔	چوری کرنا۔
ماں باپ کا احترام کرنا۔	امانت میں خیانت کرنا۔
بڑوں کا ادب کرنا۔	ماں باپ کے ساتھ بدتمیزی کرنا۔

ایمانیات و عبادات:	عنوان: اطاعت رسول ﷺ اور اس کی اہمیت
	سبق نمبر ۱: (آغاز سبق تا حضور ﷺ کا ارشاد ہے حدیث نمبر 2957 تک)
	وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ اطاعت رسول ﷺ کا مفہوم جان سکیں گے۔

۲۔ قرآن و حدیث اور تاریخ اسلام کی روشنی میں اطاعت رسول ﷺ کی اہمیت جان سکیں گے۔

۳۔ یہ جان سکیں گے کہ آپ ﷺ کی اطاعت ہی درحقیقت اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔

ذخیرۂ الفاظ:

حقیقت	ہدایات	اطاعت	قیامت
فضیلت	فرماں برداری	احکام	رحمت

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	وائٹ یا بلیک بورڈ	کلر چارٹس	فلیش کارڈز	چاک / مارکر

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول کا نام کیا ہے؟

۲۔ قرآن مجید کس نبی پر نازل ہوا؟

۳۔ اطاعت کے کیا معنی ہیں؟

سبق کا تعارف:

طلبہ کو بتائیں کہ رسول اکرم ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی اور رسول نہیں آئے گا۔ آج کے سبق میں ہم اطاعت رسول ﷺ کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات دیں۔

☆ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی اور رسول بھیجے۔

☆ سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام اور سب سے آخری نبی حضرت محمد ﷺ ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد قیامت تک کوئی نبی نہیں آئے گا۔

☆ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر قرآن مجید نازل فرمایا جو قیامت تک تمام انسانوں کے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنی اطاعت کے ساتھ ساتھ آپ ﷺ کی اطاعت کا بھی حکم دیا ہے۔

☆ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''ترجمہ: ''اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو'' (سورۃ النساء آیت نمبر 59)

☆ اطاعت عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ''حکم ماننا اور فرماں برداری کرنا'' ہے۔

☆ استاد فلیش کارڈز کے اوپر آپ ﷺ کی احادیث لکھ کر طلبہ کو دکھائے۔

☆ ریڈنگ کرواتے ہوئے طلبہ کو مشکل الفاظ کے معنی بتائیں۔

☆ درسی کتاب میں دی گئی تصویر کی مدد سے طلبہ کو بتائیں کہ آپ ﷺ کی اطاعت کرتے ہوئے ہم برائیوں سے بچ سکتے ہیں اور سیدھے راستے پر چل سکتے ہیں۔

☆ سبق میں طلبہ کی دلچسپی بڑھانے کے لیے آپ ﷺ کی زندگی کے خوبصورت واقعات طلبہ کو بتایئے۔

☆ سبق میں موجود قرآنی آیات چارٹ پر لکھ کر طلبہ کو پڑھائیں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ سورۃ النساء میں اطاعت رسول ﷺ کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا؟

۲۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے لیے کس کی اطاعت ضروری ہے؟

۳۔ اطاعت کے کیا معنی ہیں؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ مشقی سوال نمبر 1 اور 2 طلبہ کو گھر کے کام کے لیے دیں۔

ایمانیات و عبادات:

عنوان: اطاعت رسول ﷺ اور اس کی اہمیت

سبق نمبر ۲: (اطاعت رسول ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ یہ جان سکیں گے کہ آپ ﷺ کی زندگی تمام انسانوں کے لیے بہترین نمونہ ہے۔

۲۔ یہ جان سکیں گے کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی زندگی میں آپ ﷺ کی کیا اہمیت تھی۔

۳۔ یہ جان سکیں گے کہ دنیا اور آخرت کی کامیابی کا انحصار آپ ﷺ کی اطاعت پر مبنی ہے۔

ذخیرۂ الفاظ:

ذات مبارکہ	خوش قسمتی	شعبے	تشریف
معاملات	منبر	مسجد	نمونہ

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	بورڈ	کلر چاک	جدید ٹیکنالوجی
ڈسٹر	تصاویر		

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ دنیا اور آخرت میں کامیابی کے لیے کس کی اطاعت ضروری ہے؟

۲۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کس چیز میں پوشیدہ ہے؟

۳۔ ان صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا نام بتایئے جو آپ ﷺ کا حکم سن کر مسجد کے دروازے پر ہی بیٹھ گئے؟

سبق کا تعارف:

طلبہ کو بتایئے کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کس طرح آپ ﷺ کی اطاعت کرتے تھے اور کس طرح آپ ﷺ کے حکم کی تکمیل کرتے تھے۔ آج ہم اس کی تفصیل پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ درسی کتاب کا صفحہ نمبر سترہ کھولنے کو کہیے۔

☆ تختہ سیاہ پر سبق کا عنوان لکھیے۔

☆ طلبہ سے سبق کی ریڈنگ کروائیں۔ کوشش کریں کہ تمام طلبہ ریڈنگ کریں۔

☆ کلاس کے کمزور طلبہ پر خصوصی توجہ دیں۔

☆ سبق میں طلبہ کی دلچسپی بڑھانے کے لیے طلبہ کو آپ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے متعلق واقعات سنائیں۔

☆ طلبہ کو سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات دیں:

- صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم آپ ﷺ کی ذاتِ مبارکہ سے بے حد محبت کرتے تھے۔
- صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم آپ ﷺ کی اطاعت کو اپنی خوش قسمتی سمجھتے تھے۔

☆ فلیش کارڈز کے اوپر جیّد صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے نام لکھ کر طلبہ کو بتایئے۔

☆ طلبہ کو چار گروپس میں تقسیم کریں۔ سوال نمبر 1 اور 2 کا ایک ایک جز ایک ایک گروپ کو تفویض کریں اور کتاب میں سے اس کا حل تلاش کرنے کو کہیے۔ طلبہ ان اجزا کا جو حل تلاش کریں اس کی اصلاح کرتے ہوئے اسے بورڈ پر لکھ دیں اور طلبہ سے کہیے کہ وہ اسے اپنی کاپیوں پر اتار لیں۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوال نمبر 3 اور 4 حل کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کن کن شعبوں میں آپ ﷺ کی اطاعت کرتے تھے؟

۲۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کس میں پوشیدہ ہے؟

۳۔ ہم کس طرح دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سرگرمی مکمل کرنے کا کام طلبہ کو ہوم ورک میں دیجیے۔

ایمانیات و عبادات:	عنوان: اطاعت رسول ﷺ اور اس کی اہمیت
	سبق نمبر ۳: (حل مشق) وقت: ۴۰ منٹ

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ اطاعت رسول ﷺ سے مراد حضور اکرم ﷺ کے احکام اور ہدایت کو مکمل طور پر ماننا اور ان پر عمل کرنا ہے۔

ج۲۔ اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو تمام انسانوں کے لیے ہدایت اور رحمت بنا کر بھیجا۔

ج۳۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کھانے، پینے، اٹھنے، بیٹھنے، سونے، جاگنے غرض یہ کہ زندگی کے ہر شعبے میں آپ ﷺ کی اطاعت کرتے تھے۔

ج۴۔ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: ''جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمای کی اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی۔ (صحیح بخاری حدیث نمبر 2957)

ج۵۔ دنیا اور آخرت میں کامیابی کے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنی زندگی کے تمام معاملات حضور اکرم ﷺ کے احکام کے مطابق گزاریں۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ فرماں برداری

۲۔ حضرت محمد ﷺ

۳۔ اطاعت

۴۔ اللہ تعالیٰ

۵۔ احکام

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

۱۔ (ج) فرماں برداری

۲۔ (ا) حضرت محمد ﷺ کی

۳۔ (ج) حضور اکرم ﷺ کی اطاعت

۴۔ (ج) حضور اکرم ﷺ کے احکام ماننا

۵۔ (ب) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۶۔ (ج) حضور اکرم ﷺ کو

4۔ لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملا کر جملے مکمل کیجیے۔

کالم الف	کالم ب
اگر کوئی شخص حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرتا ہے تو	دراصل وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتا ہے۔
صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اپنی زندگی کے تمام معاملات میں	تمام انسانیت کے لیے بہترین نمونہ بنا کر بھیجا ہے۔
اگر کوئی شخص حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کرتا ہے تو	نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکام کو پیشِ نظر رکھتے تھے۔
اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے ساتھ ساتھ	دراصل وہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتا ہے۔
اللہ تعالیٰ نے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ مبارکہ کو	رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت بھی ضروری ہے۔

ایمانیات و عبادات:	عنوان: سنت نبوی ﷺ کی اہمیت
	سبق نمبر ۱: (آغاز سبق تا اختتام سبق) وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ سنتِ نبوی ﷺ کا مفہوم جان سکیں گے۔

۲۔ سنتِ نبوی ﷺ کی اہمیت اور فائدوں کے بارے میں جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

فرمان	تشریح	ادائیگی	محکوم
نمونہ	تھامے	گمراہ	خوبصورتی

تدریسی معاونات:

وائٹ یا بلیک بورڈ	چاک / مارکر	ڈسٹر	چارٹس	درسی کتاب

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ سنت کے لغوی معنی کیا ہیں؟

۲۔ سنت نبوی ﷺ سے کیا مراد ہے؟

۳۔ دنیا اور آخرت میں کامیابی کس طرح حاصل کی جاسکتی ہے؟

سبق کا تعارف:

طلبہ کو بتائیں کہ سنت نبوی ﷺ پر عمل کرنا ہم سب مسلمانوں پر فرض ہے۔ آپ ﷺ کی سنت پر عمل کر کے ہی ہم کامیاب زندگی گزار سکتے ہیں۔ آج کے سبق میں ہم سنت نبوی ﷺ کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات دیں:

- سنت کے لغوی معنی ''طریقہ اور راستہ'' کے ہیں۔
- سنت نبوی ﷺ سے مراد حضور اکرم ﷺ کا زندگی بسر کرنے کا طریقہ ہے۔

☆ رنگین چارٹس پر آپ ﷺ کی سنتیں لکھ کر طلبہ کو یاد کروائیں۔

☆ طلبہ کو بتائیں کہ نماز اللہ تعالیٰ نے ہم پر فرض کی ہے۔لیکن نماز ادا کرنے کا طریقہ ہمیں سنت نبوی ﷺ سے ملتا ہے۔

☆ بورڈ کے اوپر سنت نبوی ﷺ پر عمل کرنے کے فوائد لکھیے اور طلبہ سے کہیے کہ وہ انھیں بار بار دہرائیں تاکہ طلبہ کو سنت نبوی ﷺ پر عمل کرنے کے فوائد یاد ہوجائیں۔

☆ طلبہ سے سبق کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معنی بتائیں۔

☆ سبق کی افہام وتفہیم کے بعد طلبہ کو مشق کی طرف متوجہ کریں۔

☆ طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کرتے ہوئے سوال نمبر 1 اور 2 کا ایک ایک جز ایک ایک گروپ کو تفویض کیجیے اور کتاب میں سے اس کا حل تلاش کرنے کو کہیے۔ طلبہ ان اجزا کا جو حل تلاش کریں اس کی اصلاح کرتے ہوئے اسے بورڈ پر لکھ دیجیے اور طلبہ سے کہیے کہ وہ سوال نمبر 1 کے تمام اجزا کا حل اپنی کاپیوں پر اور سوال نمبر 2 کا حل اپنی کتاب پر کریں۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوال نمبر 3 حل کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ اللہ تعالیٰ نے سنت نبوی ﷺ کو انسانیت کے لیے بہترین نمونہ قرار دیا سورۃُ الاحزاب کی روشنی میں وضاحت کریں۔

۲۔ نماز پڑھنے کا طریقہ ہمیں کہاں سے ملتا ہے؟

۳۔ سنت نبوی ﷺ پر عمل کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

۴۔ نماز کے متعلق آپ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سنت نبوی ﷺ پر عمل کرنے کے پانچ فوائد یاد کریں۔

ایمانیات و عبادات:	عنوان: سنت نبوی ﷺ کی اہمیت
	سبق نمبر ۲: (حل مشق)
	وقت: ۴۰ منٹ

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج ۱۔ سُنّت کے لغوی معنی ہیں ''طریقہ اور راستہ''۔ سُنّتِ نبوی ﷺ سے مراد حضرت محمد ﷺ کا زندگی بسر کرنے کا طریقہ ہے۔ آپ ﷺ کی سیرتِ طیبہ اور آپ ﷺ کا فرمان سب سُنّتِ نبوی ﷺ میں شامل ہیں۔

ج ۲۔ سُنّتِ نبوی ﷺ پر عمل کیے بغیر اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل نہیں ہو سکتا۔ مثال کے طور پر قرآنِ مجید میں کئی بار نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے مگر نماز پڑھنے کا مکمل طریقہ ہمیں حضورِ اکرم ﷺ کی سُنّت سے ہی ملتا ہے۔

ج ۳۔
- سنت نبوی ﷺ پر عمل کرنے سے اللہ تعالیٰ کی محبت ملتی ہے اور گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔
- سنت نبوی ﷺ پر عمل کرنے والے لوگ کبھی گمراہ نہیں ہوتے۔
- سنت نبوی ﷺ پر عمل کرنے والوں کی لوگ عزت کرتے ہیں۔
- سنت نبوی ﷺ پر عمل کرنے سے حضور اکرم ﷺ سے محبت میں اضافہ ہوتا ہے۔
- سنت نبوی ﷺ پر عمل کرنے سے اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں کامیابی عطا فرماتے ہیں۔

ج ۴۔ حدیث مبارکہ میں ایک اللہ تعالیٰ کی کتاب اور دوسری سنت نبوی ﷺ کو تھامے رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ سنت نبوی ﷺ

۲۔ نمونہ

۳۔ اللہ کی کتاب ، میری سنت

۴۔ گمراہ

۵۔ حضور اکرم ﷺ

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (د) طریقہ

۲۔ (ب) سنت نبوی ﷺ

۳۔ (ا) حضرت محمد ﷺ

۴۔ (د) حضرت محمد ﷺ کا

۵۔ (ا) حضور اکرم ﷺ کی

سرگرمی: نیچے دیے گئے کاموں کو ادا کرنے کی سُنّتیں لکھیے۔ (اِس سرگرمی کو ادا کرنے میں اپنے والدین اور اساتذہ سے مدد لیجیے۔)



۱ پانی پیتے ہوئے

پانی ہمیشہ بیٹھ کر تین سانسوں میں پینا چاہیے۔



۲ کھانا کھاتے ہوئے

کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم لازمی پڑھنی چاہیے۔



۳ ناخن تراشتے ہوئے

ناخن ہر جمعہ کو غسل سے پہلے تراشنے چاہییں۔



۴ واش روم جاتے اور آتے ہوئے

واش روم جانے سے پہلے یہ دعا پڑھنی چاہیے ''اَللّٰھم اِنِّی اَعُوذُبِکَ مَنَ الْخُبثِ وَالْخَبَائِث''

واش روم سے واپس آتے ہوئے یہ دعا پڑھنی چاہیے ''غُفرَانَکَ''

ایمانیات و عبادات:	عنوان: جمعہ و عیدین کا تعارف اور معاشرتی اہمیت
	سبق نمبر ۱: (آغاز سبق تا خطیب صاحب خطبہ دیتے ہیں اسے توجہ سے سننا چاہیے) وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ جمعہ اور عیدین کا تعارف جان سکیں گے۔

۲۔ جمعہ اور عیدین کی معاشرتی اہمیت کے بارے میں جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

تہوار	سید الایام	ظہر	خطیب
مسنون	رکعات	ادائیگی	خوشبو
مسواک	پھلانگ	سردار	افضل

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	فلیش کارڈز	تصاویر	بلیک یا وائٹ بورڈ	کلر چاک/ مارکر	چارٹس

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ جمعہ کے کیا معنی ہیں؟

۲۔ جمعہ کا دن مسلمانوں کے لیے کیا حیثیت رکھتا ہے؟

۳۔ سید الایام سے کیا مراد ہے۔

سبق کا تعارف:

طلبہ کو قرآن و حدیث کی روشنی میں جمعہ کی اہمیت و فضیلت کے متعلق آگاہ کریں۔ آج کے سبق میں ہم تفصیل سے پڑھیں گے کہ جمعہ کی مسلمانوں کی زندگی میں کیا اہمیت ہے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو جمعہ کی فضیلت کے متعلق آگاہ کیا جائے۔

☆ بورڈ پر سبق کا عنوان لکھیے۔

☆ طلبہ سے ریڈنگ کروائیں اور مشکل الفاظ کے معنی بتائیں۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات فراہم کی جائیں۔

☆ جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے۔

☆ نماز جمعہ کے لیے صاف ستھرے کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر مسجد جانا چاہیے۔

☆ جمعہ کا اجتماع مسلمانوں کے اتحاد و اتفاق اور یکجہتی اظہار کا بہترین ذریعہ ہے۔

☆ ملٹی میڈیا کے ذریعے طلبہ کو جمعہ کا خطبہ سنایا اور دکھایا جائے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کیے جائیں درست جواب دینے والے طلبہ کو شاباش دیں اور تالیاں بجوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ جمعہ کے دن کو کیا کہا جاتا ہے؟

۲۔ جمعہ کا خطبہ دینے والے کو کیا کہتے ہیں؟

۳۔ نماز جمعہ کے لیے کتنی اذانیں دی جاتی ہیں؟

۴۔ سورۃ الجمعہ میں اللہ تعالیٰ نے جمعہ کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ نماز جمعہ کے آداب اپنی کاپیوں پر لکھ کر لائیں۔

ایمانیات و عبادات:

عنوان: جمعہ و عیدین کا تعارف اور معاشرتی اہمیت

سبق نمبر ۲: (عید کے معنی ہیں خوشی اور مسرت تا مسلمانوں کے ساتھ شامل ہوسکیں)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ عید الفطر کا تعارف جان سکیں گے۔

۲۔ عید الفطر کی معاشرتی اہمیت کے متعلق جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

مسرت	تہوار	عیدالفطر	عیدین
تراویح	شوال	فطرانہ	عیدگاہ
مسکینوں	غریبوں	جامع مسجد	گرم جوشی

تدریسی معاونات:

وائٹ یا بلیک بورڈ	چارٹس	تصاویر	ماڈل	درسی کتاب

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ عید کے کیا معنی ہیں؟

۲۔ فطرانہ کسے دیا جاتا ہے؟

۳۔ عید الفطر کب منائی جاتی ہے؟

سبق کا تعارف:

طلبہ کو بتائیں کہ عید الفطر مسلمانوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے تحفہ ہے۔ جو کہ رمضان المبارک کے روزے رکھنے اور کثرت سے عبادت کرنے کے بعد ملتا ہے۔ آج کے سبق میں ہم عید الفطر کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ درسی کتاب کا صفحہ نمبر 24 کھولیں۔

☆ تختہ سیاہ پر سبق کا عنوان لکھیے۔

☆ ریڈنگ کرواتے ہوئے طلبہ کو مشکل الفاظ کے معنی بتایئے۔

☆ طلبہ کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیں:

- عید الفطر کو میٹھی عید بھی کہتے ہیں۔
- رمضان المبارک کے مہینے میں مسلمان روزے رکھتے ہیں کثرت سے عبادت کرتے ہیں اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے مسلمانوں کو عید الفطر کا تحفہ ملتا ہے۔ عید الفطر یکم شوال کو منائی جاتی ہے۔
- مسلمان جامع مسجد یا عید گاہ میں جمع ہوتے ہیں وہاں عید الفطر کی دو رکعت نماز با جماعت ادا کرتے ہیں۔
- عید کی نماز ادا کرنے سے پہلے ہر مال دار مسلمان فطرانہ ادا کرتا ہے۔
- فطرانہ ایک مالی مدد ہے جو غریبوں اور مسکینوں کو دیا جاتا ہے۔

☆ چارٹ کے اوپر تصویر بنا کر طلبہ کو دکھایا جائے کہ کس طرح امیر غریبوں کی فطرانہ کے ذریعے مدد کرتے ہیں۔

☆ مسجد کا ماڈل بنا کر طلبہ کو دکھایا جائے اور بتایا جائے کہ مسجد اللہ کا گھر ہے۔ یہاں مسلمان اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے آتے ہیں۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کے جوابات اخذ کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو سال میں کتنے تہوار دیے ہیں؟

۲۔ عید الفطر کی کتنی رکعتیں ہیں؟

۳۔ فطرانہ سے کیا مراد ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سرگرمی مکمل کرنے کا کام طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

ایمانیات و عبادات:	عنوان: جمعہ و عیدین کا تعارف اور معاشرتی اہمیت
	سبق نمبر ۳: (عید الاضحیٰ مسلمانوں کی دوسری عید تا اختتام سبق)
	وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ عید الاضحیٰ کا تعارف جان سکیں گے۔

۲۔ عید الاضحیٰ کی معاشرتی اہمیت کے متعلق جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

نعمتوں	مہربانیوں	مصافحہ	یک جہتی
تحائف	اخوت	قربانی	تکبیریں
مسواک	عملی ثبوت	دنبہ	معاشرتی

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	ماڈل	تصاویر	فلیش کارڈز	بورڈ	چارٹس

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ عید الاضحیٰ کا کیا مطلب ہے؟

۲۔ عیدالاضحیٰ کس کی یاد میں منائی جاتی ہے؟

۳۔ عید الاضحیٰ کس اسلامی مہینے میں منائی جاتی ہے؟

سبق کا تعارف:

طلبہ کو عید الاضحیٰ کے متعلق بتائیں یہ عید حضرت ابراہیم علیہ السلام کی جانب سے دی گئی عظیم قربانی کی یاد میں منائی جاتی ہے۔ اس عید میں مسلمان جانوروں کی قربانی کرتے ہیں آج ہم عید الاضحیٰ کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو عیدالاضحیٰ مسلمانوں کی دوسری عید ہے تا آخر تک پڑھایئے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات دیں:

- عیدالاضحیٰ مسلمانوں کی دوسری عید ہے۔
- عیدالاضحیٰ کا مطلب قربانی کی عید ہے۔
- اسے بڑی عید بھی کہتے ہیں۔
- عیدالاضحیٰ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عظیم قربانی کی یاد میں منائی جاتی ہے۔

☆ طلبہ کو چارٹ کے اوپر قربانی کرتے ہوئے جانوروں کی تصاویر دکھا کر طلبہ کو عیدالاضحیٰ کے متعلق بتایا جائے۔

☆ عیدالاضحیٰ ذی الحج کی 10 تاریخ کو منائی جاتی ہے۔

☆ قربانی کے گوشت کے تین برابر حصے کیے جاتے ہیں۔ ایک حصہ گھر والوں کے لیے دوسرا حصہ رشتہ داروں کے لیے اور تیسرا غریب لوگوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

☆ مسلمان عید کی نماز ادا کرنے کے لیے مسواک اور غسل کر کے مسجد یا عید گاہ جاتے ہیں۔ طلبہ کو تکبیریں یاد کروائی جائیں۔

☆ طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کرتے ہوئے سوال نمبر 1 اور 2 طلبہ کو دیے جائیں اور ان کا حل تلاش کرنے کو کہیے۔ طلبہ ان کا حل تلاش کریں تو ان کی اصلاح کرتے ہوئے اسے بورڈ پر لکھیں۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوال نمبر 3 حل کروائیں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ قربانی کا گوشت کتنے حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے؟ ۲۔ قربانی کس کس جانور کی جاتی ہے؟

۳۔ عید کی نماز میں پڑھی جانے والی تکبیروں کا ترجمہ سنایئے؟ ۴۔ عیدین کے کوئی سے دو آداب تحریر کریں؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ گھر سے عیدین کے آداب اپنی کاپیوں پر لکھ کر یاد کر کے آئیں۔

ایمانیات و عبادات:	عنوان: جمعہ اور عیدین کا تعارف اور معاشرتی اہمیت
	سبق نمبر ۴: (حل مشق)
	وقت: ۴۰ منٹ

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ جمعہ کا معنی ہے ''جمع ہونا''۔ جمعہ کا دن مسلمانوں کے لیے ایک تہوار کی حیثیت رکھتا ہے۔ جمعہ کا دن تمام دِنوں سے افضل ہے۔ اس دن کو سیدُ الایّام بھی کہا جاتا ہے جس کا مطلب ہے دِنوں کا سردار۔

ج۲۔ جمعہ کے دن ظہر کے وقت جماعت کے ساتھ جو نماز ادا کی جاتی ہے اُسے نمازِ جمعہ کہتے ہیں۔ یہ نماز ہفتے میں ایک مرتبہ جمعہ کے دن پڑھی جاتی ہے۔ یہ نماز اکیلے نہیں پڑھی جاتی۔ نمازِ جمعہ کے لیے دو اذانیں دی جاتی ہیں۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے: (سورۃُ الجمعہ، آیت نمبر: 9)

ترجمہ: اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے پکارا جائے تو اللہ کی یاد کے لیے دوڑ پڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔

ج۳۔
- نمازِ جمعہ کے لیے مسواک اور غسل کر کے مسجد میں جانا چاہیے۔
- نمازِ جمعہ کے لیے صاف کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر مسجد میں جانا چاہیے۔
- نمازِ جمعہ کی اذان سنتے ہی اپنے کاموں کو چھوڑ کر نماز کی تیاری کرنی چاہیے اور جلد از جلد مسجد پہنچنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

ج۴۔ اسلام ہمیں مل جُل کر زندگی گزارنے کی ہدایت کرتا ہے۔ جمعہ کے دن مسلمان اپنے علاقے کی جامع مسجدوں میں اکٹھے ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کے حالات سے آگاہ ہوتے ہیں۔ جس سے معاشرے کے افراد میں باہمی محبت اور اُلفت کی فضا قائم ہوتی ہے اور ہر قسم کی نفرتوں کا خاتمہ ہوتا ہے۔ خطیب صاحب لوگوں کی مذہبی، معاشرتی اور اخلاقی اصلاح کے لیے وعظ و نصیحت فرماتے ہیں۔

ج۵۔ عید کے معنی ہیں ''خوشی اور مسرت''۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو ایک سال میں خوشی کے دو تہوار عطا فرمائے ہیں۔ ایک کو عیدُ الفطر اور دوسری کو عیدُ الاضحیٰ کہتے ہیں۔ ان دونوں عیدوں کو عربی زبان میں ''عیدَین'' کہا جاتا ہے۔

ج۶۔ عیدین کے تین آداب درج ذیل ہیں:
- عیدَین کی نمازوں کے لیے مسواک اور غسل کر کے مسجد یا عید گاہ جانا چاہیے۔
- عیدَین کی نمازوں کے لیے صاف اور نئے کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر مسجد یا عید گاہ میں جانا چاہیے۔
- عیدَین کی نمازوں کے لیے جانے اور واپس آنے کے لیے مختلف راستے اختیار کرنے چاہئیں۔

ج۷۔ عیدُ الفطر یکم شوال کو منائی جاتی ہے۔ مسلمان یہ عید بڑی گرم جوشی سے مناتے ہیں۔ اس عید پر تمام مسلمان صاف ستھرے کپڑے پہنتے ہیں اور خوشبو لگاتے ہیں۔ میٹھی چیز کھا کر علاقے کی جامع مسجد یا عید گاہ میں جمع ہوتے ہیں۔

ج۸۔ فِطرانہ ایک مالی مدد ہے جو غریبوں اور مسکینوں کو دیا جاتا ہے تا کہ وہ بھی عید کی خوشیوں میں باقی مسلمانوں کے ساتھ شامل ہوسکیں۔

ج۹۔ عیدُ الاضحیٰ کا مطلب ہے ''قربانی کی عید'' ۔ اِس عید کو بڑی عید بھی کہتے ہیں۔ یہ عید حضرت ابراہیم علیہ السلام کی جانب سے دی گئی قربانی کی یاد میں منائی جاتی ہے۔

ج۱۰۔ عیدَین مسلمانوں کی معاشرتی زندگی میں خوشگواری پیدا کرنے کا سبب ہیں۔ عیدَین کی نماز کے بعد مسلمان ایک دوسرے سے مصافحہ کرتے ہیں اور گلے ملتے ہیں جس سے آپس میں محبت اور اتفاق میں اضافہ ہوتا ہے۔ لوگ ایک دوسرے کی دعوتوں میں شریک ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کو تحائف دے کر اظہارِ محبت کرتے ہیں۔ ساری دنیا کے مسلمان یکجہتی اور بھائی چارے کا عملی ثبوت پیش کرتے ہیں۔ معاشرے کے امیر لوگ غریب اور ضرورت مند لوگوں کو بھی عید کی خوشیوں میں برابر کا شریک کرتے ہیں۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ تہوار

۲۔ فطرانہ

۳۔ میٹھی

۴۔ مصافحہ ، گلے

۵۔ مال دار

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگایئے۔

۱۔ (ا) جمعہ کے دن

۲۔ (ب) دو

۳۔ (ج) جمعہ

۴۔ (ج) یکم شوال کو

۵۔ (ب) حضرت ابراہیمؑ نے

۶۔ (ج) خوشی

۷۔ (ا) ۱۰ ذی الحج کو

۸۔ (ج) دنبہ

۹۔ (د) رمضان میں

۱۰۔ (ج) تین

4۔ لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملا کر جملے مکمل کیجیے۔

کالم الف	کالم ب
نمازِ جمعہ کے لیے صاف کپڑے پہن کر	مال دار مسلمان فطرانہ ادا کرتا ہے۔
جمعہ کے اجتماع کے ذریعے سے	شکر ادا کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔
عیدُ الفطر کی نماز ادا کرنے سے پہلے ہر	اور خوشبو لگا کر مسجد میں جانا چاہیے۔
عیدُ الاضحیٰ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی جانب سے	مسلمانوں میں باہمی اُلفت اور محبت پیدا ہوتی ہے۔
عیدَین اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور مہربانیوں کا	دی گئی قربانی کی یاد میں منائی جاتی ہے۔

سرگرمی: عیدین کی نمازوں کے لیے جاتے اور آتے ہوئے جو تکبیریں پڑھی جاتی ہیں، اُنھیں زبانی یاد کر کے کمرۂ جماعت میں سنائیے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ع لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔

ایمانیات و عبادات:	عنوان: روزہ کا تعارف اور اہمیت
	سبق نمبر ۱: (آغاز سبق تا اختتام سبق)
	وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ روزے کا معنی اور اس کا مفہوم جان سکیں گے۔

۲۔ روزے کی اہمیت اور فضیلت کے بارے میں جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

رکن	صوم	عاقل	بالغ
باب الریان	عشرے	تقویٰ	برائیوں
نظم و ضبط	سحری	نادار	نوافل
رکن	امتوں	طاق	تقویٰ

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	بورڈ	چاک / مارکر	ڈسٹر	چارٹس	تصاویر	وائٹ بورڈ	بلیک بورڈ

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ روزے کو عربی زبان میں کیا کہتے ہیں؟

۲۔ روزے کس مہینے میں رکھے جاتے ہیں؟

۳۔ ایک سال میں رمضان المبارک کا مہینہ کتنی مرتبہ آتا ہے؟

سبق کا تعارف:

روزہ دین اسلام کا ایک اہم رکن ہے۔مسلمان اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر صبح صادق سے غروب آفتاب تک بھوکا پیاسا رہتے ہیں اور گناہوں سے بچتے ہیں آج ہم روزے کی اہمیت اس کے آداب اور فضیلت کے بارے میں تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات فراہم کریں:

- روزہ اسلام کا ایک اہم رکن ہے۔
- عربی زبان میں روزے کو صوم کہتے ہیں۔صوم کے معنی ہیں رک جانا اور ٹھہر جانا۔
- روزہ صرف ہم پر ہی فرض نہیں کیا گیا بلکہ ہم سے پہلی امتوں پر بھی روزے فرض تھے۔
- روزہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے بندے کے لیے آزمائش ہے کہ کون کون اس سے سچی محبت کرتا ہے۔

☆ ماہ رمضان کی فضیلت بتائیے۔

☆ طلبہ سے سبق کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معنی طلبہ کو لازمی بتائیے۔

☆ درسی کتاب میں دی گئی تصاویر کی مدد سے طلبہ کو رمضان کے متعلق بتائیے۔

☆ طلبہ کو باب الریان کے متعلق تفصیل سے بتائیے۔

☆ طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کرتے ہوئے سوال نمبر 1 اور 2 کے اجزا چاروں گروپوں کو تفویض کریں اور کتاب میں سے اس کا حل تلاش کرنے کو کہیے۔طلبہ ان اجزا کا جو حل تلاش کریں اس کی اصلاح کرتے ہوئے اسے بورڈ پر لکھ دیجیے اور طلبہ سے کہیے کہ وہ سوال نمبر 1 کے تمام اجزا کا حل اپنی کاپیوں پر اور سوال نمبر 2 کا حل اپنی کتابوں پر نوٹ کریں۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوال نمبر 3 حل کروائیے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ روزے کی تعریف بیان کریں؟

۲۔ روزے کے تین فوائد تحریر کریں۔

۳۔ لیلۃ القدر سے کیا مراد ہے؟

۴۔ باب الریان سے کیا مراد ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سرگرمی کا کام طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

ایمانیات و عبادات:	عنوان: روزہ کا تعارف اور اہمیت
	سبق نمبر ۲: (حل مشق)
	وقت: ۴۰ منٹ

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ ''اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو''۔

ج۲۔ روزے رکھنے کے چند فوائد درج ذیل ہیں:

روزے رکھنے کی وجہ سے انسان بہت سی برائیوں سے بچ جاتا ہے۔

روزے رکھنے کی وجہ سے انسان کی صحت بہتر ہو جاتی ہے اور وہ بہت سی جسمانی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

روزے رکھنے کی وجہ سے انسان میں نیک اعمال کرنے کا جذبہ اور گناہوں سے نفرت پیدا ہوتی ہے۔

ماہِ رمضان میں روزہ دار نظم و ضبط اور وقت کی پابندی کے عادی ہو جاتا ہے۔

روزے دار اپنے آپ کو لڑائی جھگڑے اور بدکلامی سے بچاتا ہے۔

ج۳۔ حدیث نبوی ﷺ ہے:

''جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام ''بابُ الرَّیَّان'' ہے۔ قیامت کے دن اس دروازے سے صرف روزے دار داخل ہوں گے۔''

ج۴۔ ماہ رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں ایک رات ہے جسے لیلۃ القدر یعنی شب قدر کہتے ہیں۔ اس رات کی عبادت کا ثواب ایک ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے۔

ج۵۔ جب انسان صبح سے شام تک بھوکا پیاسا رہتا ہے تو اس کے اندر دوسروں کی بھوک پیاس کی شدت کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ اس سے مسلمان معاشرے کے افراد میں باہمی محبت، احساس اور ایثار و قربانی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ روزہ رکھنے سے معاشرے میں رواداری اور عفو درگزر کے جذبات فروغ پاتے ہیں۔ ماہ رمضان میں مالدار مسلمان دوسرے غریب بھائیوں پر اپنے مال کو زیادہ سے زیادہ خرچ کرتے ہیں۔ جس سے معاشرے میں خوشحالی پیدا ہوتی ہے۔

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ا) رک جانا

۲۔ (ب) شب قدر

۳۔ (ج) روزے داروں کے لیے

۴۔ (ج) 1000

۵۔ (ب) روزہ

سرگرمی: سحری و افطاری میں آپ جو چیزیں کھانا اور پینا پسند کرتے ہیں، اُن کے نام لکھیے۔

سحری میں پسندیدہ چیزوں کے نام:	افطاری میں پسندیدہ چیزوں کے نام:
پراٹھا	کھجور
انڈہ	شربت
چائے	پھل

سرگرمی: سحری و افطاری کی دُعائیں زبانی یاد کر کے سُنایئے۔

سحری کی دعا:

○ وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ط

ترجمہ: میں کل کے روزے رمضان کی نیت کرتا ہوں۔

افطاری کی دعا:

○ اَللّٰهُمَّ اِنِّي لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ط

ترجمہ: اے اللہ میں نے تیرے ہی لیے روزہ رکھا اور تجھ ہی پر بھروسہ کیا اور تیرے ہی رزق پر افطار کیا۔

سیرت طیبہ:	عنوان: مؤاخاتِ مدینہ
	سبق نمبر ۱: (آغاز سبق تا سورۃُ الحجرات آیت نمبر 10 تک)
	وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ مؤاخاتِ کا مفہوم جان سکیں گے۔

۲۔ مؤاخاتِ مدینہ کی اہمیت اور فوائد کے بارے میں جان سکیں۔

ذخیرۂ الفاظ:

مؤاخات	ہجرت	انصار	مہاجرین
مکہ مکرمہ	مدینہ منورہ	قربان	خاطر
مشکلات	شدت	تعداد	مومن

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	بورڈ	تصاویر	چارٹس	چاک/مارکر

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ مؤاخات کس زبان کا لفظ ہے؟

۲۔ مؤاخات کے کیا معنی ہیں؟

۳۔ انصار کے کیا معنی ہیں؟

سبق کا تعارف:

مؤاخات عربی زبان کا لفظ ہے۔جس کے معنی بھائی چارہ قائم کرنا ہے۔مؤاخاتِ مدینہ سے مراد بھائی چارے کا وہ رشتہ ہے جو ہجرتِ مدینہ کے بعد حضور ﷺ نے مہاجرین اور انصار کے درمیان قائم فرمایا۔آج کے سبق میں ہم اس کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر 32 کھولنے کو کہیے۔

☆ سبق کا عنوان تختہ سیاہ پر لکھیے۔

☆ طلبہ سے سبق کی ریڈنگ کروایئے ریڈنگ کراوتے ہوئے مشکل الفاظ کے معنی لازمی بتایئے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات فراہم کریں۔

- مؤاخات عربی زبان کا لفظ ہے۔
- مؤاخات کے معنی ''بھائی چارہ قائم کرنا''
- مہاجرین سے مراد وہ لوگ ہیں جنھوں نے اللہ تعالیٰ کے دین کے لیے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت کی۔

☆ انصار مدینہ منورہ کے وہ مسلمان تھے جنھوں نے مہاجرین کی ہر طرح سے مدد کی۔

☆ حضور ﷺ نے انصار اور مہاجریں کو حضرت انس بن مالک کے گھر جمع کیا اور انھیں آپس میں بھائی بھائی بنادیا۔

☆ طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں اور سوال نمبر 1 کے تمام اجزا گروپوں کو تفویض کریں اور کتاب میں سے اس کا حل تلاش کرنے کو کہیے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوال نمبر 2 اور 3 حل کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ آپ ﷺ نے انصار اور مہاجرین کو کس صحابی کے گھر جمع کیا؟

۲۔ حضور ﷺ نے جب انصار اور مہاجرین کو جمع کیا تو ان کی تعداد کتنی تھی؟

۳۔ سورۃُ الحجرات کی آیت نمبر 10 کا ترجمہ بتائیں؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سرگرمی نمبر 2 طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

سیرت طیبہ:	عنوان: مؤاخاتِ مدینہ



سبق نمبر ۲: (انصار مدینہ کا ایثار تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ یہ جان سکیں گے کہ کس طرح انصار نے اپنے مہاجر بھائیوں کی دل و جان سے مدد کی۔

۲۔ مؤاخاتِ مدینہ کی اہمیت اور فوائد کے بارے میں جان سکیں گے۔

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	بورڈ	تصاویر	چارٹس	تصاویر	فلیش کارڈ

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔

۱۔ انصار میں سب سے زیادہ مالدار کون سے صحابی تھے؟

۲۔ انصار کن باغات کے مالک تھے؟

۳۔ ایثار کے کیا معنی ہیں؟

سبق کا تعارف:

طلبہ کو بتائیے کہ کس طرح انصار نے اپنے مہاجر بھائیوں کی مدد کی۔ جس کی وجہ سے مہاجرین کی پریشانیاں ختم ہونے لگیں۔ آج کے سبق میں ہم تفصیل سے پڑھیں گے کہ کس طرح انصار نے مہاجرین کی دل و جان سے مدد کی۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات فراہم کریں:

- مکہ مکرمہ میں جب مسلمانوں پر ظلم وستم کی انتہا ہوگئی تو حضور اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مسلمانوں کو مدینہ منورہ ہجرت کرنے کا حکم دیا۔
- مہاجرین مکہ اپنا گھر بار، مال و دولت سب کچھ اسلام کی خاطر قربان کر کے مدینہ منورہ آئے تھے۔
- حضور اکرم ﷺ کو مہاجرین کی مشکلات کا شدت سے احساس تھا۔ اس لیے آپ ﷺ نے انصار اور مہاجرین کے درمیان بھائی چارے کا رشتہ قائم کیا آپ ﷺ ایک مہاجر کا ہاتھ ایک انصاری کے ہاتھ میں دے کر انھیں آپس میں بھائی بھائی بنا دیا۔
- انصار کھجوروں کے باغات کے مالک تھے انھوں نے اپنے باغات کی پیداوار میں اپنے مہاجر بھائیوں کو شریک کیا۔
- مہاجرین نے بھی پوری کوشش کی وہ اپنے انصاری بھائیوں پر بوجھ نہ بنیں۔
- مؤاخات مدینہ سے ہمیں اخوت اور بھائی چارے کا درس ملتا ہے۔

☆ چارٹ کے اوپر طلبہ کو کھجور کے باغات کی تصویر بنا کر دکھائیں۔

☆ فلیش کارڈز کے اوپر پانچ مہاجرین اور پانچ انصار صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے نام لکھ کر طلبہ کو بتائیں۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کیے جائیں اور ان کے جوابات اخذ کروایئے۔ درست جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں اور تالیاں بجوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ انصار میں سب سے زیادہ مالدار کون سے صحابی تھے؟

۲۔ مؤاخات مدینہ کے موقع پر آپ ﷺ نے کس کو اپنا بھائی بنایا؟

۳۔ مؤاخات مدینہ سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سوال نمبر 2 اور 3 طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

سیرت طیبہ:	عنوان: مؤاخاتِ مدینہ
	سبق نمبر ۳: (حل مشق)
	وقت: ۴۰ منٹ

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ مواخات عربی زبان کا لفظ ہے جس کا معنی ''بھائی چارہ قائم کرنا'' ہے۔ مواخاتِ مدینہ سے مراد بھائی چارے کا وہ رشتہ ہے جو ہجرتِ مدینہ کے بعد حضورِ اکرم ﷺ نے مہاجرین اور انصار کے درمیان قائم فرمایا۔

ج۲۔ مہاجرین سے مراد وہ مسلمان ہیں جنھوں نے اللہ تعالیٰ کے دین کی خاطر مکہ مکرّمہ سے مدینہ منوّرہ کی طرف ہجرت کی۔ اَنصار کا معنی ہے ''مدد کرنے والی''۔ اَنصار سے مراد مدینہ منوّرہ کے وہ مسلمان ہیں جنھوں نے مہاجرین کی ہر طرح سے مدد کی۔

ج۳۔ آپ ﷺ نے اَنصار سے فرمایا: ''آج سے مہاجرین تمھارے بھائی ہیں، اِن سے بھائیوں جیسا سلوک کرو''۔

ج۴۔ اَنصار نے اپنے مہاجر بھائیوں کی دل و جان سے مدد کی اور بھائی چارے کی شان دار مثالیں قائم کیں۔ ہر اَنصاری نے اپنے مہاجر بھائی کو اپنی جائیداد اور کاروبار میں برابر کا حصہ دار بنالیا۔ اَنصار کھجوروں کے باغات کے مالک تھے، اُنھوں نے اپنے باغات کی پیداوار میں بھی اپنے مہاجر بھائیوں کو شریک کر لیا۔

ج۵۔ مواخاتِ مدینہ سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں بھی ہر وقت اپنے مسلمان بھائیوں کی مدد کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ اس سے اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہوگا اور ساری دُنیا میں ہماری عزّت اور وقار میں بھی اضافہ ہو گا۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ مدد کرنے والا

۲۔ مدینہ منورہ

۳۔ بھائی

۴۔ جائیداد

۵۔ تجارت ، مزدوری

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ا) بھائی چارہ

۲۔ (ب) 90

۳۔ (د) مدد کرنے والا

۴۔ (ب) حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۵۔ (ب) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

4۔ درست جملے کے سامنے (✓) کا اور غلط جملے کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔ ×

۲۔ ✓

۳۔ ×

۴۔ ✓

۵۔ ✓

سرگرمی: درج ذیل مہاجر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو کن کن انصار صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا بھائی بنایا گیا؟ (اِس سرگرمی کو ادا کرنے میں اپنے والدین اور اساتذہ سے مدد لیجیے۔)

	مہاجر صحابہ کرام	انصار صحابہ کرام
(i)	حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(ii)	حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(iii)	حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ	اوس بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(iv)	حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سیرت طیبہ:	عنوان: مسجد نبوی ﷺ کی تعمیر



سبق نمبر ۱: (آغاز سبق تا جلد ہی مسجد نبوی ﷺ کی تعمیر ہوگئی)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ حضور اکرم ﷺ کی مدینہ منورہ آمد کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ مسجد نبوی ﷺ کی تعمیر، اہمیت اور فضیلت کے بارے میں جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

ہجرت	شاندار	استقبال	اونٹنی	لگام	خواہش
چبوترہ	شرف	تعمیر	منتخب	قیمت	ڈھوئے

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	بورڈ	تصاویر	چارٹس	ماڈل

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ حضور اکرم ﷺ ہجرت کر کے کہاں گئے؟

۲۔ آپ ﷺ کس پر سوار تھے؟

۳۔ آپ ﷺ نے مدینہ میں کس مسجد کی بنیاد رکھی؟

سبق کا تعارف:

طلبہ کو بتائیں کہ جب آپ ﷺ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت کر کے آئے تو وہاں آپ ﷺ نے مسجد تعمیر کی جسے مسجد نبوی ﷺ کہتے ہیں۔ آج کے سبق میں ہم مسجد نبوی ﷺ کی تعمیر کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر 36 کھولنے کو کہیے۔

☆ سبق کا عنوان تختہ سیاہ / وائٹ بورڈ پر لکھیے۔

☆ طلبہ سے بلند آواز میں ریڈنگ کروائیں اور مشکل الفاظ کے معنی بھی بتائیں۔

☆ مسجد نبوی ﷺ کا ماڈل بنا کر طلبہ کو دکھائیں۔

☆ اسلام میں تین مساجد کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ ان مساجد کے نام چارٹ پر لکھ کر طلبہ کو ان کے متعلق تفصیل سے بتائیں۔

☆ طلبہ کو سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات فراہم کریں:

- حضور اکرم ﷺ جب مدینہ منورہ پہنچے تو آپ ﷺ اونٹنی پر سوار تھے۔
- آپ ﷺ کی میزبانی کا شرف حضرت ابو ایوب انصاری کو حاصل ہوا۔
- آپ ﷺ نے مدینہ میں مسجد نبوی کی تعمیر کا آغاز کیا اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے شانہ بشانہ کام کیا۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کے جوابات اخذ کروائیں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ آپ ﷺ کی اونٹنی کا کیا نام تھا؟

۲۔ مسجد نبوی ﷺ کی تعمیر جس جگہ پر ہوئی وہ جگہ کس کی تھی؟

۳۔ حضور اکرم ﷺ نے مدینہ پہنچ کر سب سے پہلے کس کام کا حکم دیا؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ مشقی سوال نمبر 1 کا جزو نمبر 1 اور 2 طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

سیرت طیبہ:

عنوان: مسجد نبوی ﷺ کی تعمیر

سبق نمبر ۲: (مسجد نبوی ﷺ کی عمارت نہایت سادہ تھی تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ مسجد نبوی ﷺ کی فضیلت کے متعلق جان سکیں گے۔

۲۔ مسجد نبوی ﷺ کی معاشرتی اہمیت کے متعلق جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

عمارت	ستون	کنکریاں	کھجور	شاخوں	چبوترہ
صفہ	ازواج مطہرات	فضیلت	جہادی	سرگرمیوں	درس گاہ
حکمت عملی	وفود	مسکن	اہل وعیال		

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	بورڈ	چارٹ

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ مسجد نبوی ﷺ کی چھت کس چیز سے بنائی گئی؟

۲۔ مسجد نبوی ﷺ کے کتنے دروازے تھے؟

۳۔ مسجد نبوی ﷺ کے کیا معنی ہیں؟

۴۔ اسلام کی پہلی درس گاہ کا نام بتایئے؟

۵۔ صفہ سے کیا مراد ہے؟

سبق کا تعارف:

طلبہ کو بتایئے کہ کس طرح مسجد نبوی ﷺ کی تعمیر کی گئی۔ مسجد نبوی صرف نماز ادا کرنے کے لیے نہیں تھی بلکہ یہ مسلمانوں کی پہلی درس گاہ تھی۔ اس کے علاوہ غریب مہاجرین کا واحد مسکن تھی جن کا نہ تو کوئی گھر بار تھا اور نہ اہل و عیال۔ آج کے سبق میں ہم مسجد نبوی ﷺ کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات فراہم کریں۔

- مسجد نبوی ﷺ کی عمارت نہایت سادہ تھی۔ دیواریں کچی اینٹوں سے بنائی گئی تھیں۔
- کھجور کے تنے سے ستون اور شاخوں سے چھت بنائی گئی۔
- مسجد نبوی ﷺ مسلمانوں کی تمام دینی، معاشرتی، تعلیمی اور جہادی سرگرمیوں کا مرکز تھی۔
- مسجد نبوی ﷺ مسلمانوں کی پہلی درسگاہ بھی تھی۔
- مسجد نبوی ﷺ کے صحن میں تعمیر کیا گیا چبوترہ صُفّہ کہلاتا تھا۔ یہاں پر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم تعلیم حاصل کرتے تھے اور جن صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے گھر بار نہیں تھے وہ یہیں رہتے تھے انھیں اصحاب صُفّہ کہا جاتا تھا۔
- مسلمانوں کے تمام معاشرتی مسائل کو مسجد نبوی ﷺ میں ہی حل کیا جاتا تھا۔

☆ طلبہ سے سبق کے آخری پیراگراف کی پڑھائی کروایئے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے پوچھیے کہ اس پیراگراف میں مسجد نبوی ﷺ کے متعلق کیا بتایا گیا ہے۔

☆ طلبہ سے سرگرمی حل کروائیں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ مسجد نبوی ﷺ کی چھت اور ستون کس چیز سے بنائے گئے؟

۲۔ صُفّہ کس کو کہتے ہیں؟

۳۔ مسلمانوں کے تمام مسائل کہاں حل کیے جاتے تھے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ مشقی سوال نمبر 1 کا جز نمبر 3، 4، 5 ہوم ورک میں دیں۔

سیرت طیبہ:

عنوان: مسجد نبوی ﷺ کی تعمیر

سبق نمبر ۳: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج ۱۔ حضورِ اکرم ﷺ مکہ مکرّمہ سے ہجرت فرما کر مدینہ منوّرہ پہنچے تو آپ ﷺ کا شاندار استقبال کیا گیا۔ آپ ﷺ ایک اونٹنی پر سوار تھے۔ آپ ﷺ نے اونٹنی کی لگام ڈھیلی چھوڑ رکھی تھی۔ ہر انصاری چاہتا تھا کہ آپ ﷺ اُس کے مہمان بنیں۔ آپ ﷺ انصار کے جس بھی محلے سے گزرتے وہاں کے لوگ آپ ﷺ کی اونٹنی کی لگام پکڑ لیتے اور آپ ﷺ کو اپنا مہمان بنانے کی خواہش کا اظہار کرتے۔ مگر آپ ﷺ فرماتے:

''اونٹنی کی راہ چھوڑ دو، جہاں اللہ کا حکم ہو گا یہ وہیں ٹھہرے گی۔''

اونٹنی چلتے چلتے حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر کے سامنے ایک میدان میں بیٹھ گئی۔ اس طرح آپ ﷺ کی میزبانی کا شرف حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حاصل ہوا۔

ج ۲۔ مسجد نبوی ﷺ مسلمانوں کی تمام دینی، معاشرتی، تعلیمی اور جہادی سرگرمیوں کا مرکز تھی۔ مسجد نبوی ﷺ صرف نماز ادا کرنے کے لیے ہی نہ تھی بلکہ یہ مسلمانوں کی پہلی اسلامی درس گاہ بھی تھی۔ جہاں مسلمان نبی کریم ﷺ سے اسلامی تعلیمات اور ہدایات کا درس لیتے تھے۔ آپس میں مل جُل کر بیٹھتے تھے اور ایک دوسرے کے مسائل سے آگاہ ہوتے تھے۔

نبی کریم ﷺ اپنا زیادہ تر وقت مسجدِ نبوی ﷺ میں ہی گزارتے تھے۔ دوسرے علاقوں سے آئے ہوئے لوگوں سے اسی مسجد میں ملاقات کرتے تھے۔ مسلمانوں کے تمام معاشرتی مسائل کو مسجدِ نبوی ﷺ میں ہی حل کیا جاتا تھا۔

ج ۳۔ مسجد نبوی ﷺ کی دیواریں کچی اینٹوں اور گارے سے بنائی گئی تھیں۔ کھجور کے تنے سے ستون اور شاخوں سے چھت بنائی گئی۔

ج ۴۔ مسجد نبوی ﷺ کے صحن میں ایک چبوترہ تعمیر کیا گیا تھا جسے صُفّہ کہا جاتا تھا۔ یہاں پر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم تعلیم حاصل کرتے تھے اور جن صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے گھر بار نہیں تھے وہ یہیں رہتے تھے۔ انھیں اصحابِ صُفّہ کہا جاتا تھا۔

ج ۵۔ مسجد کی تعمیر کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اس مسجد کو مسجد نبوی ﷺ کے نام سے پکارنے لگے جس کے معنی ہیں ''نبی کی مسجد''۔ نبی کریم ﷺ نے مسجد نبوی ﷺ کی فضیلت کو اس طرح بیان کیا ہے:

''میری مسجد میں نماز پڑھنے کا اجر پچاس ہزار گنا ہے۔''

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ شاندار

۲۔ اللہ

۳۔ جوش و خروش

۴۔ کنکریاں

۵۔ درس گاہ

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ا) مدینہ منورہ

۲۔ (ج) اونٹنی پر

۳۔ (ب) حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۔ (ب) دو

۵۔ (ا) پچاس ہزار گنا

۶۔ (د) مسجد نبوی ﷺ

۵۔ (ج) تین

4۔ درست جملے کے سامنے (✓) کا اور غلط جملے کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔ ✓ ۲۔ ✓ ۳۔ × ۴۔ ✓ ۵۔ ×

سرگرمی: مسجدِ نبوی ﷺ کی اہمیت اور فضیلت پر پانچ سطریں لکھیے۔

مسجد نبوی ﷺ مسلمانوں کی تمام دینی، معاشرتی، تعلیمی اور جہادی سرگرمیوں کا مرکز تھی۔ مسجد نبوی ﷺ صرف نماز ادا کرنے کے لیے ہی نہ تھی بلکہ یہ مسلمانوں کی پہلی اسلامی درس گاہ بھی تھی۔ جہاں مسلمان نبی کریم ﷺ سے اسلامی تعلیمات اور ہدایت کا درس لیتے تھے۔ آپس میں مل جُل کر بیٹھتے تھے اور ایک دوسرے کے مسائل سے آگاہ ہوتے تھے۔ مسجد کی تعمیر کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اس مسجد کو مسجدِ نبوی ﷺ کے نام سے پکارنے لگے جس کے معنی ہیں ''نبی ﷺ کی مسجد''۔ نبی کریم ﷺ نے مسجدِ نبوی ﷺ کی فضیلت کو اس طرح بیان کیا:

''میری مسجد میں نماز پڑھنے کا اجر پچاس ہزار گنا ہے۔'' (سنن ابن ماجہ، حدیث نمبر: 1413)

سیرت طیبہ:	عنوان: میثاق مدینہ
	سبق نمبر ۱: (آغاز سبق تا اختتام سبق)
	وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ میثاقِ مدینہ کا مفہوم جان سکیں گے۔

۲۔ میثاقِ مدینہ کا تعارف، اہمیت اور اس کی شقیں جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

معاہدہ	بنو قینقاع	بنو نضیر	بنو قریظہ	خزرج	قبائل
فسادات	معاہدہ	فریق	اخراجات	ریاست	دفاع
اخراجات	رواداری	امن و امان			

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	تصاویر	گلوب	چارٹس
فلیش کارڈز	بورڈ	چاک/مارکر	

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ میثاق کے کیا معنی ہیں؟

۲۔ میثاقِ مدینہ سے کیا مراد ہے؟

۳۔ مدینہ کے اردگرد یہود کے کتنے قبائل تھے؟

۴۔ میثاقِ مدینہ کن کے درمیان ہوا؟

سبق کا تعارف:

میثاق کا مطلب ہے ''معاہدہ'' میثاقِ مدینہ سے مراد وہ معاہدہ ہے جو مدینہ منورہ کے مسلمانوں، یہود اور مختلف قبائل کے درمیان ہوا۔ آج کے سبق میں ہم میثاقِ مدینہ کے بارے میں تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ سے درسی کتاب کا صفحہ نمبر 40 کھولنے کو کہیے۔

☆ طلبہ سے سبق کی ریڈنگ کروائیں۔ سبق پڑھاتے ہوئے مشکل الفاظ کے معنی بھی بتائیں۔

☆ سبق کے اہم نکات سوالات کی صورت میں پرچیوں پر لکھیں۔

☆ طلبہ کو جوڑی میں دو دو پرچیاں دیجیے۔

☆ طلبہ سے پرچی پر لکھے گئے سوالات کے جوابات سنیے۔ درست جواب بتانے والے طلبہ کو شاباش دیں اور غلط جواب دینے والے طلبہ کی تصحیح کریں۔

☆ طلبہ کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیں:

- مدینہ منورہ کے اردگرد تین یہود کے قبائل تھے۔
- اوس اور خزرج کے لوگ زیادہ تر زراعت پیشہ تھے۔

☆ استاد ان قبائل کے نام فلیش کارڈ پر لکھ کر طلبہ کو بتائے۔

☆ آپ ﷺ نے امن و امان اور سلامتی کی خاطر یہودیوں اور مدینہ منورہ کے دیگر قبائل کے ساتھ ایک معاہدہ کیا جس کو میثاق مدینہ کہا جاتا ہے۔ اس معاہدہ کے نکات چارٹس پر لکھ کر طلبہ کو بتائیں۔

☆ طلبہ سے مشقی سوال نمبر 1 اور 2 کے جوابات پوچھیے اور ان کی اصلاح کریں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ یہود کے تین قبائل کے نام بتائیں؟

۲۔ یہود کس پیشہ سے وابستہ تھے؟

۳۔ میثاق مدینہ سے حاصل ہونے والے کوئی سے دو نتائج بیان کریں؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ میثاق مدینہ کے اہم نکات طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

سیرت طیبہ:	عنوان: میثاق مدینہ
	سبق نمبر ۲: (حل مشق)
	وقت: ۴۰ منٹ

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج ۱۔ میثاقِ مدینہ سے مراد وہ معاہدہ ہے جو مدینہ منورہ کے مسلمانوں، یہود اور مختلف قبائل کے درمیان ہوا۔

ج ۲۔ اوس اور خزرج کے لوگ زیادہ تر زراعت پیشہ تھے۔ اسلام قبول کرنے سے پہلے وہ آپس میں لڑتے جھگڑتے رہتے تھے جس کی وجہ سے ان کی سیاسی اور مالی حالت کافی کمزور ہوگئی تھی۔

ج ۳۔ میثاقِ مدینہ کے پانچ نکات درج ذیل ہیں:

۱) مسلمانوں اور یہودیوں کو اپنے اپنے مذہب کے مطابق زندگی گزارنے کی آزادی حاصل ہو گی۔

۲) معاہدہ کے فریق مدینہ منورہ کو حرم تسلیم کریں گے اور اس میں فساد برپا نہیں کریں گے۔

۳) جنگ کے اَخراجات یہودی اور مسلمان مل کر برداشت کریں گے۔

۴) کسی بیرونی دُشمن کے حملہ کرنے کی صورت میں سب مل کر مقابلہ کریں گے۔

۵) ہر حالت میں مظلوم کی مدد کی جائے گی اور اُس کا ساتھ دیا جائے گا۔

ج ۴۔ میثاقِ مدینہ کی اہمیت اور اس کے نتائج درج ذیل ہیں:

۱) میثاقِ مدینہ کی وجہ سے امن و امان قائم ہو گیا۔

۲) مدینہ منوّرہ کا اندرونی اور بیرونی دفاع مضبوط ہو گیا۔

۳) مسلمان قریشِ مکہ کے خلاف ایک مضبوط فوجی اور سیاسی قوت کے طور پر سامنے آئے۔

۴) دعوتِ اسلام کو پھیلانے میں آسانی ہو گئی۔

۵) جنگ کی صورت میں جنگی اَخراجات کا بوجھ تقسیم ہو گیا۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ تجارت

۲۔ مسلمان

۳۔ قریش مکہ

۴۔ امن و امان

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

۱۔ (ج) معاہدہ

۲۔ (ا) تین

۳۔ (د) زراعت

۴۔ (د) حضور اکرم ﷺ

۵۔ (ا) یہودی اور مسلمان

سرگرمی: سبق میں دی گئی میثاقِ مدینہ کی شقوں کے علاوہ پانچ شقیں نیچے دی گئی لائنوں میں لکھیے۔

- تمدنی و ثقافتی معاملات میں یہودیوں کو مسلمانوں کے برابر حقوق حاصل ہوں گے۔
- ہر قاتل سزا کا مستحق ہوگا۔
- فوجی خدمت سب کے لیے ضروری ہوگی۔
- قریش یا ان کے حلیف قبائل کی یہودی مدد نہیں کریں گے۔
- مسلمانوں کے مختلف عناصر کو حقوق و فرائض کے لحاظ سے مساوی سمجھا جائے گا۔

سیرت طیبہ:

عنوان: غزوۂ بدر

سبق نمبر ۱: (آغاز سبق تا ان کے پاس صرف دو گھوڑے، ستر اونٹ اور چھے تلواریں تھیں۔)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ غزوہ بدر کا تعارف، اسباب، واقعات اور نتائج کے بارے میں جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

غزوہ	امن وسکون	قریش مکہ	تجارت	سربراہی	لاحق
پیش قدمی	صفیں	لشکر	معاشی		

تدریسی معاونات:

بورڈ	کلر چاک/مارکر	ڈسٹر	چارٹس
نقشہ جات	درسی کتاب		

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ غزوہ سے کیا مراد ہے؟

۲۔ مسلمانوں اور کفار کے درمیان ہونے والی پہلی جنگ کا نام بتایئے؟

۳۔ مسلمان مدینہ میں کس طرح زندگی گزار رہے تھے؟

سبق کا تعارف:

طلبہ کو بتائیں کہ جس جنگ میں آپ ﷺ نے شرکت فرمائی اسے غزوہ کہتے ہیں۔ غزوہ بدر مسلمانوں اور کفار کے درمیان لڑی جانے والی پہلی جنگ ہے جو رمضان المبارک کے مہینے میں لڑی گئی۔ آج کے سبق میں ہم غزوہ بدر کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر 43 کھولنے کو کہیے۔

☆ وائٹ بورڈ/تختہ سیاہ پر سبق کا عنوان لکھیں۔

☆ درسی کتاب میں دی گئی تصاویر کی مدد سے طلبہ کو غزوہ بدر کا منظر دکھائیں۔

☆ استاد نقشے کی مدد سے طلبہ کو بتائے کہ مدینہ منورہ سے بدر کتنے فاصلے پر ہے۔

☆ چارٹ کے اوپر تجارتی قافلہ بنا کر طلبہ کو تفصیل سے بتایا جائے کہ تجارتی قافلہ کیسا ہوتا ہے۔

☆ طلبہ سے ریڈنگ کروائیں اور ریڈنگ کے دوران مشکل الفاظ کے معنی لازمی بتائیں۔

☆ طلبہ کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیں:

- غزوۂ بدر مسلمانوں اور کفار کے درمیان لڑی جانے والی پہلی جنگ تھی۔
- غزوۂ بدر 17 رمضان المبارک 2 ہجری میں لڑی گئی۔
- مسلمان مدینہ منورہ میں خوشگوار زندگی گزار رہے تھے۔ قریش مکہ سے یہ برداشت نہ ہوا۔ انھوں نے مسلمانوں کو تنگ کرنا شروع کیا اور نوبت جنگ تک پہنچ گئی۔
- غزوۂ بدر مدینہ منورہ سے 120 کلومیٹر کے فاصلے بدر کے مقام پر لڑی گئی اس لیے اسے غزوہ بدر کہتے ہیں۔
- غزوۂ بدر میں مسلمان 313 تھے۔

☆ طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کرتے ہوئے ہر گروپ کو الگ الگ سوالات تفویض کیے جائیں اور ان کے جوابات اخذ کروائے جائیں۔ درست جواب دینے والے گروپ کی حوصلہ افزائی کی جائے اور تالیاں بجوایئے۔

☆ طلبہ سے کل جماعتی طریقے سے سوالات کے جوابات اخذ کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ غزوۂ بدر میں مہاجرین کتنی تعداد میں تھے؟

۲۔ ابوسفیان کا قافلہ کس ملک سے آرہا تھا؟

۳۔ حضورِ اکرم ﷺ نے مسلمانوں کو مشورہ کرنے کے لیے کہاں طلب کیا؟

۴۔ غزوۂ بدر میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سوال نمبر 1 کا جز نمبر 1 تا 3 طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

سیرت طیبہ:

عنوان: غزوۂ بدر

سبق نمبر ۲: (ابوسفیان کو مسلمانوں کے اس ارادے کا علم ہوا تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ جان سکیں گے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر پختہ ایمان دینی اور دنیاوی کامیابی کا ذریعہ ہے۔

ذخیرۂ الفاظ:

مشتمل	ترجیح	مشرکین مکہ	جاں نثار	جانفشانی	شکست
فدیہ	حوصلے	بھروسہ	سربلندی	قربانی	حسن سلوک

تدریسی معاونات:

بورڈ	چاک	چارٹس	درسی کتاب	فلیش کارڈز

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ غزوہ بدر میں کفار کتنی تعداد میں تھے؟

۲۔ غزوہ بدر میں کفار کا سردار کون تھا؟

۳۔ غزوہ بدر میں مسلمانوں کے پاس کتنا سامان تھا؟

سبق کا تعارف:

طلبہ کو بتائیں کہ کفار نے ابوسفیان کہ کہنے پر ایک ہزار کا لشکر ابوجہل کی قیادت میں مدینہ منورہ کی طرف روانہ کیا۔ آپ ﷺ کو اس لشکر کی اطلاع ملی تو آپ ﷺ نے اسے روکنے کی بجائے ان کا مقابلہ کرنے کی ہدایت کی۔ آج کے سبق میں ہم غزوہ بدر کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ سبق کا عنوان تختہ سیاہ پر لکھیے۔

☆ طلبہ سے سبق کی پڑھائی کروایئے۔ اس دوران مشکل الفاظ پڑھنے اور اہم نکات سمجھنے میں طلبہ کی معاونت کریں۔

☆ طلبہ سے سبق کے اہم نکات پر مشتمل سوالات کریں۔

☆ طلبہ سے سرگرمی نمبر 1 مکمل کروایئے۔

☆ طلبہ سے سرگرمی 1 کا جواب پوچھیے اور اصلاح کریں۔

☆ چارٹ کے اوپر گھوڑے، اونٹ اور تلواریں بنا کر طلبہ کو دکھائیں۔

☆ طلبہ کو فلیش کارڈز کے اوپر ان صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے نام لکھ کر بتایئے جو سب سے پہلے کفار کے ساتھ مقابلے کے لیے میدان جنگ میں اترے۔

☆ سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیں:

- مسلمانوں کی تعداد تین سو تیرہ تھی۔
- کفار کی تعداد ایک ہزار تھی۔
- مسلمانوں کے پاس دو گھوڑے، ستر اونٹ اور چھ تلواریں تھیں۔
- کفار کے پاس ایک سو گھوڑے، چھ سو زرہیں اور سینکڑوں اونٹ تھے۔
- ابو جہل کفار کا سردار تھا۔
- ابو جہل کو دو نو عمر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے قتل کیا۔
- غزوۂ بدر میں 70 مشرکین مکہ قتل ہوئے اور 70 گرفتار ہوئے۔ 14 صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم شہید ہوئے۔

☆ طلبہ سے کل جماعتی طریقے سے سوالات کریں اور جوابات اخذ کروائیں۔

☆ درست جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں اور تالیاں بجوایئے۔ اگر کوئی طالب علم درست جواب نہ دے سکے تو اس کی بھی حوصلہ افزائی کریں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ کن دو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے ابو جہل کو قتل کیا؟

۲۔ غزوۂ بدر میں کتنے کفار قتل ہوئے اور کتنے قیدی بنے؟

۳۔ کفار کی جانب سے کون کون سب سے پہلے مقابلے کے لیے آئے؟
ہوم ورک:(۵منٹ) ☆ طلبہ کو مشقی سوال نمبر 1 کا جز نمبر 4 تا 6 اور مشقی سوال نمبر 2 اور 3 ہوم ورک میں دیں۔

سیرت طیبہ:	عنوان: غزوۂ بدر
	سبق نمبر ۳: (حل مشق) وقت: ۴۰ منٹ

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ غزوہ اس جنگ کو کہتے ہیں جس میں نبی کریم ﷺ نے شرکت فرمائی ہو۔ یہ جنگ مدینہ منورہ سے قریباً ایک سو بیس کلومیٹر کے فاصلے پر بدر کے مقام پر لڑی گئی۔

ج۲۔ (i) مسلمان مدینہ منورہ میں امن وسکون سے زندگی بسر کر رہے تھے کفار مکہ کو یہ بات پسند نہ تھی۔ انھوں نے مسلمانوں کو تنگ کرنے کے لیے مدینہ منورہ کے آس پاس کے علاقوں پر حملے کر کے مسلمانوں کے مال و مویشی لوٹنا شروع کر دیے۔

(ii) قریش مکہ کا پیشہ تجارت تھا۔ اور ان کے تجارتی قافلے مدینہ منورہ کے قریب سے گزرتے تھے۔ انھیں ڈر تھا کہ اگر مسلمان طاقتور ہوگئے تو ان کی تجارت کو نقصان پہنچے گا۔

(iii) غزوۂ بدر کی سب سے اہم وجہ قریش مکہ کا ایک تجارتی قافلہ تھا جو ابو سفیان کی سربراہی میں ملکِ شام سے واپس آرہا تھا۔ ابوسفیان کو خطرہ لاحق ہوا کہ مدینہ منوّرہ کے مسلمان اُسے نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ چنانچہ اُس نے مدد کے لیے مکہ مکرّمہ پیغام بھیجا۔ اس پر قریش مکہ نے ایک ہزار کا لشکر مدینہ منوّرہ پر حملہ کرنے کے لیے روانہ کر دیا۔

ج۳۔ غزوۂ بدر میں مسلمانوں کے پاس صرف دو گھوڑے، ستر اونٹ اور چھ تلواریں تھیں۔ جبکہ کفار کے پاس ایک سو گھوڑے چھ سو زرہیں اور سینکڑوں اونٹ تھے۔

ج۴۔ غزوۂ بدر میں مسلمانوں کی طرف سے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سب سے پہلے مقابلے کے لیے آئے۔

ج۵۔ غزوۂ بدر میں کفار کا سردار ابوجہل تھا اور وہ دو نو عمر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ معاذ اور معوذ کے ہاتھوں قتل ہوا۔

ج۶۔ حضور اکرم ﷺ نے جنگ میں قیدی بن جانے والے کفار کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آنے کا حکم دیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے ان قیدیوں کے کھانے، پینے اور آرام کرنے کا خاص خیال رکھا۔ جنگی قیدیوں کو فدیہ لے کر رہا کر دیا گیا۔ جو فدیہ نہ ادا کر سکتے تھے ان کے ذمے دس دس مسلمان طلبہ کو لکھنا پڑھنا سکھانے کا کام لگا دیا گیا۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ غزوہ

۲۔ ابوجہل

۳۔ پہلی

۴۔ بدر

۵۔ حُسنِ سلوک

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ب) 120 کلومیٹر

۲۔ (د) ابوسفیان

۳۔ (ا) 17 رمضان المبارک 2 ہجری

۴۔ (د) حضرت معاذؓ اور حضرت معوذؓ

۵۔ (د) 313

۶۔ (د) 1000

سرگرمی: سکول لائبریری سے غزوہ بدر کے متعلق کوئی کتاب لیں اور ابوجہل کے قتل کا تفصیلی واقعہ کا مطالعہ کیجیے۔

غزوہ بدر کا ایک بے نظیر واقعہ ہے۔ ایک طرف طاقت اور قوت کا پہاڑ ابوجہل تھا، جس نے اپنے آپ کو زرّہ بکتر میں چھپا رکھا تھا۔ اس کی صرف دو آنکھیں نظر آتی تھیں۔ دوسری طرف عفرا کے دو کم عمر بیٹے معوذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے، ابوجہل کے سامنے ان کی حیثیت بالکل ایسی تھی جیسے ہاتھی کے سامنے چیونٹی۔مگر ان دو کم عمر مجاہدین نے ابوجہل کی دونوں آنکھوں پر تاک کر ایسا نشانہ مارا کہ خاک و خون میں تڑپنے لگا۔ آخر کار عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کا سر تن سے جدا کیا اور رسول اللہ ﷺ کے قدموں میں لاکر ڈالا۔

سیرت طیبہ:	عنوان: غزوۂ احد
	سبق نمبر ۱: (آغاز سبق تا اس کے بعد عام جنگ شروع ہوئی) وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ غزوۂ احد کے اسباب، واقعات اور نتائج کے بارے میں جان سکیں۔

ذخیرۂ الفاظ:

سرداروں	مقتولین	اکسایا	مالی مدد	رعب	خاک
مشتمل	روانگی	اطلاع	منافقوں	گھاٹی	صفیں
تیراندازوں	تعینات	للکارا	علم برداروں		

تدریسی معاونات:

بورڈ	کلر چاک/مارکر	ڈسٹر	چارٹس	نقشہ جات	درسی کتاب	فلیش کارڈز

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ غزوہ کس جنگ کو کہتے ہیں؟

۲۔ مدینہ منورہ سے قریباً 7 کلومیٹر کے فاصلے پر ایک پہاڑ ہے اس کا کیا نام ہے؟

۳۔ غزوہ احد غزوہ بدر سے کتنے سال بعد لڑی گئی؟

۴۔ کفار مکہ کس کا بدلہ لینا چاہتے تھے؟

سبق کا تعارف:

غزوۂ بدر میں کفارِ مکہ کو بہت زیادہ جانی اور مالی نقصان اٹھانا پڑا تھا۔ وہ مسلمانوں سے اپنے مقتولین کا بدلہ لینا چاہتے تھے۔ اس لیے انھوں نے مسلمانوں پر حملہ کرنے کا پروگرام بنایا۔ آج کے سبق میں ہم تفصیل سے پڑھیں گے کہ غزوۂ احد کیوں اور کب ہوا۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ سبق کا عنوان تختہ سیاہ/ وائٹ بورڈ پر لکھیں۔

☆ طلبہ سے باری باری سبق کی ریڈنگ کروائیں۔

☆ ریڈنگ کرواتے ہوئے طلبہ کو الفاظ کے معنی بتائیں۔

☆ سبق کے اہم نکات سوالات کی صورت میں پرچیوں پر لکھیں۔

☆ طلبہ کو پرچیاں دیں۔ اور ان سے کہیں کہ پرچیوں پر لکھے گئے سوالات کے جوابات دیں۔

☆ درسی کتاب میں دی گئی تصاویر کی مدد سے طلبہ کو غزوہ احد کا منظر دکھائیں۔

☆ استاد نقشے کی مدد سے بتائے کہ مدینہ منورہ سے احد کتنے فاصلے پر ہے؟

☆ فلیش کارڈز کے اوپر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے نام لکھ کر طلبہ کو بتائیں کہ ان صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے کفار کے دس علم برداروں کو قتل کیا۔

☆ سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیں:

- غزوہ احد کفار اور مسلمانوں کے درمیان لڑی جانے والی دوسری جنگ تھی۔
- غزوہ احد ۳ ہجری ۷ شوال میں لڑی گئی۔
- کفار مکہ اپنے مقتولین کا بدلہ لینا چاہتے تھے۔ اس لیے انھوں نے مسلمانوں پر حملہ کرنے کا منصوبہ بنا یا۔
- احد مدینہ سے ۷ کلومیٹر کے فاصلے پر ایک پہاڑ ہے۔ یہ جنگ پہاڑ کے قربت لڑی گئی اس لیے اسے غزوہ احد کہتے ہیں۔

☆ طلبہ سے کل جماعتی طریقے سے سوالات کیے جائیں۔ درست جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ حضور اکرم ﷺ نے جبل رماۃ پر کتنے تیر اندازوں کو تعینات کیا؟

۲۔ کفار مکہ کے لشکر میں کتنی خواتین شامل تھیں؟

۳۔ حضور اکرم ﷺ کس تاریخ کو مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے؟

۴۔ کس منافق سردار نے اپنے ساتھیوں کو لشکر اسلام سے الگ کر لیا؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ کو سرگرمی ہوم ورک میں دیں۔

سیرت طیبہ:

عنوان: غزوۂ احد

سبق نمبر ۲: (حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بڑی بہادری سے لڑ رہے تھے تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ جان سکیں گے کہ عزت و کامیابی صرف اور صرف حضور اکرم ﷺ کی اطاعت ہی میں ہے۔ اگر ہم اطاعت رسول ﷺ نہیں کریں گے تو کبھی بھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔

ذخیرۂ الفاظ:

صفوں	جانثاری	مال غنیمت	تیر اندازوں	جبل رماۃ	تاکید	ڈھال
شہید	مایوسی	رخسار	حوصلے	عظیم الشان	اطاعت	

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	بورڈ	کلر چاک/مارکر	ڈسٹر	فلیش کارڈز

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جا سکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کس نے شہید کیا؟

۲۔ غزوۂ احد میں مسلمانوں کو فتح ہوئی یا شکست؟

۳۔ منافقین کے سردار کا کیا نام تھا؟

سبق کا تعارف:

آج کے سبق میں ہم تفصیل سے پڑھیں گے کہ غزوۂ احد میں مسلمانوں کی فتح شکست میں کیسے بدل گئی۔ حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کس نے اور کیوں شہید کیا۔ تیر اندازوں سے کیا غلطی ہوئی۔ آیئے اس سبق کو تفصیل سے پڑھتے ہیں۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ سے سبق کی پڑھائی کروائیں انھیں مشکل الفاظ کے معنی بتائیں۔

☆ درسی کتاب میں دی گئی تصاویر کی مدد سے طلبہ کو دکھائیں کہ اس دور میں جنگ کیسے ہوتی تھی۔

☆ فلیش کارڈز کے اوپر درج ذیل صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے نام لکھ کر طلبہ کو بتایئے۔

- حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

☆ بورڈ کے اوپر سبق سے متعلق چھوٹے چھوٹے سوالات لکھیے۔ طلبہ سے ان سوالات کے جوابات اخذ کروایئے۔ درست جواب دینے والے طلبہ کو شاباش دیں اور ان کے لیے تالیاں بجوایئے۔

☆ طلبہ کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیں:

- حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اکرم ﷺ کے چچا تھے انھیں وحشی نامی غلام نے غزوۂ احد میں شہید کیا۔
- حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قیادت میں چالیس تیر اندازوں کا دستہ آپ ﷺ نے جبل رماۃ پر تعینات کیا۔
- غزوہ احد میں آپ ﷺ کا دانت مبارک بھی شہید ہوا۔
- 70 مسلمان اس جنگ میں شہید ہوئے۔

☆ طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کرتے ہوئے ہر گروپ کو الگ الگ سوالات تفویض کیجیے اور ان سوالات کے جوابات اخذ کروایئے۔ درست جواب دینے والے گروپ کو شاباش دیں۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے مشقی حل کروایئے جائیں اور ان کی اصلاح کر کے بورڈ پر لکھا جائے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ حضور اکرم ﷺ کے دانت مبارک کس جنگ میں شہید ہوئے؟

۲۔ پہاڑی کو خالی دیکھ کر کس نے دوبارہ حملہ کر دیا؟

۳۔ حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کس نے شہید کیا؟

۴۔ غزوۂ احد میں مسلمانوں میں مایوسی کی لہر کیوں دوڑ گئی تھی؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ مشقی سوال نمبر 3،2 اور 4 ہوم ورک میں دیں۔

سیرت طیبہ:	عنوان: غزوۂ احد
	سبق نمبر ۳: (حل مشق) وقت: ۴۰ منٹ

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ غزوۂ احد 3 ہجری 7 شوال میں لڑی گئی۔ مدینہ منورہ سے قریباً 7 کلومیٹر کے فاصلے پر ایک پہاڑ ہے جس کا نام احد ہے یہ جنگ احد پہاڑ کے قریب لڑی گئی۔

ج۲۔ حضور اکرم ﷺ نے حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قیادت میں 50 تیر اندازوں کا ایک دستہ جبل رماۃ پر تعینات کیا تاکہ دشمن کے پیچھے سے حملہ آور ہونے کی صورت میں بچاؤ کیا جاسکے۔

ج۳۔ جبل رماۃ پر موجود تیر انداز مال غنیمت اکٹھا کرنے کی غرض سے نیچے اتر آئے۔

ج۴۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم حضور اکرم ﷺ کے گرد اکٹھے ہوگئے اور لگاتار تیر برسا کر کفار کو آپ ﷺ سے دور رکھا۔

ج۵۔ حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بڑی بہادری سے کفار کے ساتھ لڑ رہے تھے وحشی نامی ایک غلام نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر چھپ کر حملہ کردیا جس کی وجہ سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہوگئے۔

ج۶۔ حضور ﷺ نے تیر اندازوں کو نصیحت کی تھی کہ جب تک میں نہ کہوں اپنی جگہ نہ چھوڑنا۔ لیکن انھوں نے جب کفار کو بھاگتے اور مسلمانوں کو مال غنیمت جمع کرتے دیکھا تو وہ بھی نیچے اتر کر مال غنیمت اکٹھا کرنے لگے جس کے نتیجے میں کفار نے پیچھے سے حملہ کردیا اور مسلمانوں کی فتح شکست میں بدل گئی۔

ج۷۔ غزوۂ احد سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ عزت و کامیابی صرف اور صرف نبی کریم ﷺ کی اطاعت میں ہی ہے اور اگر ہم اطاعت رسول ﷺ نہیں کریں گے تو کبھی بھی کامیاب نہیں ہوسکتے۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ دوسری

۲۔ رعب

۳۔ عزت و کامیابی

۴۔ جبل رماۃ

۵۔ عبداللہ بن اُبی

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

۱۔ (ج) 7 کلومیٹر

۲۔ (ا) اہل یہود

۳۔ (ا) 1000

۴۔ (ج) حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

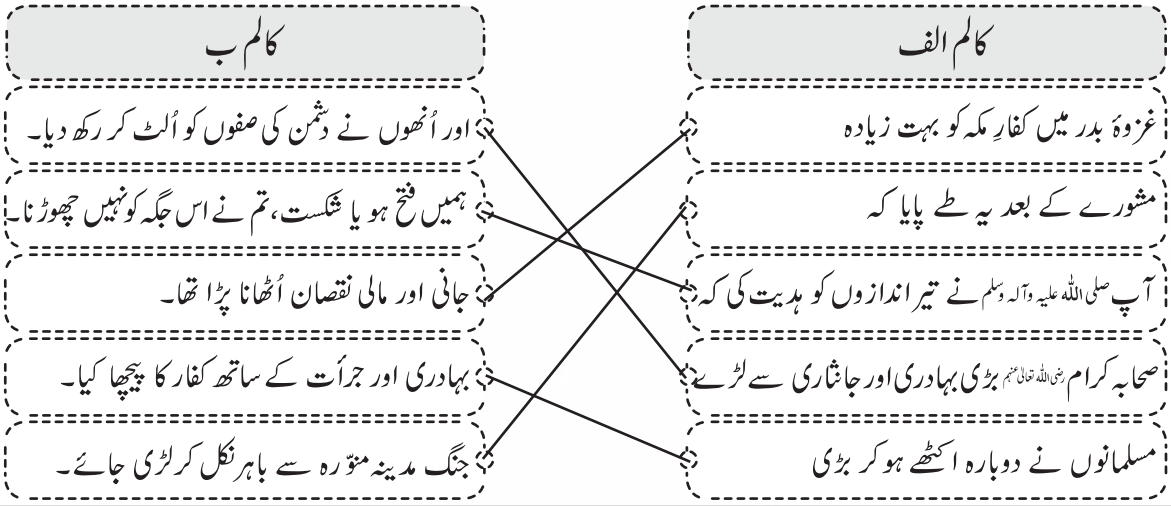
۵۔ (ب) ابوسفیان

۶۔ (ب) عبداللہ بن ابی

۷۔ (ج) 70

۸۔ (ا) پتھر سے

4۔ لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملا کر جملے مکمل کیجیے۔



سرگرمی: حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کا واقعہ تفصیلی طور پر پڑھیں۔

حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت بہادری سے لڑ رہے تھے۔ وہ جدھر کا رخ کرتے، صفوں کی صفیں الٹ دیتے۔ مگر وہ اپنے خفیہ دشمن سے بالکل بے خبر تھے۔ یعنی وحشی بن حرب سے۔ وہ شروع جنگ ہی سے الگ ہو کر حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تلاش کرنے لگا، لیکن وہ کبھی ایک جگہ لڑتے نظر آتے تو کبھی دوسری جگہ۔

آخر وحشی نے دیکھا کہ وہ ایک ایسی جگہ پر کھڑے دشمن سے نبرد آزما ہیں کہ ان پر ہاتھ ڈالا جا سکتا ہے۔ وہ تیزی سے آگے بڑھا اور ایک قریبی جھاڑی کے پیچھے کھڑا ہو گیا۔ یہاں سے وہ حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اچھی طرح نشانہ لے سکتا تھا۔ اس نے جلدی سے نیزہ تولہ اور اسے پھینکنے ہی والا تھا کہ حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک اور شکار ڈھونڈ نکالا۔ اس دفعہ ان کے مقابلے میں سباع بن عبدالعزی تھا۔ یہ شخص جیسے ہی ان کے سامنے آیا حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے للکارا۔

وہ مڑا اور حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کاری وار کیا۔ اس کا سرتن سے جدا ہو کر دور جا گرا۔ اس کے ہلاک ہوتے ہی حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیدھے کھڑے ہو گئے اور یہی موقع تھا جس کا وحشی انتظار کر رہا تھا۔ اس نے کوئی لمحہ ضائع کیے بغیر نیزہ تاک کر پھینکا۔ اس کی مہینوں کی مشق کام آئی اور نیزہ حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ناف کے نیچے لگا اور جسم سے آر پار ہو گیا۔ حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ گر پڑے اور پھر چھپ کر وار کرنے والے کی طرف دیکھا۔ وحشی سے نظریں ملیں اور اس عالم میں بھی انھوں نے اٹھنا چاہا،مگر جسم کی طاقت جواب دے گئی اور دوبارہ ایسا گرے کہ کبھی نہ اٹھ سکے اور شہادت کے مرتبے پر فائز ہو گئے۔

سیرت طیبہ:	عنوان: غزوۂ خندق
	سبق نمبر ا: (آغاز سبق تا مقررہ وقت سے پہلے ہی خندق تیار ہوگئی) وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ جان سکیں گے کہ غزوہ خندق کے اسباب کیا تھے۔

۲۔ غزوہ خندق کے واقعات اور نتائج کے متعلق جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

مشرکین مکہ	حکمت عملی	احزاب	تعاون	دومتہ الجندل	قبائل
تجویز	دفاع	گھنے	جوش و خروش	ڈھاتے	شوال

تدریسی معاونات:

بورڈ	درسی کتاب	چارٹس	تصاویر	فلیش کارڈز

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ غزوہ خندق کے متعلق آپ کی جانتے ہیں؟

۲۔ غزوہ خندق کن کے درمیان لڑی گئی؟

۳۔ غزوہ خندق میں یہودیوں نے کس کا ساتھ دیا؟

سبق کا تعارف:

غزوۂ خندق مسلمانوں اور کفار مکہ کے درمیان لڑی جانے والی تیسری بڑی جنگ تھی۔ یہ جنگ شوال 5 ہجری میں شروع ہوئی اور ایک ماہ تک جاری رہی۔ آج کے سبق میں ہم غزوہ خندق کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ سبق کا عنوان تختہ سیاہ پر لکھیں۔

☆ طلبہ کو بتائیں کہ غزوۂ خندق کو غزوۂ احزاب بھی کہتے ہیں۔

☆ احزاب اور خندق دونوں کے معنی طلبہ کو بتایئے۔

☆ طلبہ سے سبق کی پڑھائی کروائیں۔ پڑھائی کرواتے ہوئے طلبہ کو مشکل الفاظ کے معنی لازمی بتائیں۔

☆ غزوۂ احد کے بعد مسلمانوں نے جن علاقوں کو فتح کیا ان کے نام فلیش کارڈز پر لکھ کر طلبہ کو بتائیں۔

۱۔نجد ۲۔ دومتہ الجندل

☆ درسی کتاب میں دی گئی تصویر دکھا کر طلبہ کو خندق کے متعلق بتائیں۔

☆ استاد تقشے کی مدد سے طلبہ کو بتائیں کہ کس طرح مسلمانوں نے قریش مکہ کی شام اور عراق کی طرف سے تجارت بند کی۔

☆ سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیں:

- یہ جنگ شوال 5 ہجری میں شروع ہوئی۔
- غزوہ خندق میں یہودیوں نے مشرکین مکہ کا ساتھ دیا۔
- مدینہ منورہ تین اطراف سے پہاڑوں اور کھجور کے گھنے درختوں کی وجہ سے محفوظ تھا صرف شمال کی طرف سے حملہ ہوسکتا تھا۔ چنانچہ اسی طرف خندق کھودنے کا فیصلہ کیا گیا۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ غزوۂ خندق میں کفار کے لشکر کی تعداد کتنی تھی؟

۲۔ خندق کی کھدائی کے لیے کتنے کتنے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر مشتمل گروپ بنایا گیا؟

۳۔ مدینہ منورہ پر کس طرف سے حملہ ہوسکتا تھا؟

۴۔ خندق کی کھدائی کا مشورہ کس نے دیا؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ مشقی سوال نمبر 1 کا جز نمبر 1,2,3 اور مشقی سوال نمبر 2 اور 3 طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

سیرت طیبہ:

عنوان: غزوۂ خندق

سبق نمبر ۲: (خندق کی کھدائی کے بعد تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ یہ جان سکیں گے کہ مسلمان خواہ طاقت اور تعداد میں کفار سے کم ہی کیوں نہ ہو اللہ تعالیٰ کی مدد ان کو کامیابی سے ہمکنار کرتی ہے۔

۲۔ یہ جان سکیں گے کہ اللہ تعالیٰ پر پختہ ایمان ہی ہمیں ہر مشکل اور پریشانی سے بچا سکتا ہے۔

ذخیرۂ الفاظ:

کھدائی	ترتیب	گڑھوں	پڑاؤ	عبور	ہمراہ
تیر اندازی	مظاہرہ	جرات	شاندار	افراتفری	خیمے
شہادت	بیشتر	بد دلی	بکھر	ذخیرۂ	رعب و دبدبہ

تدریسی معاونات:

بورڈ	درسی کتاب	چارٹ	A-V ایڈز

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ غزوۂ خندق میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

۲۔ کفار میں سے کس شخص نے اپنے ساتھیوں کے ہمراہ خندق کو عبور کیا؟

۳۔ یہود کے کس قبیلے کو مشرکینِ مکہ نے لالچ دے کر مسلمانوں کے خلاف لڑنے پر آمادہ کر لیا؟

سبق کا تعارف:

غزوۂ خندق میں ہم تفصیل سے پڑھیں گے کہ کس طرح مسلمانوں نے ڈٹ کر کفار کا مقابلہ کیا۔ اللہ تعالیٰ نے کس طرح اہل ایمان کی مدد کی اور کس طرح نومسلم صحابی نعیم بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی حکمت عملی کے ذریعے سے قریش اور یہودیوں کے درمیان اتحاد کا خاتمہ کردیا۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیں:

- حضور اکرم ﷺ نے کفار کے ساتھ مقابلے کے لیے تین ہزار کا لشکر تشکیل دیا۔
- عورتوں اور طلبہ کو مدینے کے قلعے اور گڑھوں میں محفوظ کردیا گیا تھا۔
- کفار کے لیے خندق کو عبور کرنا بہت مشکل تھا۔
- کفار کے مشہور پہلوان عمرو بن عبدود نے اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ مل کو خندق وعبور کیا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کے ساتھ مقابلے پر آئے اور اسے قتل کردیا۔
- یہود کے قبیلے بنو قریظہ نے امن کا معاہدہ توڑ کر مشرکین کا ساتھ دیا۔
- غزوۂ خندق میں کفار کے دس افراد قتل ہوئے۔
- مسلمانوں کے چھ افراد کو شہادت نصیب ہوئی۔
- غزوۂ خندق میں اللہ کی مدد کی وجہ سے بیشتر قبائل عرب نے اسلام قبول کرلیا۔

☆ طلبہ سے سبق کی پڑھائی کروائیں۔

☆ طلبہ کو پرچیاں دیں اور ان سے کہیں کہ پرچیوں پر لکھے گئے سوالات کے جوابات دیں۔

☆ کافروں کے مشہور پہلوان کا نام اور یہود کے قبیلے کا نام فلیش کارڈ پر لکھ کر طلبہ کو بتائیں۔

عمرو بن عبدود ۔ بنو قریظہ

☆ طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں اور ان کو مختلف سوالات تفویض کریں درست جواب دینے والوں کو شاباش دیں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ عمرو بن عبدود کو کس نے قتل کیا؟

۲۔ غزوۂ خندق میں کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

۳۔ کس صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قریش اور یہود کے درمیان پھوٹ ڈلوائی؟

۴۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ کا انتظام کس کے حوالے کیا؟

ہوم ورک:(۵ منٹ)

☆ سوال نمبر 1 کا جز نمبر 4,5 طلبہ کو ہوم ورک میں دیں نیز طلبہ سرگرمی بھی گھر سے کر کے آئیں۔

سیرت طیبہ:

عنوان: غزوۂ خندق

سبق نمبر ۳: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ یہ جنگ شوال 5 ہجری میں شروع ہوئی اور ایک ماہ تک جاری رہی۔ اس جنگ میں مسلمانوں نے ایک نئی حکمت عملی اختیار کرتے ہوئے اپنے دفاع کے لیے مدینہ منورہ کے اردگرد ایک خندق کھودی اس لیے اس جنگ کو غزوۂ خندق کہتے ہیں۔

ج۲۔ • یہودیوں نے جب دیکھا کہ مدینہ منوّرہ میں مسلمانوں کے حالات بہتر ہو رہے ہیں تو اُن کے کچھ سردار قریشِ مکہ کے پاس گئے اور اُنھیں مدینہ منوّرہ پر حملہ کرنے کے لیے اُکسایا اور اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔

• غزوۂ بدر کے بعد قریش کے لیے شام کا تجارتی راستہ بند ہو گیا تھا اور غزوۂ اُحد کے بعد مسلمانوں نے نجد اور دومۃ الجندل تک کا علاقہ فتح کر لیا تھا، جس سے قریش کی عراق کی طرف بھی تجارت بند ہو گئی تھی۔

• سابقہ جنگوں میں کفار کو سخت ترین ناکامی ہوئی تھی جس کا بدلہ لینے کے لیے عرب کے تمام قبائل یہودیوں کے ساتھ مل کر مسلمانوں سے جنگ کرنے کے لیے تیار ہو گئے تھے۔

ج۳۔ مدینہ منورہ تین اطراف سے پہاڑوں اور کھجوروں کے گھنے درختوں کے ذریعے محفوظ تھا۔ صرف شمال کی طرف سے حملہ ہوسکتا تھا چنانچہ اسی طرف خندق کھودنے کا فیصلہ کیا گیا۔

ج۴۔ بنو قریظہ نے امن کا معاہدہ توڑ کر مشرکین کا ساتھ دیا اور مسلمانوں کے اُس قلعہ پر حملہ کرنے کی کوشش کی جہاں عورتیں اور طلبہ موجود تھے۔ نبی کریم ﷺ کی پھوپھی حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اُس قلعے میں موجود تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک یہودی کو ہلاک کر دیا اور اُس کا سر تن سے جُدا کر کے یہودیوں کی طرف پھینک دیا۔ جس سے وہ یہ سمجھے کہ قلعے کے اندر بھی مسلمانوں کا لشکر موجود ہے۔ اس لیے اُنھوں نے دوبارہ اس طرف حملہ کرنے کی جرأت نہ کی۔

ج۵۔ ایک رات اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کی مدد کے لیے ایک تیز آندھی بھیجی جس سے مشرکین کے خیمے اُڑ گئے اور اُن کا سارا سامان بکھر گیا۔ اس سے اُن میں سخت افراتفری پھیل گئی اور صبح تک سارا میدان خالی ہو گیا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو شاندار کامیابی عطا فرمائی۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ یہودیوں

۲۔ نجد ، دومۃ الجندل

۳۔ بنو قریظہ

۴۔ آندھی

۵۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ب) 5 ہجری شوال میں

۲۔ (ج) فارس (ایران) سے

۳۔ (د) شمال کی طرف

۴۔ (ا) ابوسفیان

۵۔ (د) چار ہزار

۶۔ (ا) قریش اور اہل یہود

۷۔ (د) چھ

۸۔ (د) دس

5۔ درست جواب کے سامنے کا (✓) اور غلط کے سامنے (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔ ✓

۲۔ ×

۳۔ ×

۴۔ ×

۵۔ ✓

سرگرمی: غزوۂ خندق میں شہید ہونے والے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے نام نیچے دی گئی لائنوں میں لکھیے۔

مہجع بن صالح رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ عبیدہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۔ عمیر بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۔ واقل بن بکیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ عمیر بن عبد عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ عوف یا عوذ بن عفرا رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۔ معوذ بن عفرا رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ حارث یا حارثہ بن سراقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ یزید بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ رافع بن معلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ عمار بن زیادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ سعد بن خیثمہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۔ مبشر بن عبد منذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اخلاق و آداب	عنوان: وعدے کی پابندی



سبق نمبر ۱: (آغاز سبق تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ وعدے کی پابندی کا مفہوم جان سکیں گے۔

۲۔ وعدے کی پابندی کی اہمیت قرآن مجید اور حدیث نبوی ﷺ کی روشنی میں جان سکیں۔

ذخیرۂ الفاظ:

پیروی	مومنوں	روزمرہ	دھیان	سستی	لاپرواہی
آیات کریمہ	زنجیروں	صلح حدیبیہ	ہمراہ	منظر	التجا
معاہدہ	معاشرہ	اطمینان	معاملات	کاربند	

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	بورڈ	چارٹ	فلیش کارڈز

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ وعدے سے کیا مراد ہے؟

۲۔ کیا آپ نے کبھی کسی سے وعدہ کیا؟

۳۔ وعدہ پورا کرنا کیسی عادت ہے؟

سبق کا تعارف :

وعدے کی پابندی سے مراد ہے ''اپنی بات اور ذمہ داری کو پورا کرنا'' اسلام ہمیں وعدے کی پابندی کا درس دیتا ہے۔ اس میں صرف وہ باتیں اور وعدے شامل نہیں جو ہم انسان ایک دوسرے سے کرتے ہیں بلکہ اس میں وہ عہد بھی شامل ہے جو ہم نے بحیثیت انسان اللہ سے کیے ہیں آج کے سبق میں ہم وعدے کی پابندی کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ بورڈ کے اوپر سبق کا عنوان لکھیں۔''وعدے کی پابندی''

☆ طلبہ کو وعدے کی پابندی کا معنی بتایئے۔

☆ اب طلبہ سے سبق کی ریڈنگ کروائیں کوشش کریں کہ پوری کلاس سبق کی ریڈنگ کرے۔

☆ ریڈنگ کے دوران مشکل الفاظ کے معنی لازمی بتایئے۔

☆ چارٹس کے اوپر قرآنی آیات اور ان کا ترجمہ لکھ کر طلبہ کو پڑھایئے۔

☆ سبق کے اندر جن صحابہ کا نام لکھا گیا ہے انھیں فلیش کارڈز کے اوپر لکھ کر طلبہ کو بتایئے۔

☆ سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیں:

- وعدے کی پابندی سے مراد اپنی بات اور ذمہ داری کو پورا کرنا۔
- ہم مسلمان آپس میں جو عہد کرتے ہیں اسے پورا کرنا ہم پر لازم ہے۔
- ایک مسلمان اپنے رب سے جو وعدہ کرتا ہے اسے پورا کرنا تمام وعدوں کی نسبت زیادہ ضروری ہے۔
- حضور اکرم ﷺ مشکل ترین حالات میں بھی وعدے کی پابندی کا بے حد خیال رکھتے تھے۔
- وعدے کی پابندی کرنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔
- وعدے کی پابندی سے بھروسے اور ایمان داری کی فضا قائم ہوتی ہے۔

☆ طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں اور مشقی سوالات کا ایک ایک جز حل کرنے کو کہیے۔ سوال مکمل طور پر حل ہوجائیں تو تمام طلبہ سے کہیے کہ وہ اپنی اپنی کتابوں پر سوال کے تمام اجزا حل کریں۔

☆ چارٹ کے اوپر وعدے کی پابندی کے فوائد لکھ کر بتایئے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کریں درست جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے :

۱۔ وعدے کی پابندی کے کوئی سے دو فوائد بتائیں؟

۲۔ وعدے کی پابندی کے متعلق حضور اکرم ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا حدیث کی روشنی میں بتایئے۔

۳۔ سورت بنی اسرائیل میں اللہ تعالیٰ نے وعدے کی پابندی کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سرگرمی کا کام طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

اخلاق و آداب

عنوان: وعدے کی پابندی

سبق نمبر ۲: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ بحیثیت مسلمان ہم نے اللہ تعالیٰ سے جو عہد کیا ہے وہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ہے۔

ج۲۔ وعدے کی پابندی سے مراد ''اپنی بات اور ذمہ داری کو پورا کرنا'' ہے۔

ج۳۔ وعدے کی پابندی کے متعلق دو آیات کا ترجمہ درج ذیل ہے:

ترجمہ: ''اے ایمان والو! اپنے وعدوں کو پورا کرو۔'' (سورہ المائدہ، آیت : 1)

ترجمہ: ''اور وعدے کو پورا کرو بے شک وعدے کے بارے میں قیامت کے دن پوچھا جائے گا۔''
(سورہ بنی اسرائیل، آیت : 34)

ج۴۔ ۶ ہجری میں حضور اکرم ﷺ نے کفار کے ساتھ ایک معاہدہ کیا جو صلح حدیبیہ کہلاتا ہے۔ اس معاہدہ کے موقع پر شرائط طے پائی تھیں ان میں سے ایک یہ تھی کہ اگر کوئی مسلمان مکہ معظّمہ سے بھاگ کر مدینہ منورہ آجائے تو اسے واپس کرنا ہوگا۔ ابھی یہ معاہدہ لکھا بھی نہ گیا تھا کہ ابو جندل رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس حالت میں بھاگ کر آئے ان کے پاؤں زنجیروں سے بندھے ہوئے تھے انھوں نے حضور اکرم ﷺ سے التجا کی مجھے اپنے ہمراہ لے چلیں لیکن حضور اکرم ﷺ وعدہ کر چکے تھے اس لیے آپ ﷺ نے اسے پورا کیا اور انھیں قریش کے حوالے کر دیا۔ اس منظر کو دیکھ کر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم رونے لگے۔ لیکن آپ ﷺ نے معاہدہ کی خلاف ورزی نہ کی۔

ج۵۔ وعدے کی پابندی تین فوائد درج ذیل ہیں:

۱۔ وعدے کی پابندی کرنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔

۲۔ معاشرے میں لوگ اس شخص کی عزت کرتے ہیں جو وعدے کی پابندی کرتے ہیں۔

۳۔ وعدے کی پابندی کرنے والے انسان کا دوسروں کی نظر میں اعتماد بڑھ جاتا ہے۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ وعدے

۲۔ پوچھا

۳۔ پابندی

۴۔ صلح حدیبیہ

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ج) دین

۲۔ (د) صلح حدیبیہ

۳۔ (ج) حضرت ابو جندل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۔ (د) وعدہ کی پابندی

۵۔ (د) 6 ہجری میں

اخلاق و آداب	عنوان: عفوو درگزر اور بردباری
	سبق نمبر ۳: (آغاز سبق تا کسی کو شریک نہ ٹھہرائے گی) وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ عفوودرگزر اور بردباری کا مفہوم جان سکیں۔

۲۔ عفوودرگزر اور بردباری کی اہمیت اور مثالیں قرآن مجید اور نبی کریم ﷺ کی حیات طیبہ کی روشنی میں جان سکیں۔

ذخیرۂ الفاظ:

نظر انداز	قصور	حیات طیبہ	اہل مکہ	توحید	شرک
بدزبانی	دیوانہ	برسائے	اذیتیں	اہل طائف	لعنت

تدریسی معاونات:

بورڈ	درسی کتاب	چارٹس	چاک

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ عفوودرگزر کے کیا معنی ہیں؟

۲۔ کیا اللہ تعالیٰ معاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے؟

۳۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ عمل کیا ہے؟

سبق کا تعارف:

عفوودرگزر کا مطلب ہے ''کسی کی زیادتی کو بدلہ لینے کی طاقت رکھنے کے باوجود معاف کردینا''۔ اسلام ہمیں زیادتی کا بدلہ لینے کی اجازت دیتا ہے لیکن اگر ہم بدلہ لینے کی طاقت ہونے کے باوجود بدلہ نہ لیں تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ سب سے پسندیدہ عمل ہے۔ آج کے سبق میں ہم عفوودرگزر اور بردباری کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ سبق کا عنوان تختہ سیاہ پر لکھیں۔

☆ طلبہ سے دوسروں کو معاف کرنے کی اہمیت وفضیلت پر بات چیت کریں۔

☆ طلبہ کو سبق پڑھائیے۔

☆ طلبہ کے گروپ بنوائیے اور انھیں کوئی ایسا واقعہ بتانے کو کہیے جس میں انھوں نے بدلہ لینے کی بجائے معاف کیا ہو۔

☆ طلبہ کو بتائیے کہ آپ ﷺ کس طرح کفار کی بڑی بڑی غلطیاں معاف کردیتے تھے؟

☆ سبق میں طلبہ کی دلچسپی بڑھانے کے لیے آپ ﷺ کے عفوودرگزر کا کوئی واقعہ طلبہ کو بتائیں۔

☆ طلبہ سے کہیے کہ وہ جوڑی میں ایک دوسرے کو بتائیں کہ ہم کس طرح ایک دوسرے کی غلطیوں اور زیادتیوں کو بدلہ لینے کی بجائے معاف کرسکتے ہیں۔

☆ طلبہ کی بتائی گئی خوبیاں بورڈ پر لکھ کر زبانی یاد کروائیے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے پوچھیے کہ اس پیراگراف میں آپ ﷺ کی کیا خوبیاں بتائی گئی ہیں۔

☆ طلبہ کی بتائی گئی خوبیاں بورڈ پر لکھ کر زبانی یاد کروائیے۔

☆ سبق کے اہم نکات پر مشتمل سوالات پوچھیے۔

☆ طلبہ سے سرگرمی مکمل کروائیے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کریں۔ درست جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔ غلط جواب دینے والے طلبہ کی اصلاح کریں۔

☆ قرآنی آیات اور ان کا ترجمہ چارٹ کے اوپر لکھ کر طلبہ کو پڑھایا جائے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ پہاڑوں کے فرشتے نے آپ ﷺ سے کیا اجازت مانگی؟

۲۔ معاف کردینے کے متعلق سورۃ النور کی آیت کا ترجمہ بیان کریں؟

۳۔ حضور اکرم ﷺ نے اہل طائف کے لیے کیا دعا مانگی؟

۴۔ حضور اکرم ﷺ نے ایک صحابی کو غصے کے متعلق کیا نصیحت فرمائی؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سوال نمبر 1 کا جز نمبر 1,2,3 طلبہ کو زبانی یاد کرنے کے لیے ہوم ورک میں دیں۔

اخلاق و آداب	عنوان: عفوودرگزر اور بردباری
	سبق نمبر ۳: (اسی طرح فتح مکہ کے موقع پر تا اختتام سبق) وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ جان سکیں گے کہ آپ ﷺ نے اپنی زندگی میں کس طرح عفوودرگزر کی شاندار مثالیں قائم کیں۔

۲۔ جان سکیں گے کہ غصے پر قابو پانا اللہ تعالیٰ کے نزدیک کتنا بڑا فعل ہے۔

ذخیرۂ الفاظ:

بردباری	ناگوار باتوں	تحمل	برداشت	تلخی
پچھاڑ	کوتاہیوں	نفرت	اسوہ حسنہ	حوصلہ مندی

تدریسی معاونات:

بورڈ	چارٹ	کلر چاک/مارکر	ڈسٹر	درسی کتاب

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ کیا حضور اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر سب کو معاف کردیا تھا؟

۲۔ بردباری کے کیا معنی ہیں؟

۳۔ کیا ہمیں دوسروں کی بات کو صبر اور حوصلے سے برداشت کرنا چاہیے؟

سبق کا تعارف:

فتح مکہ کے موقع پر آپ ﷺ نے عفوودرگزر کا شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے تمام مشرکین کو معاف کر دیا۔

بردباری سے مراد ہے کسی کی ناگوار باتوں اور رویے کو تحمل سے برداشت کرنا آج کے سبق میں ہم تفصیل سے بردباری کے متعلق پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیں:

- بردباری سے مراد کسی کے ناگوار رویے اور دل دکھانے والی بات کو صبر وتحمل سے برداشت کرنا۔
- اللہ تعالیٰ بردباری کرنے والے لوگوں کو پسند کرتا ہے۔
- آپ ﷺ نے بھی غصہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

☆ بردباری کے متعلق سورہ آل عمران کی آیت 134 طلبہ کو چارٹ پر لکھ کر دکھائیں۔

☆ طلبہ سے پوچھیے کہ ہم کن کن باتوں میں بردباری کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔

☆ طلبہ جو جوابات دیں اسے بورڈ پر لکھ دیں۔

بدکلامی ۔ دل دکھانے والی بات ۔ اگر کوئی تلخی سے پیش آئے

☆ طلبہ کو سبق پڑھائیے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے سبق کے اہم نکات اخذ کروائیے۔

☆ سبق کی اہم معلومات زبانی یاد کروائیے۔

☆ طلبہ سے مشقی سوال نمبر 1 کا جز 2 اور 3 حل کروائیے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کے جوابات اخذ کروائیے اور ان جوابات کی اصلاح کر کے بورڈ پر لکھ دیجیے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ سورہ آل عمران کی آیت کا ترجمہ بیان کریں۔

۲۔ بردباری سے متعلق آپ ﷺ کی حدیث مبارکہ بتائیے۔

۳۔ کن صفات کو اپنا کر ہم ایک اطمینان بخش زندگی گزار سکتے ہیں؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سوال نمبر 1 کا جز 5,6 اور سوال نمبر 2,3,4 طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

اخلاق و آداب	عنوان: عفوودرگزر
	سبق نمبر ۴: (حل مشق) وقت: ۴۰ منٹ

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ عفوودرگزر کا مطلب ہے ''کسی کی زیادتی کو بدلہ لینے کی طاقت رکھنے کے باوجود معاف کر دینا''۔

ج۲۔ فتح مکہ کے موقع پر آپ ﷺ نے عفو و درگزر کی شاندار مثالیں قائم کیں۔ مشرکینِ مکہ نے آپ ﷺ کو طرح طرح کی تکلیفیں پہنچائیں تھیں۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ کو اپنا پیارا وطن مکہ مکرمہ چھوڑنے پر مجبور کر دیا تھا۔ ہجرت کے بعد بھی اُنھوں نے آپ ﷺ کے ساتھ کئی جنگیں کیں۔ لیکن آپ ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر تمام مشرکین مکہ کو معاف فرما کر عفو و درگزر کی اعلیٰ ترین مثال پیش کی اور فرمایا: ''آج تم پر کوئی گرفت نہیں۔ جاؤ تم سب آزاد ہو۔''

ج۳۔ ترجمہ: ''ان کو چاہیے کہ معاف کردیں اور درگزر کریں، کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تم کو بخش دے۔''

ج۴۔ بُردباری سے مراد ''کسی کی ناگوار باتو ں اور رویے کو تحمل سے برداشت کرنا'' ہے۔ مثلاً اگر کوئی شخص آپ سے بدکلامی کرے، دل دکھانے والی بات کرے یا تلخی سے پیش آئے تو اُس کی باتوں کو حوصلہ مندی سے برداشت کرنا اور اپنے غصے کو قابو میں رکھنا بُردباری کہلاتا ہے۔

ج۵۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:

''پہلوان وہ نہیں جو دوسروں کو پچھاڑ دے بلکہ پہلوان وہ ہے جو غصے میں بردباری کا مظاہرہ کرے اور غصے پر قابو پالے''۔

ج۶۔ عفوودرگزر اور بردباری جیسی اعلیٰ ترین صفات اپنا کر ہم اطمینان بخش زندگی بسر کرسکتے ہیں۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ عفوودرگزر

۲۔ بد دعا ، لعنت

۳۔ پینے ، درگزر کرنے

۴۔ عفوودرگزر

۵۔ غصے

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

۱۔ (ج) عفوودرگزر

۲۔ (ا) ستر بار

۳۔ (ب) معاف فرمادیا

۴۔ (د) بردباری

۵۔ (ج) طائف

۶۔ (ج) تین بار

۷۔ (ب) اطمینان بخش

4۔ درست جملے کے سامنے (✓) کا اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگایئے۔

۱۔ ✗

۲۔ ✗

۳۔ ✓

۴۔ ✓

۵۔ ✗

۶۔ ✓

سرگرمی: طلبہ اپنے استادِ محترم کی زیرِ نگرانی عفو و درگزر اور بُردباری کے موضوع پر ایک خاکہ تیار کر کے صُبح کی اسمبلی میں پیش کیجیے۔

اسلم اور اکرم میدان میں کرکٹ کھیل رہے تھے۔ دونوں کا کسی بات پر جھگڑا ہوگیا۔ اسلم نے اکرم کو ایک مکا مار دیا۔ اکرم کے ہاتھ میں بلا تھا وہ اسلم کو مارنے لگا مگر اس وقت اس کو عفوودرگزر اور بردباری کا سبق یاد آیا اور اس نے بلے کو ایک طرف پھینکا اور اور آگے بڑھ کر اسے گلے لگا لیا۔ اکرم نے بدلہ لینے کی طاقت ہونے کے باوجود اسلم کو معاف کردیا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ معاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

اخلاق و آداب	عنوان: رواداری



سبق نمبر ۳: (آغاز سبق تا اجازت بھی عطا فرمائی)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ رواداری کا مفہوم جان سکیں گے۔

۲۔ رواداری کی اہمیت سیرت طیبہ اور خلفائے راشدین کے کردار کے ذریعے سے جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

برداشت	مزاج	عقیدے	بسر	حسن سلوک	غیر مسلموں
حیات طیبہ	قحط	شاندار	نجران	وفد	تعلیمات

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	بورڈ	چارٹ

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ رواداری کے معنی ہیں ''برداشت کرنا اور لحاظ کرنا''۔

۲۔ کیا رواداری ایک اچھی خوبی ہے؟

۳۔ کیا غیر مسلموں کے ساتھ بھی رواداری سے پیش آنا چاہیے؟

سبق کا تعارف:

رواداری کے معنی ہیں ''برداشت کرنا اور لحاظ کرنا''۔ رواداری سے مراد ایسی بات کو برداشت کرنا جو ہمارے مزاج اور مرضی کے خلاف ہو۔ اسلام ہمیں ہر ایک کے ساتھ رواداری سے پیش آنے کی تلقین کرتا ہے۔ آج کے سبق میں ہم رواداری کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ بورڈ پر رواداری لکھیں اور طلبہ کو اس کا معنی بتائیں۔

☆ کلاس کے دو طلبہ کو اپنے پاس بلائیں ان سے کہیے کہ ایک طلبہ دوسرے طلبہ کو ایسی بات کہے جو اس طلبہ کو سخت نا پسند ہو لیکن پھر بھی وہ طلبہ اس کی بات برداشت کرے۔ تب طلبہ کو بتایئے کہ طلبہ نے ناپسندیدہ بات کو برداشت کر کے رواداری کا مظاہرہ کیا ہے۔

☆ طلبہ کو سبق پڑھایئے۔

☆ سبق کی اہم معلومات زبانی یاد کروایئے۔

☆ حضور ﷺ کی حیات طیبہ میں رواداری کے بارے میں ہمیں بے شمار مثالیں ملتی ہیں ان واقعات کو کہانی کی صورت میں سنایئے۔

☆ طلبہ سے انفرادی طور پر خاموش مطالعہ کرنے کو کہیے۔

☆ طلبہ سے سرگرمی مکمل کروایئے۔

☆ طلبہ سے سرگرمی کا جواب پوچھیے اور اصلاح کروایئے۔

☆ قرآنی آیت اور اس کا ترجمہ چارٹ پر لکھ کر طلبہ کو پڑھایئے۔

☆ طلبہ سے ان کی زندگی کا کوئی واقعہ پوچھیے جس میں انھوں نے رواداری کا مظاہرہ کیا ہو۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات پوچھیے اگر کوئی طلبہ درست جواب نہ دے پائے تب بھی اس کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

☆ درست جواب دینے والے طلبہ کو داد دیں اور ان کے لیے تالیاں بجوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ رواداری سے کیا مراد ہے؟ ۲۔ سورۃ البقرہ میں رواداری کے متعلق اللہ تعالیٰ کا ارشاد بیان کریں؟

۳۔ حضور اکرم ﷺ کے پاس عیسائی وفد کس ملک سے آیا تھا؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سوال نمبر 1 کا جز 2،1 اور سوال نمبر 3،2 طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

اخلاق و آداب:

عنوان: رواداری

سبق نمبر ۳: (خلفائے راشدین اور رواداری تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ یہ جان سکیں گے کہ رواداری اپنانے سے اہل وطن میں باہمی محبت، الفت، بھائی چارہ اور ایثار و قربانی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔

۲۔ یہ جان سکیں گے کہ رواداری اپنانے سے ملک خوشحالی اور ترقی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے۔

ذخیرۂ الفاظ:

سپہ سالاروں	گورنروں	تاکید	عبادت گاہوں	احترام
اصرار	عبادت گاہ	جبراً	پس پشت	خوشنودی
الفت	بھائی چارہ	ایثار	خوشحالی	بیت المقدس

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	بورڈ	بورڈ مارکر	ڈسٹر	چارٹس

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ خلفائے راشدین کون تھے؟

۲۔ کیا مسلمان غیر مسلموں کے ساتھ رواداری کے پیش آتے ہیں؟

۳۔ بیت المقدس کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

سبق کا تعارف:

خلفائے راشدین کے دور میں غیر مسلموں کو اپنے عقیدے اور مذہب کے مطابق عبادت کرنے کی مکمل آزادی حاصل تھی۔ آج کے سبق میں ہم رواداری اور رواداری کی حدود کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو سبق پڑھائیے۔

☆ سبق کے اہم نکات پر مشتمل سوالات کی پرچیاں بنائیے۔

☆ پرچیاں میز پر رکھیے۔

☆ طلبہ کو باری باری بلائیے ایک پرچی اٹھا کر اس پر لکھا سوال اونچی آواز میں پڑھنے اور اس کا جواب اونچی آواز میں بتانے کو کہیے۔

☆ درست جواب بتانے والے طلبہ کو شاباش دیں اور غلط جواب دینے والے طلبہ کی اصلاح کریں۔

☆ خلفائے راشدین کی زندگی سے ہمیں رواداری جو مثالیں ملتی ہیں انھیں کہانی کی صورت میں طلبہ کو سنائیے تا کہ طلبہ دلچسپی سے سنیں۔

☆ طلبہ سے سبق کے آخری پیراگراف کی پڑھائی کروائیے۔

☆ طلبہ سے سوالات کریں اور ان کے جوابات طلبہ سے بورڈ پر لکھوائیں۔

☆ رواداری اپنانے سے لوگوں میں جو جذبات پیدا ہوتے ہیں انھیں فلیش کارڈ پر لکھ کر طلبہ کو بتائیں۔

محبت ، الفت ، بھائی چارہ ، ایثار و قربانی

☆ طلبہ سے سوال نمبر 1 جز 1 تا 3 کا جواب پوچھیے طلبہ کے جوابات کی ضروری اصلاح کریں۔

☆ سبق کی اہم معلومات نکات کی صورت میں دہرائیے۔ طلبہ سے سوال نمبر 3،2 حل کروائیے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ خلفائے راشدین اپنے سپہ سالاروں کو کیا نصیحت کرتے؟

۲۔ مسلمانوں نے برصغیر پر کتنے سال حکومت کی؟

۳۔ رواداری اپنانے سے کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سوال نمبر 4,5 طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

اخلاق و آداب:	عنوان: رواداری
	سبق نمبر ۳: (حل مشق)
	وقت: ۴۰ منٹ

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ رواداری سے مراد کسی کی ایسی بات کو برداشت کرنا ہے جو ہمارے مزاج و مرضی اور عقیدے کے خلاف ہو۔

ج۲۔ اسلام ہمیں ہر ایک کے ساتھ رواداری کے ساتھ پیش آنے کی تلقین کرتا ہے۔اسلام میں غیر مسلموں کو اپنے عقیدے اور مذہب کے مطابق زندگی گزارنے کا پورا پورا حق حاصل ہے۔کسی سے بھی رنگ،نسل اور مذہب کی بنیاد پر نفرت کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ج۳۔ حضرت عُمرِ فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں جب بیتُ المقدس فتح ہوا تو عیسائی پادریوں کے اصرار کے باوجود آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کی عبادت گاہ میں نماز ادا نہ فرمائی کیونکہ اُنھیں ڈر تھا کہ کہیں اُن کے بعد مسلمان اُس جگہ کو مسجد نہ بنا لیں۔

ج۴۔ 9 ہجری میں نجران کے عیسائیوں کا ایک وفد نبی کریم ﷺ کے پاس آیا۔ اس وفد میں عیسائیوں کے مذہبی علماء اور سیاسی رہنما بھی شامل تھے۔ آپ ﷺ نے اس وفد کو مسجدِ نبوی میں ٹھہرایا اور اُن کے سامنے اسلام کی تعلیمات کا پیغام پیش کیا لیکن اُنھوں نے آپ ﷺ کے پیغام کو قبول نہ کیا۔ آپ ﷺ نے عیسائی وفد کو اسلام قبول کرنے پر مجبور نہ کیا بلکہ آپ ﷺ نے اُنھیں اپنے مذہب کے مطابق مسجدِ نبوی ﷺ میں عبادت کرنے کی اجازت بھی عطا فرمائی۔

ج۵۔ رواداری کا مطلب ہرگز یہ نہ سمجھا جائے کہ غیر مسلموں کو خوش کرنے کے لیے ہم اسلام کے اُصولوں کو پسِ پشت ڈال دیں اور اُن کی خوشنودی کی خاطر اسلام کی تعلیمات میں کمی بیشی کریں۔اسی طرح غیر مسلموں کو بھی اجازت نہ دی جائے کہ وہ مسلمانوں کے دین کے معاملات میں مداخلت کریں۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ برداشت کرنا کے

۲۔ عقیدے اور مذہب

۳۔ نجران

۴۔ جبر

۵۔ رواداری

3۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ب) رواداری

۲۔ (ا) مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں

۳۔ (ج) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۔ (ا) قریباً ایک ہزار سال

۵۔ (ج) مسجد

اخلاق و آداب:

عنوان: رحم دلی

سبق نمبر ۱ (آغازِ سبق تا جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ رحم دلی کا مفہوم جان سکیں۔

۲۔ رحم دلی کی اہمیت سیرت رسول اکرم ﷺ کی روشنی میں جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

رحیم	صفاتی	مہربانی	رحمت	کنبہ	احسان
مخلوق	نمونہ	ظلم	اہل طائف	انتقام	تکلیفوں
چوما	لازم	زیادتی			

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	بورڈ	فلیش کارڈز	چارٹس	گروپ ٹاسک

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ رحم دلی کے کیا معنی ہیں؟

۲۔ کیا اللہ تعالیٰ رحم دل لوگوں کو پسند کرتا ہے؟

۳۔ مسلمان ہر کام شروع کرنے سے پہلے کیا پڑھتا ہے؟

سبق کا تعارف:

اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے محبت اور نرمی سے پیش آنا رحم دلی کہلاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ خود رحیم ہے اور وہ اپنے بندوں سے محبت اور نرمی کا سلوک کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ آج کے سبق میں ہم تفصیل سے رحم دلی کے متعلق پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ بورڈ پر سبق کا عنوان لکھیں۔ (رحم دلی)

☆ سبق کا نام لکھنے کے بعد طلبہ سے اسکا معنی پوچھیں۔

☆ جو طلبہ سبق کا معنی صحیح بتائیں انھیں شاباش دیں۔

☆ طلبہ سے پوچھیں کہ انھیں اپنے ساتھ یا کسی دوسرے انسان کے ساتھ کی گئی رحم دلی کا کوئی واقعہ یاد ہے تو اپنی کلاس کے ساتھ شیئر کریں۔

☆ طلبہ سے سبق کی پڑھائی کروائیں۔

☆ پڑھائی کرواتے ہوئے اگر کوئی مشکل الفاظ ہوں تو ان کا معنی طلبہ کو بتائیں۔

☆ اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام فلیش کارڈز کے اوپر لکھ کر طلبہ کو پڑھائیں (الرحمن اور الرحیم)۔

☆ فلیش کارڈز کے اوپر اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام کے ساتھ ان کا معنی بھی لازمی لکھیں۔

☆ چارٹس کے اوپر رحم دلی کے متعلق قرآنی آیت اور حدیث کا ترجمہ لکھ کر طلبہ کو بتائیں۔

☆ رحم دلی کے متعلق سیرت رسول ﷺ کے واقعات طلبہ کو کہانی کی صورت میں سنائیں تاکہ طلبہ اسے دلچسپی سے سنیں۔

☆ طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں اور مشقی سوال نمبر 1 کا جز 1 تا 4 حل کرنے کو دیں ہر گروپ کو ایک ایک سوال دیں۔ طلبہ جو جواب دیں اسے اصلاح کر کے بورڈ پر لکھ دیں اور طلبہ سے کہیں اسے اپنی کاپی پر اتاریں۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کریں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین انسان کون ہے؟ ۲۔ اہل طائف نے آپ ﷺ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

۳۔ سورۂ انعام میں اللہ تعالیٰ نے رحم دلی کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟ ۴۔ اللہ تعالیٰ کے دو صفاتی نام بتائیں؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سرگرمی طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

اخلاق و آداب: **عنوان:** رحم دلی



سبق نمبر ۲: (حضور اکرم ﷺ یتیموں اور بے سہارا لوگوں پر تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ رحم دلی کے فوائد و ثمرات سے آگاہ ہوسکیں گے۔

۲۔ جان سکیں گے کہ رحم دلی سے معاشرہ میں محبت، ہمدردی اور امن و سکون کی فضا پیدا ہوتی ہے۔

ذخیرۂ الفاظ:

یتیموں	بے سہارا	تاکید	شفقت	رضا	نیکی
محدود	پرندوں	گھونسلے	ہڈیاں	مالک	تربیت یافتہ
خوشحال	شفیق	نصرت	گلی کوچوں	نادار	بے سہارا
عملی مظاہرہ	ہمدردی	نفرتوں	معاشرہ		

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	بورڈ	بورڈ مارکر یا چاک	فلیش کارڈز

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ حضور اکرم ﷺ اپنے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو کیا تاکید کرتے تھے؟

۲۔ کیا حضور اکرم ﷺ جانوروں پر رحم فرماتے تھے؟ ۳۔ رحمن کا کیا معنی ہے؟

سبق کا تعارف:

حضور اکرم ﷺ نہ صرف یتیموں اور بے سہارا لوگوں پر رحم فرماتے تھے بلکہ آپ ﷺ جانوروں اور پرندوں پر بھی رحم فرماتے تھے اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو بھی ان کے ساتھ شفقت سے پیش آنے کی تاکید فرماتے۔ آج کے سبق میں ہم آپ ﷺ کی حیات مبارکہ میں رحم دلی کے واقعات اور رحم دلی کے فوائد تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیں:

- رحم دلی کا معنی ہے محبت اور نرمی سے پیش آنا۔
- اللہ تعالیٰ محبت اور نرمی کا سلوک کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔
- حضور اکرم ﷺ رحم دلی کا اعلیٰ ترین نمونہ تھے۔
- رحم دلی کے جذبے کو اپنانے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔
- رحم دلی اپنانے سے آپس میں نفرتوں کا خاتمہ ہوتا ہے۔
- رحم دلی کی وجہ سے معاشرہ میں محبت ہمدردی اور امن وسکون قائم ہوتا ہے۔

☆ طلبہ سے سرگرمی مکمل کروایئے۔

☆ طلبہ سے ان کی زندگی کا کوئی ایسا واقعہ پوچھیں جس میں رحم دلی کا مظاہرہ کیا ہو۔

☆ حضور اکرم ﷺ کی احادیث چارٹ پر لکھ کر طلبہ کو پڑھائیں۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات پوچھیے درست جواب دینے والے طلبہ کو شاباش دیں اور تالیاں بجوائیں۔

☆ سبق کی اہم معلومات طلبہ کو زبانی یاد کرائیں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ جانوروں کے ساتھ رحم دلی کے حوالے سے حضور اکرم ﷺ کا کوئی واقعہ بیان کریں؟

۲۔ رحم دلی کے کوئی سے دو فوائد تحریر کریں؟

۳۔ یتیم کے متعلق آپ ﷺ کی حدیث بیان کریں۔

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سوال نمبر 1 کا جز 5 اور سوال نمبر 2 طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

اخلاق و آداب:

عنوان: رحم دلی

سبق نمبر ۳: (حل مشق)

وقت: ۴۰ منٹ

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ محبت اور نرمی سے پیش آنا رحم دلی کہلاتا ہے۔

ج۲۔ حضورِ اکرم ﷺ رحم دلی کا اعلیٰ ترین نمونہ تھے۔ آپ ﷺ خود بھی کسی پر ظلم یا زیادتی نہ کرتے اور نہ ہی کسی کو ظلم و زیادتی کی اجازت دیتے تھے۔ اہلِ مکہ نے آپ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو بے حد تکلیفوں میں مبتلا کیا۔ اہلِ طائف نے آپ ﷺ کو پتھر مار مار کر لہولہان کر دیا، حتیٰ کہ آپ ﷺ کے جوتے مبارک بھی خون سے بھر گئے۔ ان سب تکلیفوں کے باوجود آپ ﷺ نے اُن سے انتقام نہ لیا بلکہ رحم دِلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اُن کے لیے رحمت کی دُعا فرمائی۔

ج۳۔ حضورِ اکرم ﷺ یتیموں اور بے سہارا لوگوں پر رحم فرماتے اور اپنے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو بھی ایسا کرنے کی تاکید فرماتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

''جس شخص نے یتیم کے سر پر اللہ کی رضا کے لیے شفقت کا ہاتھ رکھا تو ہر بال کے بدلے اُسے ایک نیکی دی جائے گی۔''

(کنزالعمال، حدیث نمبر:6036)

ج۴۔ حضورِ اکرم ﷺ کی رحم دلی صرف انسانوں تک محدود نہ تھی بلکہ آپ ﷺ جانوروں اور پرندوں کے ساتھ بھی رحم دِلی سے پیش آتے۔ ایک دفعہ ایک شخص نے چڑیا کے طلبہ کو اُس کے گھونسلے سے اُٹھا لیا۔ چڑیا بے حد پریشان ہو گئی۔ آپ ﷺ نے جب دیکھا تو اُس شخص کو حکم دیا کہ فوری طور پر چڑیا کے طلبہ کو اُس کے گھونسلے میں واپس رکھ دے۔

ج۵۔ رحم دلی کے فوائد:

رحم دِلی کے جذبے کو اپنانے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔

رحم دِلی اپنانے سے معاشرے کے امیر اور غریب افراد میں باہمی محبت اور ہمدردی پیدا ہوتی ہے۔

رحم دِلی اپنانے سے معاشرے میں امن و سکون کی فضا قائم ہوتی ہے۔

رحم دِلی اپنانے سے آپس کی نفرتوں کا خاتمہ ہوتا ہے۔

رحم دِلی کا سلوک کرنے والے کی سب عزت کرتے ہیں۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ رحم دلی

۲۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم

۳۔ ساری مخلوق

۴۔ اونٹ

۵۔ ایک نیکی

۶۔ الرحمن اور الرحیم

سرگرمی: اللہ تعالیٰ کے کوئی سے پانچ ایسے صفاتی نام لکھیے جن سے اللہ تعالیٰ کی رحمت اور شفقت اپنی مخلوق پر ظاہر ہوتی ہو۔

اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام:

الرحمٰن ۔ الرحیم ۔ المُھیمن ۔ الرزاق ۔ الرؤف

اخلاق و آداب:

عنوان: کفایت شعاری

سبق نمبر ۱: (آغازِ سبق تا اگرچہ وہ عبادت گزار ہو)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ کفایت شعاری کا مفہوم جان سکیں۔

۲۔ قرآن و سنت کی روشنی میں کفایت شعاری کی اہمیت اور فوائد جان سکیں۔

ذخیرۂ الفاظ:

خوشحال	پھیلانے	بخل	اسراف	حدوں	کنجوسی
مظاہرہ	جائز	سخی	نشانیاں	میانہ روی	حکم
گناہ گار	دشمن	دوست			

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	بورڈ	بورڈ مارکر/ چاک	تصاویر	فلیش کارڈز	چارٹس

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ نے کسے شیطان کا بھائی کہا ہے؟

۲۔ کفایت شعاری کے کیا معنی ہیں؟

سبق کا تعارف:

مال و دولت کو ضرورت کے مطابق خرچ کرنا اور حد سے نہ بڑھنا کفایت شعاری ہے۔ کفایت شعاری ایک ایسی خوبی ہے جس کی وجہ سے انسان سکون سے زندگی گزارتا ہے۔ آج کے سبق میں ہم کفایت شعاری کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ سبق کا عنوان بورڈ پر لکھیں اور طلبہ کو اس کا معنی بتائیں۔

☆ طلبہ کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیں۔

- بخل اور اسراف کے درمیانی راستے کو کفایت شعاری کہتے ہیں۔
- بخل سے مراد ہے کہ مال خرچ کرنے میں اتنی کنجوسی کرنا کہ اپنی جائز ضروریات بھی پوری نہ ہوں۔
- اسراف سے مراد ہے کہ مال و دولت کو اپنی ضروریات سے بڑھ کر خرچ کرنا۔
- مال و دولت کو ضروریات کے مطابق خرچ کرنا اور حد سے نہ بڑھنا کفایت شعاری کہلاتا ہے۔

☆ قرآنی آیت کا ترجمہ طلبہ کو چارٹ کے اوپر لکھ کر پڑھائیں۔

☆ فلیش کارڈز کے اوپر بخل، اسراف اور کفایت شعاری معنی کے ساتھ لکھ کر طلبہ کو بتائیں۔

☆ درسی کتاب میں دی گئی تصویر دکھا کر طلبہ کو بخل اور اسراف کے متعلق بتائیں۔

☆ کفایت شعاری کے فوائد بورڈ پر لکھ کر طلبہ کو زبانی یاد کروائیں۔

☆ سبق کے اہم نکات پر مشتمل سوالات پوچھیے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کریں۔ اگر کوئی طالب علم درست جواب نہ دے پائے تو بھی اس کی حوصلہ افزائی کریں۔

☆ طلبہ سے مشقی سوال نمبر 1 کا جز 1،2،3 اور سوال نمبر 2 حل کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ بخل کے کیا معنی ہیں؟

۲۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ناپسندیدہ عمل کیا ہے؟

۳۔ اسراف سے کیا مراد ہے؟

۴۔ اسلام انسان کو کس چیز کا درس دیتا ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سوال نمبر 3 اور سرگرمی طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

اخلاق و آداب: **عنوان:** کفایت شعاری



سبق نمبر ۲: (اسراف سے مراد ہے تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ یہ جان سکیں گے کہ کفایت شعاری اپنانے سے انسان خود کفیل ہو کر دوسروں کی محتاجی سے نجات پاتا ہے۔

۲۔ کفایت شعاری کے فوائد سے آگاہ ہوسکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

فضول خرچی	کفایت شعاری	برعکس	تنگدستی	شکار	میانہ روی
برکت	معاشی تنگی	نجات	خود کفیل	سکون	سنہری اصول
ترقی یافتہ	قوموں	صف			

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	بورڈ	چارٹس	مارکر	چاک

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ کفایت شعاری اپنانے سے کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟

۲۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندوں کی نشانیاں بیان کرتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا۔

سبق کا تعارف :

اسراف سے مراد ہے مال و دولت کو اپنی ضروریات سے بڑھ کر خرچ کرنا۔ اللہ تعالیٰ نے جس طرح بخل سے بچنے کی تلقین کی ہے اسی طرح اسراف کو سخت ناپسند کیا ہے۔ اسلام ہمیں بخل اور اسراف سے بچنے اور کفایت شعاری اپنانے کی تلقین کرتا ہے۔ آج کے سبق میں ہم تفصیل سے پڑھیں گے کہ کفایت شعاری کے کیا فوائد ہیں۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ سے کفایت شعاری کی اہمیت اور فوائد کے متعلق بات چیت کریں۔

☆ طلبہ کو سبق پڑھایئے سبق پڑھانے کے دوران طلبہ کو مشکل الفاظ کے معنی بتائیں۔

☆ طلبہ کو کوئی ایسا واقعہ بتایئے جس میں بخل اور اسراف کے نقصانات اور کفایت شعاری کے فوائد کے متعلق آگاہی ہو۔

☆ چارٹ کے اوپر سورۃ الاعراف کی آیت مع ترجمہ لکھ کر طلبہ کو یاد کروایئے۔

☆ طلبہ کو ایک ایک کر کے بلائیں اور انھیں کہیں کہ کفایت شعاری کا کوئی ایک فائدہ بورڈ پر لکھ کر اپنے ساتھیوں سے شیئر کریں۔

☆ سبق کے اہم نکات پر مشتمل سوالات پوچھیے۔

☆ طلبہ سے سوال نمبر 1 کا جز 4,5 حل کروائیں۔

☆ کفایت شعاری کے فوائد جو بورڈ پر لکھے گئے ہیں زبانی یاد کروایئے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کریں۔

☆ درست جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے اور تالیاں بجوائی جائیں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے :

۱۔ سورۃ الاعراف کی آیت کا ترجمہ بتایئے؟

۲۔ میانہ روی کے متعلق حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بتایئے؟

۳۔ کفایت شعاری کے کوئی سے 4 فوائد تحریر کریں؟

۴۔ کیا اللہ تعالیٰ اسراف کو پسند کرتا ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ کلاس میں کرایا گیا کام طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

اخلاق و آداب:	عنوان: کفایت شعاری
	سبق نمبر ۳: (حل مشق) وقت: ۴۰ منٹ

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ مال و دولت کو ضرورت کے مطابق خرچ کرنا اور حد سے نہ بڑھنا کفایت شعاری کہلاتا ہے۔

ج۲۔ بخل سے مراد یہ ہے کہ مال خرچ کرنے میں اتنی کنجوسی کا مظاہرہ کیا جائے کہ اپنی جائز ضروریات بھی پوری نہ ہوسکیں۔ اور اِسراف سے مراد ہے کہ مال و دولت کو اپنی ضروریات سے بڑھ کر خرچ کرنا۔

ج۳۔ ''کھاؤ اور پیو لیکن بے جا خرچ نہ کرو۔''

ج۴۔ کفایت شعاری اختیار نہ کرنے والا شخص خواہ کتنا ہی امیر کیوں نہ ہو وہ ایک نہ ایک دن ضرور تنگدستی کا شکار ہوجاتا ہے۔

ج۵۔ کفایت شعاری کے فوائد:

- کفایت شعاری سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے اور مال میں برکت پیدا ہوتی ہے۔
- کفایت شعاری اختیار کرنے والا معاشی تنگی سے نجات پا کر خوش حال ہو جاتا ہے۔
- کفایت شعاری انسان کو بہت سے گناہوں سے محفوظ رکھتی ہے۔
- کفایت شعاری اپنانے سے دل کو سکون ملتا ہے۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ کفایت شعاری ۲۔ اسراف

۳۔ گناہ گار ۴۔ بخیل

۵۔ نیک بندے

4۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ا) کفایت شعاری ۲۔ (ا) خوشحالی

۳۔ (ج) عبادت گزار ۴۔ (ب) بخل

۵۔ (ب) میانہ روی

۶۔ (د) اسراف

اخلاق و آداب:

عنوان: اسلامی اخوت

سبق نمبر ۱: (آغاز سبق تا تاریخ میں کہیں نہیں ملتی)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ اسلامی اخوت کا مفہوم جان سکیں گے۔

۲۔ اسلامی اخوت کی اہمیت اور فوائد سیرت طیبہ کی روشنی میں جان سکیں۔

ذخیرۂ الفاظ:

بھائی چارہ	رشتے	باندھ	نسل	خاندان	قبیلے
تکلیف	مومن	ملت	تسبیح	تعلیمات	انصار
مہاجرین	عظیم	مثال			

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	بورڈ	تصاویر	چارٹس	چاک/ مارکر

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ اخوت کے معنی کیا ہیں؟

۲۔ کیا اسلام ہمیں اخوت کی تلقین کرتا ہے؟

۳۔ کیا مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں؟

سبق کا تعارف:

اخوت عربی زبان کا لفظ ہے جس کا معنی ''بھائی چارہ'' کے ہیں۔ مسلمان چاہے دنیا کے کسی کونے میں رہتے ہوں ان کا تعلق کسی بھی نسل، خاندان سے ہو خواہ کوئی بھی زبان بولتے ہوں وہ آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ آج کے سبق میں ہم تفصیل سے اخوت کے متعلق پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو سبق (آغاز سبق تا تاریخ میں کہیں نہیں ملتی) پڑھائیے۔

☆ طلبہ کو اسلامی اخوت کا معنی تفصیل سے بتائیے۔

☆ درسی کتاب میں دی گئی تصویر کی مدد سے طلبہ کو اخوت کے متعلق بتائیے۔

☆ چارٹ کے اوپر سورۃُ الحجرات کی آیت نمبر 10 مع ترجمہ لکھ کر طلبہ کو پڑھائیں۔

☆ بورڈ کے اوپر چھوٹے چھوٹے سوالات لکھیے اور طلبہ سے ان سوالات کے جوابات اخذ کروائیے۔

☆ درست جواب دینے والے طلبہ کو شاباش دیں اگر کوئی طلبہ درست جواب نہ دے سکے تو اس کی حوصلہ شکنی نہ کی جائے بلکہ اس کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

☆ طلبہ کو بتائیے کہ کس طرح آپ ﷺ نے انصار اور مہاجرین کو آپس میں بھائی بھائی بنایا تھا۔

☆ طلبہ سے سرگرمی مکمل کروائیے۔

☆ طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کرتے ہوئے ہر گروپ کو الگ الگ سوالات تفویض کیجیے اور جوابات اخذ کروائیے۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوال نمبر 1 کا جز 1 اور سوال نمبر 2,3 حل کروائیے۔ اور ان کی اصلاح کروا کر بورڈ پر لکھیں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ اخوت کس زبان کا لفظ ہے؟

۲۔ حضور اکرم ﷺ نے کن کے درمیان اخوت کا رشتہ قائم کیا؟

۳۔ اسلامی اخوت کے متعلق سورۃ الحجرات کا ترجمہ بتائیے؟

۴۔ اسلامی اخوت سے کیا مراد ہے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سبق میں پڑھائے گئے تمام سوالات طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

اخلاق و آداب:

عنوان: اسلامی اخوت

سبق نمبر ۲: (حضور اکرم ﷺ نے مسلمان امت کو ایک جسم تا اختتام سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ یہ جان سکیں گے اسلامی اخوت کو اپنانے سے ہم معاشی اور معاشرتی ترقی کی راہ پر گامزن ہوسکتے ہیں۔

ذخیرۂ الفاظ:

امت	مبتلا	جڑے	حجۃ الوداع	جائز	رنگ و نسل
فرق	فرد	مرضی	حسن سلوک	سردار	اتفاق و اتحاد
سردار	معاشی	معاشرتی	ضامن	عزت اور وقار	خیر خواہی
صلح	احساسات	ہمدردی			

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	چارٹس	فلیش کارڈز	بورڈ	بورڈ مارکر/ چاک

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ مسلمان امت کی مثال کیسی ہے؟

۲۔ اسلام نے تمام مسلمانوں کو کس رشتے میں باندھا ہوا ہے؟

سبق کا تعارف:

حضور اکرم ﷺ نے مسلمان امت کو ایک جسم کی مانند قرار دیا ہے۔ مسلمان اپنی اخوت و محبت سے ایک دوسرے کو مضبوط کرتے ہیں۔ آج کے سبق میں ہم اسلامی اخوت کے فوائد کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ ﷺ نے جو ارشاد فرمایا اسے چارٹ پر لکھ کر طلبہ کو پڑھائیں۔

☆ فلیش کارڈز کے اوپر درج ذیل صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام لکھ کر طلبہ کو ان کے متعلق تفصیل سے بتایئے۔

☆ حضرت سلیمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

☆ بورڈ کے اوپر سبق سے متعلق چھوٹے چھوٹے سوالات لکھیں طلبہ سے ان سوالات کے جوابات اخذ کروایئے۔

☆ طلبہ کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیں:

- حضور اکرم ﷺ نے مسلمانوں کے درمیان رنگ و نسل اور زبان کے فرق کو ختم کیا۔
- حضور اکرم ﷺ امت مسلمہ کو ایک جسم کی مانند قرار دیا۔
- اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے درمیان لڑائی کی صورت میں فوراً صلح کرانے کا حکم دیا ہے۔
- مسلمانوں کا آپس میں تین دن سے زیادہ ناراض رہنے کو ناجائز قرار دیا۔

☆ کلاس کے ایک ایک طالب علم کو بلائیں اور انھیں کہیں کہ بورڈ کے اوپر اسلامی اخوت کے فوائد تحریر کریں۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سولات کریں۔

☆ درست جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

۲۔ اسلامی اخوت کے کوئی سے دو فوائد تحریر کریں؟

۳۔ آپ ﷺ نے کس کو اپنے گھر کا فرد قرار دیا؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سوال نمبر 1 کا جز نمبر 3 طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

اخلاق و آداب:	عنوان: اسلامی اخوت
	سبق نمبر ۳: (حل مشق)
	وقت: ۴۰ منٹ

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ اسلامی اخوت سے مراد مسلمانوں کا آپس میں بھائی چارہ ہے۔

ترجمہ: ''مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں۔''

ج۲۔ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اے لوگو! میری بات غور سے سنو اور جان لو کہ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، کسی شخص کے لیے اپنے بھائی کا مال جائز نہیں جب تک وہ اپنی مرضی سے نہ دے۔ ایک دوسرے سے حسن سلوک کرو۔''

ج۳۔
- اِسلامی اخوت اتفاق و اتحاد کا بہترین ذریعہ ہے۔
- اِسلامی اخوت مسلمانوں کی معاشی اور معاشرتی ترقی کی ضامن ہے۔
- اِسلامی اخوت اختیار کرنے سے مسلمانوں کے مابین عزّت اور وقار بڑھتا ہے۔

رشتہ اخوت سے آپس میں ہمدردی اور خیر خواہی کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دو مسلمانوں کے درمیان لڑائی کی صورت میں فوراً صلح کرانے کا حکم دیا ہے اور دو مسلمانوں کا آپس میں تین دن سے زیادہ ناراض رہنے کو ناجائز قرار دیا ہے۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ بھائی بھائی ۲۔ بھائی چارہ

۳۔ اخوت ۴۔ رشتہ اخوت

۵۔ اخوت

4۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (الف) مسلمانوں کا آپس میں بھائی چارہ ۲۔ (ج) بھائی

۳۔ (ب) ایک جسم کی ۴۔ (د) حضرت سلیمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو

۵۔ (الف) ''میرے آقا'' اور ''میرے سردار'' ۶۔ (ج) تین دن

اخلاق و آداب:

عنوان: آدابِ تلاوت

سبق نمبر ۲: (آغازِ سبق تا اختتامِ سبق)

وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ قرآن مجید کا تعارف حاصل کرسکیں۔

۲۔ آداب تلاوت قرآن مجید کو سیکھ سکیں۔

ذخیرۂ الفاظ:

نازل	دکھاتا	تبدیلی	حفاظت	ناتے	فرض
تلاوت	فضیلت	امت	افضل عبادت	پاک صاف	تعوذ اور تسمیہ
ٹھہر ٹھہر	لب و لہجہ	خوبصوت انداز	مزّین	اعراب	رموز اوقاف
خاموشی	باقاعدگی				

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	بورڈ	ڈسٹر	مارکر/ چاک	تصاویر	ٹیپ ریکارڈر

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب کا نام کیا ہے؟

۲۔ قرآن مجید کون سی زبان میں ہے؟

۳۔ قرآن مجید میں کتنے پارے ہیں؟

سبق کا تعارف:

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری آسمانی کتاب ہے اس کتاب میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہت سی باتوں کا حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے حضور اکرم ﷺ پر قریباً 23 سال کے عرصے میں نازل فرمایا۔ آج کے سبق میں ہم تفصیل سے قرآن مجید کے متعلق پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ کو سبق (آغاز سبق تا اختتام سبق) پڑھائیے۔

☆ سبق کے حوالے سے درج ذیل معلومات بیان کریں:

- اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیوں اور رسولوں پر بہت سے صحیفے اور کتابیں نازل فرمائیں۔
- اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید حضور اکرم ﷺ پر نازل فرمایا۔
- حضور اکرم ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں ایسے ہی قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔

☆ سبق میں قرآن مجید کے متعلق معلومات کو نکات کی شکل میں طلبہ کے سامنے پیش کریں اور زبانی یاد کروائیں۔

☆ ذیل میں سبق سے ماخوذ چند نکات لکھے جارہے ہیں یہ نکات بورڈ پر لکھیے اور زبانی یاد کروایئے۔

- مشہور آسمانی کتابیں چار ہیں۔
- قرآن مجید تقریباً 23 سال میں نازل ہوا۔
- قرآن مجید میں 30 پارے ہیں۔
- قرآن مجید میں 114 سورتیں ہیں۔
- قرآن مجید قیامت تک کے انسانوں کے لیے ہدایت اور رہنمائی کا ذریعہ ہے۔

☆ طلبہ سے یاد کروائے گئے نکات زبانی سنیے۔

☆ درسی کتاب میں دیے گئے آداب تلاوت قرآن مجید نکات کی صورت میں لکھے گئے ہیں یہ نکات طلبہ کو چار پانچ مرتبہ پڑھائیے۔

☆ طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔ دونوں گروپوں کا ایک ایک لیڈر مقرر کریں طلبہ کو تلاوت قرآن مجید کے آداب یاد کرنے کو کہیں دونوں لیڈروں سے کہیے کہ وہ اپنے اپنے گروپ میں سے باہمی مشورے سے صرف تین ایسے طلبہ کے نام پیش کریں جو تلاوت قرآن مجید کے کوئی سے تین آداب زبانی سنا سکیں۔ جس گروپ کے تینوں طلبہ اس سرگرمی میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے وہ گروپ فاتح قرار پائے گا۔ دونوں گروپوں کے لیے تالیاں بجوائیں اور حوصلہ افزائی کریں۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کریں۔ مشقی سوال نمبر 1 کے چاروں اجزا بورڈ پر لکھیں اور طلبہ سے اس کے جواب اخذ کروائیں۔

☆ سوال مکمل طور پر حل ہوجائے تو تمام طلبہ سے کہیے کہ وہ اپنی اپنی کتابوں پر اس سوال کے تمام اجزا حل کریں۔

☆ طلبہ سے سوال نمبر 2 اور سرگرمی حل کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ قرآن کے کیا معنی ہیں؟

۲۔ آداب تلاوت کے کوئی سے تین آداب بتایئے؟

۳۔ حفاظت قرآن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا؟

۴۔ تلاوت قرآن مجید سے پہلے کیا پڑھا جاتا ہے؟

۵۔ قرآن مجید کتنے عرصے میں نازل ہوا؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سوال نمبر 1 کے تمام جز طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

اخلاق و آداب:	عنوان: آداب تلاوت
	سبق نمبر ۲: (حل مشق) وقت: ۴۰ منٹ

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ قرآن کا معنی ہے ''وہ کتاب جو بہت زیادہ پڑھی جائے''۔

ج۲۔ اللہ تعالیٰ کی آخری آسمانی کتاب قرآن مجید ہے یہ قریباً تئیس (23) سال کے عرصہ میں نازل ہوئی۔

ج۳۔ سب سے افضل عمل تلاوت قرآن مجید ہے۔

ج۴۔ تلاوت قرآن کے آداب درج ذیل ہیں:

- تلاوتِ قرآن سے پہلے اپنے آپ کو پاک صاف کرنا ضروری ہے۔
- قرآنِ مجید کی تلاوت پاک صاف جگہ پر بیٹھ کر کرنی چاہیے۔
- قرآنِ مجید کی تلاوت کرنے سے پہلے تعوّذ اور تسمیہ پڑھنا چاہیے۔
- قرآنِ مجید کو ٹھہر ٹھہر کر اور سکون کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔

2۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ج) قرآنِ مجید

۲۔ (د) ٹھہر ٹھہر کر

۳۔ (ج) اللہ تعالیٰ نے

۴۔ (د) قریباً 23 سال میں

۵۔ (د) تلاوتِ قرآنِ مجید

ہدایت کے سرچشمے/مشاہیر اسلام:	عنوان: حضرت عیسیٰ علیہ السلام
	سبق نمبر ۱: (آغازِ سبق تا دوست کے نام سے بلایا گیا ہے۔) وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ابتدائی زندگی کا تعارف حاصل کرسکیں گے۔

۲۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت وتبلیغ کے بارے میں آگاہ ہوسکیں۔

ذخیرۂ الفاظ:

عظیم	اسرائیل	لقب	روحُ اللہ	ابن مریم علیہ السلام	عبادت گزار
نیک	خاتون	معجزہ	گود	پاکیزگی	تبلیغ
شرک	سود خوری	شہید	تورات	انجیل	توحید
عادتوں	مخلص	جاں نثار	حواری		

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	بورڈ	ڈسٹر	فلیش کارڈز	مارکر/ چاک

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی کا کیا نام ہے؟ ۲۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کون تھے؟

۳۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کس قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے؟

۴۔ اللہ تعالیٰ نے کتنے پیغمبر بھیجے؟

سبق کا تعارف:

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے عظیم نبی اور رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ اسلام کو بنی اسرائیل کی طرف نبی اور رسول بنا کر بھیجا آپ علیہ السلام کا لقب روح اللہ تھا۔ آپ علیہ السلام بن باپ کے پیدا ہوئے۔ آپ علیہ السلام کی والدہ کا نام مریم تھا۔ وہ بہت نیک خاتون تھیں۔ آج کے سبق میں ہم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ سے اللہ تعالیٰ کے مختلف رسولوں اور نبیوں کے نام اخذ کروایئے۔

☆ طلبہ کے بتائے ہوئے نام بورڈ پر تحریر کریں۔

اگر طلبہ کے بتائے ہوئے ناموں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نام نہ ہو تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام خود لکھیے۔

☆ حضرت عیسیٰ علیہ اسلام کے نام کے گرد دائرہ لگایئے اور سبق کا تعارف بیان کریں۔

☆ طلبہ کو درج ذیل معلومات کہانی کی صورت میں دیں۔

- بن باپ کے پیدائش
- ابن مریم اور المسیح کے نام سے پکارا جانا
- حضرت عیسیٰ علیہ اسلام کو نبوت عطا ہونا۔
- لقب روح اللہ
- تیس سال میں تبلیغ کا کام شروع
- بنی اسرائیل کے ظلم

☆ بنی اسرائیل میں جو برائیاں پائی جاتی تھیں انھیں فلیش کارڈز کے اوپر لکھ کر طلبہ کو تفصیل سے پڑھائیں۔

• شرک • نبیوں کو شہید کرنا • سود خوری • لوگوں کا حق ناجائز کھانا

• حلال کو حرام اور حرام کو حلال قرار دے رکھا تھا • بغض، حسد، فریب

☆ طلبہ کو سبق پڑھایئے۔

☆ سبق کے اہم نکات پر مشتمل پرچیاں بنایئے۔

☆ پرچیاں میز پر رکھیے۔

☆ طلبہ کو باری باری بلایئے۔ ایک پرچی اٹھا کر اس پر لکھا سوال اونچی آواز میں پڑھنے اور پھر اس کا جواب اونچی آواز میں بتانے کو کہیے۔ درست جواب بتانے والے طلبہ کو شاباش دیں اور غلط جواب دینے والے طلبہ کے جوابات کی اصلاح کریں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

☆ مشقی سوال نمبر 1 کا جز نمبر 1,2 اور سوال نمبر 2 طلبہ سے حل کروایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ حواری کون لوگ تھے؟

۲۔ حضرت عیسیٰ علیہ اسلام پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟

۳۔ حضرت عیسیٰ علیہ اسلام کا لقب کیا تھا؟

۴۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کا کیا نام تھا اور وہ کیسی خاتون تھیں؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سرگرمی حل کرنے کے لیے ہوم ورک میں دیں۔

ہدایت کے سرچشمے/مشاہیر اسلام:	عنوان: حضرت عیسیٰ علیہ السلام
	سبق نمبر ۲: (معجزات تا اختتام سبق) وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت و تبلیغ کے لیے قربانیوں اور اللہ تعالیٰ کی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی مدد کے بارے میں جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

پیدائشی	اندھے	مریض	تندرست	پرندہ	پھونک
مردہ	دریاؤں	جھیلوں	ذخیرۂ شفا	توحید	مقبولیت
گھبرا	رومی گورنر	الزام	علما	پھانسی	اکساتے
حواری	عذاری	جہالت	خاتمہ	گواہی	طبعی

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	بورڈ	چارٹس	فلیش کارڈز	گروپ ٹاسک	مارکر/ چاک

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کون کون سے معجزات عطا کیے تھے؟

۲۔ اللہ تعالیٰ نے کن دو انسانوں کو بغیر باپ کے پیدا کیا؟

۳۔ حضرت عیسیٰ علیہ اسلام نے لوگوں کو کس چیز کی دعوت دی؟

سبق کا تعارف:

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بہت سے معجزات عطا فرمائے۔ آپ جہاں جاتے لوگ آپ کے اردگرد اکٹھے ہوجاتے تھے۔ آپ علیہ السلام کی دعا سے بیمار فوراً ٹھیک ہوجاتے۔ آپ علیہ السلام اللہ کے حکم سے مردہ کو زندہ کردیتے تھے۔ آج کے سبق میں ہم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات اور بنی اسرائیل کی مخالفت کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ سبق کا عنوان بورڈ پر لکھیں۔

☆ طلبہ کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات کے متعلق تفصیل سے بتائیں۔

☆ طلبہ سے سبق کی پڑھائی کروایئے۔

☆ طلبہ کو ایک ایک کر کے بلائیں اور انھیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات بورڈ پر لکھنے کو کہیے۔

☆ طلبہ کو کہیے کہ ان معجزات کو زبانی یاد کریں۔

☆ طلبہ سے سبق کے اہم نکات اخذ کراویئے۔

☆ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دی جانے والی سزا کا پورا واقعہ طلبہ کو تفصیل سے بتایئے۔

☆ بنی اسرائیل اپنا فیصلہ کس کے پاس لے کر گئے اور آپ علیہ السلام کے ساتھ غداری کس نے کی ان کے نام فلیش کارڈز پر لکھ کر بتایئے۔

- رومی گورنر کے پاس گئے - حواری نے غداری کی

☆ طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کیجیے۔ دونوں گروپوں کا ایک ایک لیڈر مقرر کریں۔ ایک گروپ کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات یاد کرنے کو دیں اور دوسرے گروپ کو سوال دیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو پھانسی کی سزا کیوں سنائی گئی؟

☆ اب گروپ لیڈر باہمی مشورے کے ساتھ ایسے طلبہ کے نام استاد صاحب کے سامنے پیش کریں جن کو سوال کے جواب اچھی طرح یاد ہوں۔ جس گروپ کے طلبہ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے وہ گروپ کامیاب ہوگا۔ فاتح گروپ کے لیے تالیاں بجوائیں۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے مشقی سوال نمبر 1 کا جز 3,5 کے جوابات زبانی طور پر اخذ کروایئے اور ان سے کاپیوں پر لکھنے کو کہیے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے کوئی سے دو معجزات بتایئے؟

۲۔ کس گورنر نے حضرت عیسی علیہ السلام کو پھانسی دی؟

۳۔ کیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام دوبارہ دنیا میں آئیں گے؟ اور وہ کیا کریں گے؟

۴۔ کون سے نبی اللہ کے حکم سے مردوں کو زندہ کرتے تھے؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سوال نمبر 1 کا پورا جز طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

ہدایت کے سرچشمے/مشاہیر اسلام:	عنوان: حضرت عیسیٰ علیہ السلام
	سبق نمبر ۳: (حل مشق)
	وقت: ۴۰ منٹ

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے عظیم نبی اور رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو بنی اسرائیل کی طرف نبی اور رسول بنا کر بھیجا۔ آپ علیہ السلام کا لقب روح اللہ ہے۔ قرآنِ مجید میں آپ علیہ السلام کو عیسیٰ ابنِ مریم اور المسیح کے نام سے پکارا گیا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کا نام حضرت مریم علیہا السلام تھا۔ حضرت مریم علیہا السلام بہت عبادت گزار اور نیک خاتون تھیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش اللہ تعالیٰ کے حکم سے بغیر باپ کے ہوئی، جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک معجزہ تھا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی والدہ کی گود میں ہی اُن کی پاکیزگی اور اپنے نبی ہونے کا اعلان کر دیا تھا۔

ج۲۔ آپ علیہ السلام پر ایمان لانے والے لوگ نہایت مخلص اور جاں نثار تھے۔ قرآنِ مجید میں اُن لوگوں کو ''حواری'' یعنی ''دوست'' کے نام سے بلایا گیا ہے۔

ج۳۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بہت سے معجزات عطا فرمائے تھے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دعا کرنے سے بیمار فوراً ٹھیک ہو جاتے تھے۔ آپ علیہ السلام کے ہاتھ پھیرنے سے پیدائشی اندھے اور کوڑھ کے مریض تندرست ہو جاتے تھے۔ آپ علیہ السلام مٹی کا پرندہ بنا کر اُس میں پھونک مارتے تو وہ پرندہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے زندہ ہو کر اُڑ جاتا۔ آپ علیہ السلام مُردہ انسان کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے زندہ کر دیتے تھے۔ آپ علیہ السلام دریاؤں اور جھیلوں کو پیدل چل کر پار کر لیتے۔ آپ علیہ السلام لوگوں کو پوچھنے پر بتا دیتے کہ اُنھوں نے اس وقت کیا کھایا ہے اور گھر میں کیا کچھ ذخیرہ کر رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ میں شفا رکھی تھی۔

ج۴۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کا نام حضرت مریم علیہا السلام تھا۔ حضرت مریم علیہا السلام بہت عبادت گزار اور نیک خاتون تھیں۔

ج۵۔ بنی اسرائیل کے علماء حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بڑھتی ہوئی مقبولیت دیکھ کر گھبرا گئے۔ اُنھوں نے اُس وقت کے رومی گورنر کے پاس جا کر آپ علیہ السلام کی شکایت کی اور الزام لگایا کہ آپ علیہ السلام لوگوں کو حکومت کے خلاف بغاوت پر اُکساتے ہیں۔ رومی گورنر نے بنی اسرائیل کے علماء سے مشورہ کرنے کے بعد آپ علیہ السلام کو پھانسی کی سزا سُنا دی۔

ج۶۔ احادیثِ مبارکہ کے مطابق قیامت کے قریب جب دنیا کفر اور جہالت سے بھر جائے گی تو اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دوبارہ دنیا میں بھیجے گا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اسلامی حکومت قائم کریں گے۔

2۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (الف) روح اللہ

۲۔ (الف) انجیل

۳۔ (ج) حواری

۴۔ (د) بنی اسرائیل

۵۔ (د) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

۶۔ (ب) پھانسی

سرگرمی: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پانچ مشہور حواریوں کے نام اپنی کاپیوں پر لکھیے۔

۱۔ شمعون

۲۔ یوحنا

۳۔ توما

۴۔ متی

۵۔ یعقوب بن زبدی

ہدایت کے سرچشمے/مشاہیر اسلام:	عنوان: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
	سبق نمبرا: (آغاز سبق تا نیک اور باحیا انسان تھے۔) وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تعارف اور ابتدائی زندگی کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قبول اسلام کے بارے میں جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

خلیفہ	مکہ مکرمہ	معزز	تجارت	قریش	کاتب وحی
شرف	سخاوت	غنی	ظلم وستم	برداشت	رسیوں
صبروتحمل	مظالم	حبشہ	افواہ	ذوالنورین	نیک

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	بورڈ	چارٹس	فلیش کارڈز	کلر چاک/مارکر

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کون تھے؟

۲۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہاں پیدا ہوئے؟

۳۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعلق قریش کے کس قبیلے سے تھا؟

سبق کا تعارف:

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعلق قریش کے ایک معزز قبیلے بنو اُمیہ سے تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بہت گہرے دوست تھے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعوت پر ہی آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام قبول کیا۔ آج کے سبق میں ہم تفصیل سے حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ سبق کا عنوان بورڈ پر لکھیں۔

☆ سبق کی پڑھائی کروایئے۔

☆ پڑھائی کرواتے وقت طلبہ کو مشکل الفاظ کے معنی بتائیں۔

☆ فلیش کارڈ کے اوپر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد، والدہ اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قبیلے کا نام لکھ کر طلبہ کو پڑھایا جائے۔ (عفان ، اروی و بنو اُمیہ)

☆ طلبہ کو درج ذیل معلومات کہانی کی صورت میں بتایئے:

- حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ تھے۔
- آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا شجرہ نسب پانچویں پشت پر رسول اکرم ﷺ سے ملتا ہے۔
- حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب غنی تھا۔
- حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کاتب وحی ہونے کا شرف حاصل ہے۔
- حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گہرے دوست تھے۔
- حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اکرم ﷺ کے داماد تھے۔
- حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ذوالنورین کے لقب سے مشہور تھے۔

☆ سبق کے اہم نکات سوالات کی صورت میں پرچیوں پر لکھیے۔

☆ طلبہ کو جوڑی میں دو دو سوالات کی پرچیاں دیجیے۔

☆ طلبہ پرچی پر لکھے گئے سوالات کے جوابات ایک دوسرے کو بتائیں۔

☆ طلبہ سے باری باری سوالات اور ان کے جوابات سنیے۔ درست جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔ غلط جواب دینے والے طلبہ کی اصلاح کریں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ذوالنورین کیوں کہتے ہیں؟

۲۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام کیسے قبول کیا؟

۳۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کس لقب سے پکارا جاتا تھا؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سوال نمبر 1 اور 4 طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

ہدایت کے سرچشمے/مشاہیر اسلام:	عنوان: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
	سبق نمبر ۲: (دورِ نبوی ﷺ میں خدمات تا اختتام سبق) وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اسلام کے لیے خدمات اور فتوحات کے بارے میں جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

خدمت	کنواں	یہودی	ملکیت	منہ مانگی	وقف
غزوہ تبوک	مالی	نقد	دور خلافت	مجلس شوریٰ	خلیفہ
ہجری	نمایاں	قراءت	جامع القرآن	حکمت عملی	فتوحات
بحری بیڑہ	سازش	جنت البقیع			

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	بورڈ	کلر چاک/مارکر	چارٹس	تصاویر

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ غنی کس کا لقب ہے؟

۲۔ حضور اکرم ﷺ کی کون سی دو بیٹیاں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نکاح میں تھیں؟

۳۔ ذوالنورین کا معنی کیا ہے؟

سبق کا تعارف:

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی جان اور مال سے اسلام کی بے پناہ خدمت کی۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے بعد آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ بنے۔ آپ نے ساری امت کو قرآن مجید کی ایک قراءت پر جمع کیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ حکومت میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پہلا اسلامی بیڑہ تیار کیا۔ آج کے سبق میں ہم تفصیل سے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور حکومت کے متعلق پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ درسی کتاب کا صفحہ نمبر 82 کھولیں۔

☆ تختہ سیاہ پر سبق کا عنوان لکھیں۔

☆ طلبہ سے سبق کی ریڈنگ کروائیں۔ کوشش کریں کہ تمام طلبہ ریڈنگ میں حصہ لیں۔

☆ کلاس کے کمزور طلبہ پر خصوصی توجہ دیں۔

☆ درسی کتاب میں دکھائی گئی کنویں کی تصویر طلبہ کو دکھائیں اور اس کے بارے میں طلبہ کو بتائیں۔

☆ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں جو علاقے فتح ہوئے ان کے نام فلیش کارڈز پر لکھ کر طلبہ کو بتائیں۔

مراکش

الجزائر

طرابلس

تیونس

کابل

غزنی

☆ طلبہ کو بحری بیڑے کی تصویر دکھا کر اس کے متعلق تفصیل سے بتائیں۔

☆ طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں اور ان کے درمیان سبق سے متعلق سوالات کا مقابلہ کروائیں۔ فاتح گروپ کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

☆ سبق کے اہم نکات چارٹ پر لکھیں اور طلبہ کو یاد کروائیں۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات کیے جائیں اور جوابات اخذ کروائے جائیں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے :

۱۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کتنے سال کی عمر میں شہید ہوئے؟

۲۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جامع القرآن کیوں کہا جاتا ہے؟

۳۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہاں دفن کیا گیا؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سوال نمبر 1 کا جز 5 طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

ہدایت کے سرچشمے/مشاہیر اسلام:	عنوان: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
	سبق نمبر ۳: (حل مشق) وقت: ۴۰ منٹ

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکہ مکرّمہ میں پیدا ہوئے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام عَفّان اور والدہ کا نام اروی تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعلق قریش کے ایک معزز قبیلے بنو اُمیّہ سے تھا۔آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا شجرہ نسب پانچویں پُشت پر رسولِ اکرم ﷺ سے جا ملتا ہے۔

ج۲۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گہرے دوست تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعوت پر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضورِ اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر اسلام قبول کیا۔

ج۳۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دو صاحبزادیاں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نکاح میں تھیں جس کی وجہ سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ذوالنورین یعنی ''دونور والی'' کے لقب سے مشہور ہوئے۔

ج۴۔ حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی جان و مال سے اسلام کی بے پناہ خدمت کی۔ جب بھی مسلمانوں کو مالی مدد کی ضرورت پڑی تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سب سے بڑھ کر مدد کی۔ مدینہ منوّرہ میں میٹھے پانی کا صرف ایک کنواں تھا، جو ایک یہودی کی ملکیت تھا۔ مسلمانوں کو اس کنویں سے پانی لینے کی اجازت نہیں تھی۔ یہ حالات دیکھ کر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منہ مانگی قیمت ادا کر کے یہ کنواں خرید کر مسلمانوں کے لیے وقف کر دیا۔ رسولِ اکرم ﷺ نے غزوۂ تبوک کے موقع پر مالی مدد کے لیے اعلان فرمایا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک ہزار اونٹ، ستر گھوڑے اور ایک ہزار دینار نقد پیش کیے۔

ج۵۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سب سے نمایاں اور عظیم ترین خدمت یہ ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے دورِ حکومت میں ساری امت کو قرآنِ مجید کی ایک قراء ت پر جمع کیا، جس سے اُمت انتشار سے بچ گئی۔ اِس عظیم خدمت کی وجہ سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ''جامعُ القرآن'' بھی کہا جاتا ہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اِس کارنامے کی وجہ سے امت اِنتشار میں مبتلا ہونے سے بچ گئی۔

2۔ خالی جگہ پر کیجیے۔

۱۔ عفان ، اروی

۲۔ پانچویں

۳۔ دوست

۴۔ باحیا

۵۔ تلاوت

2۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

۱۔ (ج) تیسرے

۲۔ (ا) بنو اُمیّہ

۳۔ (ب) پھوپھی

۴۔ (ا) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی

۵۔ (ا) چچا

۶۔ (ب) غزوۂ تبوک

۷۔ (د) 24 ہجری میں

۸۔ (ج) حضرت امیرِ معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

۹۔ (ب) 82 سال

۱۰۔ (د) جنت البقیع میں

سرگرمی: حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ حکومت کے مفتوحہ علاقوں کی فہرست تیار کیجیے۔

مراکش الجزائر طرابلس تیونس وسطی ایشیا کی ریاستیں

افریقہ سوڈان ایشیائی کوچک ایران ترکستان

اندلس قبرس فارس خراسان مکران

ہدایت کے سرچشمے/مشاہیر اسلام:	عنوان: حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ
	سبق نمبرا: (آغاز سبق تا جگ گوشوں کو ہمارے حوالے کردیا) وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حالات زندگی کے بارے میں جان سکیں گے۔

۲۔ حضرت خالد بن ولید کے قبول اسلام کے متعلق جان سکیں گے۔

ذخیرۂ الفاظ:

سیف اللہ	ام المؤمنین	پشت	علم وفضل	بنومخزوم	علم وفضل
جنگ و جدل	جنگی سازوسامان	عقب	ملامت	تعجب	ناآشنا
جگر گوشوں	سربلندی	جنگ موتہ			

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	بورڈ	فلیش کارڈز	چارٹس	مارکر/چاک

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ غزوۂ احد میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسلمانوں کا ساتھ دیا یا کفار کا؟

۲۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب کیا تھا؟

سبق کا تعارف:

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام 'خالد' اور لقب 'سیف اللہ' تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام ولید اور والدہ کا نام لُبابہ تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قبیلہ علم وفضل اور جنگ و جدل میں مشہور تھا۔

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت بہادر سپہ سالار تھے۔ اسلام قبول کرنے کے بعد آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بہت سی جنگوں میں حصہ لیا اور اپنی بہادری کا لوہا منوایا۔ آج کے سبق میں ہم حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ سبق کا عنوان بورڈ پر لکھیے۔

☆ طلبہ کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیں:

- حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام ولید اور لقب سیف اللہ تھا۔
- آپ کے والد کا نام ولید اور والدہ کا نام لُبابہ تھا۔
- آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سلسلہ نسب ساتویں پشت سے حضور اکرم ﷺ سے جاملتا ہے۔
- آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قریش کے مشہور قبیلے بنومخزوم سے تعلق رکھتے تھے۔
- آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قبیلہ علم وفضل اور جنگ و جدل میں مشور تھا۔
- آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عثمان بن طلحہ اور عمرو بن العاص کے ساتھ مدینہ منورہ میں حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلام قبول کیا۔

☆ طلبہ سے سبق کی پڑھائی کروائیں۔

☆ پڑھائی کرواتے ہوئے طلبہ کو مشکل الفاظ کے معنی لازمی بتایئے۔

☆ کلاس کے کمزور طلبہ کو نظر انداز کرنے کی بجائے ان پر خصوصی توجہ دیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

☆ فلیش کارڈز کے اوپر ان صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا نام لکھیے جن کے ساتھ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسلام قبول کیا۔

☆ سبق کے اہم نکات چارٹ پر لکھیں اور طلبہ کو یاد کروائیں۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات پوچھیں۔

☆ درست جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں انھیں شاباش دیں اور ان کے لیے تالیاں بجوائیں۔

☆ طلبہ سے مشقی سوال نمبر 1 کا جز نمبر 1،2 کے جوابات پوچھیے اور ان کے بتائے ہوئے جوابات کی اصلاح کریں۔

☆ طلبہ سے سوالات کے جوابات لکھوایئے۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کس جنگ میں مسلمانوں کو سخت نقصان پہنچایا تھا؟

۲۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ قریش کے کس قبیلے سے تعلق رکھتے تھے؟

۳۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کن صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ جا کر اسلام قبول کیا؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ طلبہ کو مشقی سوال نمبر 1 کا جز 1,2 اور سرگرمی ہوم ورک میں دیں۔

ہدایت کے سرچشمے/مشاہیر اسلام:	عنوان: حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ
	سبق نمبر ۲: (اسلام قبول کرنے کے بعد تا اختتام سبق) وقت: ۴۰ منٹ

مقاصدِ تدریس:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ:

۱۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہادری اور اسلام کی خاطر کی گئیں خدمات کے بارے میں آگاہ ہوسکیں گے۔

۲۔ جان سکیں گے کہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھنے والے لوگوں کو اللہ تعالیٰ ہر میدان میں کامیابی سے نوازتا ہے۔

ذخیرۂ الفاظ:

جاں نثاروں	سپہ سالار	جام شہادت	فہم و فراست	جنگی	حکمت عملی
چنا	نرغے	جاں نثاری	سیف اللہ	منکرین زکوٰۃ	سرکوبی
یرموک	زخموں	شہادت	استقبال	بھروسہ	کامرانی

تدریسی معاونات:

درسی کتاب	بورڈ	فلیش کارڈز	تصاویر	مارکر/ چاک

عملِ تدریس:

سابقہ معلومات کا جائزہ: (۵ منٹ)

استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کی جامع منصوبہ بندی کرے گا تاکہ تعلیمی مقاصد کے مقررہ اہداف کو مطلوبہ نتائج کے ساتھ مقررہ وقت میں بآسانی حاصل کیا جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے استاد طلبہ کی سابقہ معلومات اور تعلم کا جائزہ لینے کے لیے چند چھوٹے چھوٹے سوالات کرے گا اور طلبہ کی توجہ سبق کی طرف مبذول کروائے گا۔

۱۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کتنی جنگوں میں حصہ لیا؟

۲۔ حضور اکرم ﷺ نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سیف اللہ کا لقب کیوں دیا؟

۳۔ جنگ موتہ میں اسلامی لشکر کی تعداد کتنی تھی؟

سبق کا تعارف:

آج کے سبق میں ہم حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبول اسلام کے بعد والی زندگی کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کن کن جنگوں میں حصہ لیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کارنامے اور اسلام کے لیے خدمات اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات تک کے تمام حالات و واقعات کو تفصیل سے پڑھیں گے۔

طریقہ کار:(۲۵منٹ)

☆ طلبہ سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے نام اخذ کروایئے۔

☆ طلبہ کے بتائے ہوئے نام بورڈ پر تحریر کریں۔

☆ اگر طلبہ کے بتائے ہوئے ناموں میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام نہ ہو تو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خود لکھیے۔

☆ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نام کے گرد دائرہ لگایئے اور سبق کا تعارف بیان کریں۔

☆ طلبہ کو سبق کے متعلق درج ذیل معلومات دیں:

- حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت ہی بہادر اور نڈر صحابی تھے۔
- جنگ موتہ میں اپنی فہم و فراست اور جنگی حکمت عملی کی وجہ سے مسلمانوں کو دشمن کے نرغے سے نکال کر مدینہ منورہ لے آئے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جھوٹی نبوت کا دعویٰ کرنے والوں اور منکرین زکوٰۃ کی سرکوبی میں بھرپور حصہ لیا۔
- آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھوں عراق اسلامی سلطنت کا حصہ بنا آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے 125 جنگوں میں شرکت کی اور کبھی شکست نہ کھائی۔
- آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شہادت کا بہت شوق تھا لیکن شہادت آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نصیب نہیں تھی۔
- آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے 21 ہجری کو شام کے شہر حُمص کے قریب ایک گاؤں میں وفات پائی۔

☆ جنگ موتہ میں شہید ہونے والے تین سپہ سالاروں کے نام فلیش کارڈز پر لکھ کر طلبہ کو بتائیں۔

حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۔ حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۔ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

☆ سبق کے اہم نکات بورڈ پر لکھیے۔

☆ طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔ اب دو گروپوں میں سے تین تین طلبہ کا انتخاب کریں اور ان سے سبق کے متعلق سوالات پوچھیے جس گروپ کے طلبہ درست جواب دیں اس گروپ کو شاباش دیں۔

☆ کل جماعتی طریقے سے طلبہ سے سوالات پوچھیے۔

☆ طلبہ سے مشقی سوال نمبر 2,3 حل کروائیں۔

اہم نکات کا اعادہ:(۵منٹ)

☆ طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیے:

۱۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کب اور کہاں ہوئی؟

۲۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی وفات کے موقع پر کیا فرمایا؟

۳۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام کس طرح قبول کیا؟

ہوم ورک:(۵منٹ)

☆ سوال نمبر 1 کا جز 3,4 طلبہ کو ہوم ورک میں دیں۔

ہدایت کے سرچشمے/مشاہیر اسلام:	عنوان: حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ
	سبق نمبر ۳: (حل مشق) وقت: ۴۰ منٹ

1۔ مختصر جواب لکھیے۔

ج۱۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام ''خالد'' اور لقب ''سیف اللہ'' تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام ولید اور والدہ کا نام لُبابہ تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعلق قریش کے مشہور قبیلے بنو مخزوم سے تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سلسلہ نسب ساتویں پشت پر حضورِ اکرم ﷺ سے جا ملتا ہے۔

ج۲۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں جس لڑائی میں بھی حضورِ اکرم ﷺ کے خلاف ہوتا تھا تو میرے دل کی حالت بڑی عجیب سی ہوتی تھی۔ میرا دل مجھے ملامت کرتا تھا اور مجھے احساس دلاتا تھا کہ میری کوششیں بے کار ہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اسلام کے لیے محبت پیدا ہونے لگی اور اِس محبت میں اضافہ اُس وقت ہوا جب حضورِ اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تعجب ہے خالد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) جیسا عقل مند انسان ابھی تک اسلام سے نا آشنا ہے۔'' اس کے بعد آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عثمان بن طلحہ اور حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ مدینہ منوّرہ میں حضورِ اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلام قبول کر لیا۔

ج۳۔ اسلام قبول کرنے کے بعد حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام کی سر بلندی کے لیے اپنی تمام زندگی گزار دی۔ جنگ موتہ میں تینوں سپہ سالاروں کی شہادت کے بعد آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اسلامی فوج کا سپہ سالار چُنا گیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی فہم و فراست اور جنگی حکمت عملی کی وجہ سے مسلمانوں کو دشمن کے نرغے سے نکال کر بحفاظت مدینہ منورہ لے آئے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور حکومت میں بھی آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جھوٹی نبوت کا دعویٰ کرنے والوں اور منکرین زکوٰۃ کی سرکوبی میں بھرپور حصہ لیا۔ آپ کے دور میں عراق اسلامی سلطنت کا حصہ بنا۔

ج۴۔ جنگ موتہ پر جب حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اسلامی فوج کا سپہ سالار چُنا گیا۔ اس موقع پر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی فہم و فراست اور جنگی حکمتِ عملی کی وجہ سے مسلمانوں کو دشمن کے نرغے سے نکال کر بحفاظت مدینہ منوّرہ لے آئے۔ اسی بہادری اور جاں نثاری پر حضورِ اکرم ﷺ نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ''سیف اللہ'' یعنی ''اللہ کی تلوار'' کا لقب عطا فرمایا۔

ج۵۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

''میں جنگ کے میدان میں شہید ہونا چاہتا تھا، لیکن شہادت میری قسمت میں نہ تھی اور میرے نصیب میں یہی لکھا گیا تھا کہ میں اپنے بستر پر ہی موت کا استقبال کروں۔'' آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے 21 ہجری میں شام کے شہر حِمص کے قریب ایک گاؤں میں وفات پائی۔

2۔ خالی جگہ پر کریں۔

۱۔ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

۲۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۔ سیف اللہ

۴۔ یرموک

۵۔ 125

2 ۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

۱۔ (ب) بنومخزوم

۲۔ (الف) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

۳۔ (ب) جنگِ موتہ

۴۔ (ب) حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۵۔ (د) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو

۶۔ (الف) سیف اللہ

۷۔ (ج) جنگِ یرموک میں

۸۔ (د) 21 ہجری میں

۹۔ (الف) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۰۔ (ب) 125

جماعت پنجم　　سلیبس　　اسلامیات لازمی

پہلی ساماہی

ناظرۂ قرآن مجید: پارہ نمبر 4

حفظ قرآن: آیت الکرسی

حفظ و ترجمہ: سورۃ الفاتحہ

اسباق:

1- دنیا آخرت کی کھیتی ہے　2- اطاعت رسول ﷺ اور اس کی اہمیت　3- مؤاخات

4- غزوۂ بدر　5- رواداری　6- مسجد نبوی ﷺ کی تعمیر　7- حضرت عیسیٰ علیہ السلام

دوسری ساماہی

ناظرۂ قرآن مجید: پارہ نمبر 5

حفظ قرآن: سورۃ الفلق

حفظ و ترجمہ: التحیات

اسباق:

1- سنت نبوی ﷺ کی اہمیت　2- جمعہ اور عیدین کی اہمیت　3- میثاق مدینہ

4- غزوۂ احد　5- کفایت شعاری　6- آداب تلاوت　7- حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سالانہ امتحان

ناظرۂ قرآن مجید: پارہ نمبر 6

حفظ قرآن: سورۃ الناس

حفظ و ترجمہ: درود ابراہیمی

اسباق:

1- روزے کا تعارف　2- غزوۂ خندق　3- وعدے کی پابندی　4- رحمدلی

5- اسلامی اخوت　6- عفوودرگزر　7- حضرت خالد بن ولید

جماعت پنجم | پرچہ اسلامیات لازمی | پہلی سہ ماہی

(ناظرۂ قرآن ، حفظِ قرآن ، حفظ و ترجمہ)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 40 وقت 15 منٹ

1- ہر طالب علم سے قرآن مجید کے پارہ نمبر 4 میں تین مختلف جگہوں سے ناظرہ خوانی کروائیں۔ 10

2- طلبہ سے آیت الکرسی زبانی سنیں۔ 10

3- طلبہ سے سورۃ الفاتحہ زبانی ترجمہ کے ساتھ سنیں۔ 15

جماعت پنجم　　پرچہ اسلامیات لازمی　　پہلی سہ ماہی

(معروضی طرز)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 30　　وقت 45 منٹ

نوٹ: کاٹ کر یا کسی بھی طریقے سے مٹا کر لکھے ہوئے جواب غلط تصور ہوں گے۔

1- درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ 10

i) ہمارا اعمال نامہ لکھ رہے ہیں:

(الف) منکر نکیر　　(ب) حضرت جبرائیل علیہ السلام

(ج) کرامًا کاتبین　　(د) حضرت عزرائیل علیہ السلام

ii) اللہ تعالیٰ نے دنیا کی زندگی کو بنایا ہے:

(الف) پڑھنے کے لیے　　(ب) آخرت کی تیاری کے لیے

(ج) محنت مشقت کے لیے　　(د) کھیل کود کے لیے

iii) آپ ﷺ نے نجران سے آئے ہوئے عیسائی وفد کو ٹھہرایا:

(الف) مسجد حرام میں　　(ب) مسجد قبا میں

(ج) مسجد نبوی میں　　(د) مسجد عائشہ میں

iv) کسی کی ایسی بات کو برداشت کرنا جو ہمارے مزاج، مرضی اور عقیدے کے خلاف ہو کہلاتی ہے:

(الف) عفوودرگزر　　(ب) رواداری

(ج) صبروتحمل　　(د) رحمدلی

v) غزوۂ بدر میں اسلامی لشکر کی تعداد تھی:

(الف) 310　　(ب) 311

(ج) 313　　(د) 312

vi) غزوۂ بدر لڑی گئی:

(الف) 17 رمضان المبارک 2 ہجری (ب) 17 رمضان المبارک 3 ہجری

(ج) 18 رمضان المبارک 2 ہجری (د) 18 رمضان المبارک 3 ہجری

vii) حضور اکرم ﷺ ہجرت کے وقت سوار تھے:

(الف) گھوڑے پر (ب) خچر پر

(ج) اونٹنی پر (د) اونٹ پر

viii) مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کا اجر و ثواب ہے:

(الف) ساٹھ ہزار گنا (ب) پچاس ہزار گنا

(ج) ستر ہزار گنا (د) اسی ہزار گنا

ix) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب تھا:

(الف) روح اللہ (ب) کلیم اللہ

(ج) خلیل اللہ (د) ذبیح اللہ

x) قرآن مجید میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دوستوں کو کہا گیا ہے:

(الف) صحابی (ب) ساتھی

(ج) دوست (د) حواری

2- درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔ **5**

i) دنیا اور آخرت کی کامیابی کے لیے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی اطاعت ضروری ہے۔

ii) مسجد نبوی ﷺ کے ستون بڑی شاندار لکڑی کے بنائے گئے تھے۔

iii) مؤاخاتِ مدینہ کے موقع پر مسلمانوں کی تعداد 100 تھی۔

iv) یہ دنیا اور اس میں موجود ہر چیز فانی ہے۔

v) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کا نام حضرت حفصہ تھا۔

3- خالی جگہ پر کیجیے۔ 5

i) اطاعت کا معنی حکم ماننا اور ..... کرنا۔

ii) ..... اللہ تعالیٰ کی عظیم ترین نعمت ہے۔

iii) کفار مکہ کا لشکر ..... کی قیادت میں مدینہ منورہ پر حملہ کرنے کے لیے روانہ ہوا۔

iv) دین کے معاملے میں کوئی ..... نہیں۔

v) اونٹنی کی ..... چھوڑ دو جہاں ..... کا حکم ہوگا یہ وہیں ٹھہرے گی۔

4- درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔ 10

i) لا اکرہ فی الدین کا ترجمہ بتایئے۔

.....

.....

ii) مؤاخات سے کیا مراد ہے؟

.....

.....

iii) کراماً کاتبین کون ہیں اور وہ کیا کام کرتے ہیں؟

.....

.....

iv) غزوۂ بدر میں مسلمانوں اور کفار کے پاس کتنا کتنا سامان تھا؟

.....

.....

v) الدنیا مزرعة الاخرة کا ترجمہ تحریر کریں۔

.....

.....

(انشائیہ طرز)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 30 وقت 60 منٹ

5- کوئی سے پانچ سوالات کے تفصیلاً جواب دیں۔

1- (الف) دنیا کو آخرت کی کھیتی کیوں کہا گیا ہے؟ 4

(ب) اطاعت رسول ﷺ کے متعلق حدیث مبارکہ کا ترجمہ لکھیے۔ 2

2- حضور اکرم ﷺ کی مدینہ آمد پر نوٹ لکھیے۔ 6

3- (الف) مؤاخات مدینہ سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟ 3

(ب) انصار نے مہاجرین کی کس طرح مدد کی؟ 3

4- نجران کے عیسائی وفد کے ساتھ حضور اکرم ﷺ نے کیسا سلوک کیا؟ 6

5- (الف) رومی گورنر نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو پھانسی کی سزا کیوں سنائی؟ 3

(ب) حضرت عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں کب واپس آئیں گے اور کیا کریں گے؟ 3

6- غزوۂ بدر کے اسباب تحریر کریں۔ 6

جماعت پنجم | پرچہ اسلامیات لازمی | دوسری سہ ماہی

(ناظرۂ قرآن ، حفظِ قرآن ، حفظ و ترجمہ)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 40 وقت 15 منٹ

1- ہر طالب علم سے قرآن مجید کے پارہ نمبر 5 میں تین مختلف جگہوں سے ناظرہ خوانی کروائیں۔ 10

2- طلبہ سے سورۃ الفلق زبانی سنیں۔ 10

3- طلبہ سے التحیات زبانی ترجمہ کے ساتھ سنیں۔ 15

جماعت پنجم　　پرچہ اسلامیات لازمی　　دوسری سہ ماہی

(معروضی طرز)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 30　　وقت 45منٹ

نوٹ: کاٹ کر یا کسی بھی طریقے سے مٹا کر لکھے ہوئے جواب غلط تصور ہوں گے۔

1- درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ 10

i) سنت کا لغوی معنی ہے:

(الف) کامیابی　　(ب) ناکامی

(ج) فضیلت　　(د) طریقہ

ii) ہم ان کے طریقے پر عمل کر کے کامیاب زندگی گزار سکتے ہیں:

(الف) جنات کے　　(ب) فرشتوں کے

(ج) عام انسانوں کے　　(د) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

iii) سید الایام کہا جاتا ہے:

(الف) اتوار کو　　(ب) جمعہ کو

(ج) پیر کو　　(د) بدھ کو

iv) نماز تراویح ادا کی جاتی ہے:

(الف) محرم میں　　(ب) رجب میں

(ج) شعبان میں　　(د) رمضان میں

v) قربانی کے گوشت کے حصے کیے جاتے ہیں:

(الف) ایک　　(ب) دو

(ج) تین　　(د) چار

vi) حضور اکرم ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا لشکر لے کر مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہوئے:

(الف) 1000 (ب) 2000

(ج) 3000 (د) 4000

vii) غزوۂ احد میں حضور اکرم ﷺ زخمی ہوئے:

(الف) نیزے سے (ب) تلوار سے

(ج) پتھر سے (د) اینٹ سے

viii) وہ انسان تنگ دست نہیں ہوا جس نے اختیار کی:

(الف) میانہ روی (ب) فضول خرچی

(ج) کنجوسی (د) رواداری

ix) اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم ﷺ پر قرآن مجید نازل کیا:

(الف) قریباً 20 سال کے عرصے میں (ب) قریباً 22 سال کے عرصے میں

(ج) قریباً 23 سال کے عرصے میں (د) قریباً 24 سال کے عرصے میں

x) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں بحری بیڑہ تیار کیا:

(الف) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ب) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (د) حضرت حزیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

2- درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔ **5**

i) عید کے معنی غم کے ہیں۔

ii) سنتِ نبوی ﷺ پر عمل کرنے والے گمراہ نہیں ہوتے۔

iii) جنگ کے اخراجات یہودی اور مسلمان برداشت کریں گے۔

iv) غزوۂ احد مسلمانوں اور کفار کے درمیان لڑی جانے والی تیسری بڑی جنگ ہے۔

v) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ تھے۔

3- لائن کی مدد سے کالم الف کو کالم ب سے ملا کر جملے مکمل کیجیے۔ 5

کالم الف	کالم ب
مشورے کے بعد یہ طے پایا کہ	شکر ادا کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔
مسلمانوں نے دوبارہ اکٹھے ہو کر بڑی	مال دار مسلمان فطرانہ ادا کرتا ہے۔
عیدین اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور مہربانیوں کا	مسلمانوں میں باہمی محبت اور الفت پیدا ہوتی ہے۔
جمعہ کے اجتماع کے ذریعے سے	بہادری اور جرأت کے ساتھ کفار کا پیچھا کیا۔
عیدالفطر کی نماز ادا کرنے سے پہلے ہر	جنگ مدینہ منورہ سے باہر نکل کر لڑی جائے۔

4- درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔ 10

i) لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوہ حسنۃ کا ترجمہ لکھیے۔

.....

.....

.....

ii) کفایت شعاری سے کیا مراد ہے؟

.....

.....

.....

iii) غزوۂ احد کب اور کہاں لڑی گئی؟

.....

.....

.....

iv) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کیسے اسلام قبول کیا؟

.....

.....

.....

v) عیدین کے کوئی سے دو اداب تحریر کریں۔

.....

.....

.....

(انشائیہ طرز)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 30 وقت 60 منٹ

5- کوئی سے پانچ سوالات کے تفصیلاً جواب دیں۔

1- (الف) غزوۂ احد کے موقع پر حضور اکرم ﷺ نے تیر اندازوں کو جبل رماۃ پر کیوں تعینات کیا؟ 3

(ب) میثاق مدینہ کے کوئی سے تین نکات لکھیے۔ 3

2- (الف) بخل اور اسراف سے کیا مراد ہے؟ 3

(ب) اوس اور خزرج کے لوگ کیا کرتے تھے اور ان کی مالی اور سیاسی حالت کیسی تھی؟ 3

3- حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دور نبوی میں اسلام کے لیے خدمات بیان کیجیے۔ 6

4- (الف) نماز جمعہ کی معاشرتی اہمیت بیان کیجیے۔ 4

(ب) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کا نام کیا تھا اور وہ کیسی خاتون تھیں؟ 2

5- مسجد نبوی کی معاشرتی اہمیت بیان کریں۔ 6

6- (الف) عیدالاضحیٰ کا کیا معنی ہے اور یہ کیوں منائی جاتی ہے؟ 3

(ب) سنت نبوی ﷺ کی اہمیت بیان کریں اور مثال سے وضاحت کیجیے۔ 3

جماعت پنجم | پرچہ اسلامیات لازمی | سالانہ امتحان

(ناظرۂ قرآن ، حفظِ قرآن ، حفظ و ترجمہ)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 40 وقت 15 منٹ

1- ہرطالب علم سے قرآن مجید کے پارہ نمبر 5,4 اور 6 میں تین مختلف جگہوں سے ناظرہ خوانی کروائیں۔ 10

2- طلبہ سے آیت الکرسی، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس میں سے کوئی سورت زبانی سنیں۔ 10

3- طلبہ سے سورۃ الفاتحہ، التحیات ، درود ابراہیمی اور درود کے بعد پڑھی جانے والی دعائیں زبانی ترجمہ کے ساتھ سنیں۔ 15

جماعت پنجم | پرچہ اسلامیات لازمی | سالانہ امتحان

(معروضی طرز)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 30 وقت 45 منٹ

نوٹ: کاٹ کر یا کسی بھی طریقے سے مٹا کر لکھے ہوئے جواب غلط تصور ہوں گے۔

1- درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ 10

i) جنت کا دروازہ باب الریان مخصوص ہے:

(الف) نمازیوں کے لیے (ب) حاجیوں کے لیے

(ج) روزہ داروں کے لیے (د) سچ بولنے والوں کے لیے

ii) غزوۂ خندق میں مسلمان شہید ہوئے:

(الف) تین (ب) چار

(ج) چھ (د) پانچ

iii) نومسلم صحابی نعیم بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی حکمت عملی سے اتحاد ختم کروایا:

(الف) قریش اور اہل یہود کے درمیان (ب) قریش اور عیسائی کے درمیان

(ج) اہل یہود اور عیسائی کے درمیان (د) اہل یہود اور مسلمان کے درمیان

iv) صوم کا معنی ہے:

(الف) رک جانا (ب) سونا

(ج) کھانا (د) پینا

v) صلح حدیبیہ ہوئی:

(الف) 3 ہجری میں (ب) 4 ہجری میں

(ج) 6 ہجری میں (د) 5 ہجری میں

vi) بدلہ لینے کی طاقت رکھنے کے باوجود معاف کر دینا کہلاتا ہے:

(الف) بردباری (ب) رواداری

(ج) عفوودرگزر (د) رحمدلی

vii) عفوودرگزر اور بردباری جیسی صفات کو اپنا کر ہم زندگی بسر کر سکتے ہیں:

(الف) پر تکلف (ب) اطمینان بخش

(ج) پر خلوص (د) تکلیف دہ

viii) حضور اکرم ﷺ کا فرمان ہے اللہ کا کنبہ ہے:

(الف) انسان (ب) جن

(ج) فرشتے (د) ساری مخلوق

ix) مسلمان ہر نیک کام کرنے سے پہلے پڑھتے ہیں:

(الف) الحمدللہ (ب) اللہ اکبر

(ج) سبحان اللہ (د) بسم اللہ الرحمن الرحیم

x) کس کے دور خلافت میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جھوٹے نبیوں اور منکرین زکوٰۃ کے فتنے کو ختم کرنے میں حصہ لیا:

(الف) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ب) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(د) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

-2 درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔ 5

i) مسلمان امت کی مثال ایک جان کی ہے۔

ii) مال و دولت کو اپنی ضروریات سے بڑھ کر خرچ کرنا اسراف کہلاتا ہے۔

iii) رحم دلی کے جذبے کو اپنانے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔

iv) پہلوان وہ ہے جو دوسروں کو پچھاڑ دے۔

v) کسی کی ناگوار باتوں اور رویے کو تحمل سے برداشت کرنا بردباری کہلاتا ہے۔

-3 خالی جگہ پر کیجیے۔ 5

i) اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو پسند کرتا ہے جو غصے کو ..... اور دوسروں کو ..... کرنے والے ہیں۔

ii) 6 ہجری میں آپ ﷺ نے کفار مکہ کے ساتھ ایک معاہدہ کیا جو .....کہلاتا ہے۔

iii) ..... نے تجویز پیش کی کہ شہر سے باہر خندق کھود کر مقابلہ کیا جائے۔

iv) روزے رکھنے کی وجہ سے انسان کے اندر اللہ تعالیٰ کی ..... کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

v) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قریباً .....لڑائیوں میں حصہ لیا۔

-4 درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔ 10

i) رواداری سے کیا مراد ہے؟

.....

.....

.....

ii) کلوا واشربو ولا تسرفوا کا ترجمہ تحریر کریں۔

.....

.....

iii) روزے کی فضیلت میں ایک حدیث مبارکہ کا ترجمہ لکھیے۔

.....

.....

iv) کن صفات کو اپنا کر ہم ایک اطمینان بخش زندگی گزار سکتے ہیں؟

.....

.....

v) بحیثیت مسلمان ہمارا اللہ تعالیٰ سے کیا وعدہ ہے؟

.....

.....

(انشائیہ طرز)

نام ..... سیکشن .....

کل نمبر 30 وقت 60 منٹ

5- کوئی سے پانچ سوالات کے تفصیلاً جواب دیں۔

1- (الف) عیدین سے کیا مراد ہے؟ 2

(ب) عیدین کی معاشرتی اہمیت بیان کریں۔ 4

2- (الف) صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کس طرح نبی کریم ﷺ کی اطاعت کرتے تھے؟ 3

(ب) لیلۃ القدر سے کیا مراد ہے؟ 3

3- (الف) بخل اور اسراف سے کیا مراد ہے؟ 3

(ب) حجۃ الوداع کے موقع پر حضور اکرم ﷺ نے اخوت کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟ 3

4- (الف) رحمدلی سے متعلق سیرت رسول ﷺ سے کوئی ایک واقعہ لکھیے۔ 4

(ب) عفوودرگزر کے بارے میں ایک آیت مبارکہ کا ترجمہ لکھیے۔ 2

5- حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قبول اسلام کا واقعہ تحریر کیجیے۔ 6

6- (الف) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ذوالنورین کیوں کہتے تھے؟ 3

(ب) حضرت عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں دوبارہ کب واپس آئیں گے اور کیا کریں گے؟ 3